کشتہ جات اکسیری

زبدۃ الحکماء حکیم حاجی غلام نبی

کشتہ جات اکسیری

(طبع دہم)

(جون ۲۰۱۴ء)

مصنفہ: ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکما مرحوم

بہ نظر ثانی: حکیم محمد بخش انبالوی مرحوم

بہ نظر ثالث: حکیم یوسف حسن

مصنف طب مخفی وصنعت اکبر۔ دوشیزہ مجلس خلوت صنف نازک وغیرہ وغیرہ

شائع کردہ



ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-37232788
042-37361408 E-mail: idarasulemani@yahoo.com
sulemani@gmail.com : sulemani.com.pk
www.facebook.com/sulemani5

فہرست مضامین

دیباچہ طبع چہارم

حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکما (مرحوم) نے یہ کتاب اس زمانہ میں لکھی تھی جب کہ حکیم امام الدین پاک پٹنی نے مخزن اکسیر، چودھری ہزار خان نے کشتہ جات ہزاری اور حکیم فیروزالدین نے معدن الاکسیر (کشتہ جات فیروزی) چھپوائیں۔ گویا فن کشتہ سازی کے معرکہ کا زمانہ تھا۔ اس زمانہ میں بھی حکیم غلام نبی مرحوم کی کتاب بہت مقبول و معروف ہوئی، اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن حکیم محمد بخش صاحب انبالوی ایڈیٹر مصباح الاسرار کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوا جو فن کشتہ سازی میں امام تصور کئے جاتے ہیں۔

اب اس کتاب کا چوتھا ایڈیشن خاکسار کے سپرد ہوا کہ میں اس کی اصلاح و ترمیم کی ذمہ داری لوں، چنانچہ اس سلسلہ میں جو کچھ مجھ سے ہو سکا ہے، میں نے پیش کرنے سے دریغ نہیں کیا بعض مشکوک نسخہ جات خارج کر دیئے ہیں جس سے کتاب زیادہ وقیع اور کارآمد ہو گئی ہے۔ طبع پنجم کی ترتیب و تدوین میں بھی مناسب تبدیلیاں کرنی ضروری تھیں جو حکیم مظفر حسین نے اپنے ذمہ لے لی ہیں آپ حکیم غلام نبی زبدۃ الحکما کے فرزند ارجمند ہیں اور خود بھی ایک قابل اور تجربہ کار طبیب ہیں۔ اس کتاب کی طباعت و اشاعت کی نفاست کا سہرہ بھی انہی کے سر ہے وہ کئی کتابیں نہایت دیدہ زیب چھاپ چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے والد مرحوم کی اس علمی یادگار کو تازہ رکھنے کے لئے اس کتاب کو پانچویں بار چھپوایا ہے۔

کشتہ سازی ایک نازک فن ہے اس میں کامیابی بڑی مشق اور محنت کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے نسخہ جات کی تیاری میں کسی سے مشورہ، امداد یا رہنمائی حاصل کرنا کوئی بری بات نہیں، آخر میں اور کتاب کے اندر جگہ بجگہ ضروری مشورے اور نکتے درج ہیں۔ ان سے بھی کام لیجئے، جہاں تک میں نے حکیم غلام نبی صاحب کی اس تصنیف کا مطالعہ کیا ہے یہ بیش قیمت نسخہ جات اور خزائن مجربات سے بھرپور اور میری رائے میں یہ ان کی بہترین تصنیف ہے۔ کشتہ سازی میں صرف عقلمندی، دانائی اور چابکدستی اور مشق کی ضرورت ہے۔ ان سے بہتر اور کامیاب کشتہ جات دوسری جگہ نہ مل سکیں گے اور یقیناً ہر طبیب ان سے استفادہ کر کے کامل طبیب بن سکتا ہے اور مطب میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

نیازمند

حکیم یوسف حسن (لیاقت روڈ) راولپنڈی

تمہید

کشتہ جات فن علاج کیمیا اور فنِ دواسازی کے لحاظ سے دیسی طبوں کیلئے سرمایہ افتخار ہیں
چنانچہ تمام رسوں میں جو ویدک مرکبات کی روح رواں ہیں ضرور کسی نہ کسی کشتہ کو شامل کرنا پڑتا ہے
جب قلیل المقدار زود اثر ڈاکٹری دواؤں کا ہندوپاکستان میں پرچم لہرانے لگا، یونانی حکماء
خصوصاً اطبائے دہلی بھی کشتہ جات جیسی قلیل مقدار دواؤں کے اکسیری اثرات کی طرف متوجہ
ہوئے اور اب تو بیشتر اطباء کرام اور سنیاسیوں کی طبابت کا دارومدار کشتہ جات پر ہی ہے،
کشتہ سازی کے لیئے دوا کو صاف کرنا، نغدہ بنانا، دوا کو نغدہ میں رکھنا، گل حکمت یا کپڑ مٹی
کرنا اور پھر آگ دینے کے اعمال میں مہارت بڑی مشق اور محنت سے حاصل ہوتی ہے، اس
لئے مبتدی کو بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اُسے قدم قدم پر رکاوٹیں پیش آتی ہیں کہ
علم کشتہ جات کے متعلق کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر ان میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں کہ اسے
اس فن کی مکمل کتاب کہہ سکیں، میں نے اس کتاب میں کشتہ سازی کے متعلق تفصیلی معلومات
انتہائی تجسس اور تحقیق کے ساتھ پیش کی ہیں جو نسخہ جات سادھوؤں کی مدت خدمت
کرنے، سنیاسیوں کی ناز برادری اٹھانے اور ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی حاصل نہیں ہوتے
ان کو کشادہ دلی سے بلا بخل یہاں شائع کر دیا گیا ہے۔

یہ کتاب فی الواقع "کشتہ جات اکسیری" ہے اور اس کی خصوصیات حسب ذیل ہیں
طرز بیان ایسا صاف و شستہ ہے کہ معمولی تعلیم یافتہ بھی اسے بخوبی سمجھ سکتا ہے کسی معمہ رمز یا کنایہ
سے کام نہیں لیا گیا بلکہ ہر مشکل بات کو نہایت وضاحت سے سمجھایا گیا ہے اور انواع و اقسام
کے کشتہ جات کی ترکیب تیاری مع مقدار خوراک اور خواص لکھی گئی ہے اگر آپ کو چند نہایت
سریع الاثر کشتے بنانے آ جائیں تو یہ یقیناً آپ کے مطب کی کامیابی اور ہزاروں مریضوں
کی شفایابی کا باعث بنیں گے۔ امید ہے کہ پیشہ حضرات کشتہ جاتِ اکسیری کے اس مجموعے
کو قدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔

حکیم ڈاکٹر حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء مؤلف کتاب ہذا

نقرہ یا چاندی

اس کو فارسی میں سلیم یا نقرہ، عربی میں فضہ اور ہندی میں روپا کہتے ہیں، اس کے کلائے
کنایہ یہ ہیں، قمر، ریہ، ماہ، درب، رکمنی، روپا، یہ سفید رنگ کی مشہور دھات ہے اس کا
مزاج سرد و خشک ہے۔

تصفیہ نقرہ - چاندی کے پتروں کو آگ میں تپا تپا کر سات بار آب لیموں میں بجھانے
سے چاندی صاف ہو جاتی ہے یا سداب کے پتوں کے پانی میں پترا سُرخ کر کے پانچ دس
بجھاؤ دے لیں۔

یادداشت کشتہ چاندی کے مشہور مشاکل یعنی اس کی طاقت کو بڑھا دینے والے سم الفار
سیماب، مدار، کٹائی، دگندنا، اجوائن، انار، گلاب، ادرک، گھیکوار، آب لیموں اور گکروندہ وغیرہ ہیں

نسخہ 1 - روپیہ خالص چاندی کا لے کر ۸ تولہ بلیلہ زرد یا ہلیلہ سیاہ کے نغدہ میں
دے کر اوپر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے محفوظ الہوا آگ ایک سیر اپلوں کی دیں، برابر سات
آنچ دیں، نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔

نسخہ ۲ - ایک روپیہ چاندی کا لے کر پیپل کے درخت کی اندرونی باریک چھال
ایک پاؤ بھر لے کر کوٹ کر اس میں رکھیں اور گڑھے میں محفوظ الہوا دس سیر اپلوں کی آگ دیں
آنچ میں نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔

نسخہ ۳ - چاندی خالص کا ٹکڑا ایک تولہ روپیہ کے برابر پھیلا کر کھٹے اناروں کے
پانی میں ۱۲ بار بجھاؤ دیں، پھر آدھ سیر لودھ پٹھانی باریک کوٹ کر سات حصوں میں تقسیم کریں
اور ہر بار پانچ سیر وزنی دو اپلوں کے درمیان میں کاواک بنا کر ایک حصہ لودھ پٹھانی نصف اوپر
والے میں اور نصف نیچے والے میں رکھیں، درمیان میں روپیہ رکھیں اور محفوظ الہوا کسی
ٹوٹے ہوئے مٹکہ میں آگ دے دیں، سات آنچ میں روپیہ پھول جائے گا۔

نسخہ ۴ - چاندی کا پترا جو چونی کے برابر موٹا ہو، دہ کارا یدا بوٹی جو نہر کے کنارے
عام ملتی ہے۔ اس کے نگدہ میں دس سیر کی آنچ دیں، انشاءاللہ ایک یا دو آنچ میں کامل کشتہ
ہو جائے گا۔

نسخہ ۵ - سرسوں کے پانی میں روپیہ کو سات بار بجھاؤ دیں۔ پھر سرسوں کے نگدہ میں دس سیر اپلوں کی آگ دیں، تیسری آنچ میں مکمل کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۶ - چاندی کا برادہ لعاب گھیکوار میں کھرل کرائیں تین دن تک پھر اُس کی ٹکڑی میں غلولہ چاندی کا رکھیں اور پانچ سیر اپلوں کی محفوظ الہوا آنچ دیں تو ایک ہی آنچ میں کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی اس کو خفقان حار، سرعت، رقت اور احتلام کے لئے کھلاتے ہیں

نسخہ ۷ - ورق نقرہ ایک تولہ، آب ادرک ۵ تولہ میں کھرل کریں اور غلولہ بنا کر خشک کریں۔ پھر دو کٹھالیوں کے درمیان گندھک آملہ سار ایک تولہ اوپر اور ایک نیچے دے کر بیر غلولہ رکھیں، اور کوئلوں کی آنچ پر رکھیں، گندھک جل اٹھے گی اور نقرہ کشتہ ہو گی اسے پھر دوسری بار اور پھر تیسری بار یہی عمل کریں، اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۸ - برادہ یا ورق چاندی عرق گلاب میں کھرل کر کے اور قرص بنا کر ماہ چیت کے موسم کی گلاب دیسی کے تودہ میں رکھ کر دس سیر اُپلوں کی آنچ میں تین بار پھونک دیں کشتہ ہوگا۔ خوراک، ایک رتی ۔

نسخہ ۹ - چاندی ایک تولہ کے ورقوں کو ہمراہ ایک تولہ شنگرف ہموزن کھرل کر کے لودہ پٹھانی دس تولہ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں رکھ کر آگ دیں، کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۱۰ - نقرہ دو تولہ کو مثلِ تیرہ کر کے سفوف بلیلہ زرد پندرہ تولہ میں رکھ کر دس سیر جنگلی اپلوں میں آگ دیں، اسی طرح پندرہ دفعہ آگ دینے سے کشتہ ہو جائے گا مقوی باہ اعضائے رئیسہ ہے ۔

نسخہ ۱۱ - گیارہ ذوب سفید بیس تولہ کا نغدہ کر کے اور ایک روپیہ نغدہ میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں، شگفتہ ہو جائے گا ۔

نسخہ ۱۲ - کشتہ چاندی (معمول مطب)، ورق نقرہ عرق گلاب سہ آتشہ میں کامل چھ گھنٹہ کھرل کریں، پھر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گلاب کے پھولوں کے نغدہ میں پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ انشاء اللہ ایک آنچ میں کشتہ ہو جائے گا، مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔ خفقان حار، سرعت ، رقت اور احتلام کے لئے نافع ہے ۔

۷

نسخہ ۱۳:۔ (کشتہ سیم) سیم خالص کی تار کھچوالیں اور چھوٹے کیل کٹوالیں اور طبلیہ زردتازہ دو فربہ میں ان کیلوں کو گاڑدیں، پھر کپڑ دُئی کرکے تین سیر اپلوں کی آگ دے لیں، سیم کشتہ شدہ برآمد ہوگی۔ خوراک برنج برابر۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ہے اختلاج قلب کو بالخصوص مفید ہے۔ نیز مقوی بصر ہے، سرمہ میں ملاکر استعمال کریں۔

نسخہ ۱۴:۔ (کشتہ روپیہ سالم الحروف) ایک تولہ ہڑتال طبقی کو پانی میں پیس کر قرص بناکر اس کے بیچ میں روپیہ (خالص چاندی) رکھ کر ایک کٹھیہ میں ڈال کر اس کا منہ بند کرکے گل حکمت کریں اور بارہ سیر یا نصف اُپلے صحرائی کی آگ دیں۔ رنگ اس کا خاکستری ہوگا نصف رتی کسی معجون کے ہمراہ کھلائیں۔ تقویت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے

نسخہ ۱۵:۔ چاندی ایک تولہ لے کر آب جامن میں اکیس دفعہ گرم کرکے بجھا دیں اور لودھ پٹھانی کو کوٹ کر اور شہد ملاکر نغدہ بنائیں اور چاندی کو نغدہ میں رکھ کر دو اُپلوں کلاں میں آگ دیں، چار پانچ آگ میں کشتہ ہوجائے گا۔

نسخہ ۱۶:۔ ایک گاڑھے کی تھیلیہ میں دس تولہ بھنگ بھرے اور اس کے بیچ میں بچے پوری روپیہ رکھ کر سی دے پھر دوسری تھیلیہ میں پوست درخت سنبل بھرے اور اوّل تھیلی اسی میں رکھ کر سی دے اور اوپر سے تین تار کپڑا گاڑھے کا لپیٹ کر اگ گوشہ میں کہ ہوا نہ پہنچے۔ آنچ دے دو تین روز میں جل کر کشتہ ہوجائے گا۔ بقدر ایک چاول ملائی میں رکھ کر چند روز کھائے، ہر مرض کے دور ہونے کے لئے اور قوت بدنی کے لئے سریع الاثر ہے۔

نسخہ ۱۷:۔ دودھی خرد تازہ کوٹ کر قرص بنائیں اور اس کے درمیان روپیہ رکھ دیں، اور اس کے اوپر تیس تولہ سوہانجنہ کا پوست خوب کوٹ کر اس کا لعاب مثل خمیر کے کرکے لپیٹ دیں اور دو مٹی کی رکابی میں رکھ کر گل حکمت کریں، جب خشک ہو جائے تو ایک گڑھے میں اس پر اپلوں کی آگ دیں، لیکن بھڑک کی آنچ ہو خاک ہوجائے گا۔ نکال کر کام میں لائیں۔

نسخہ ۱۸:۔ ترش انار کے پتے پاؤ بھر پانی آدھ سیر ڈال کر ایک برتن میں رکھ کر

ص۱ سیم سے مراد چاندی ہے۔

اور اس میں روپیہ ڈال دیں اور آگ پر رکھیں۔ جب پانی خشک ہو روپیہ نکال کر تازہ ہلکی سفید گل کی ٹکری میں کہ پاؤ سیر ہو۔ روپیہ لپیٹ کر چار سیر اپلوں کی آگ دیں، کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۱۹:- پھول جال گوٹہ آدھ پاؤ، روپیہ ایک عدد۔ روپے کو جال گوٹہ کے پھول کے نگدہ کے اندر دے کر تیس سیر اپلوں کی آنچ دیں، خوراک نصف رتی ہمراہ مکھن خالص مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

نسخہ ۲۰:- نقرہ چھ ماشہ، پارہ تین ماشہ دونوں کو لیموں کے عرق میں پیسیں کر گولی بندھ جائے۔ اس گولی کو جعفری کے پتوں میں کہ سات عدد ہوں اور وزن میں بقدر دو تولہ کے پیس کر غولہ کر دیں اور اوپر سے تین کپڑ مٹی بار یک کر دیں جب خشک ہونے پر آئے یا اوپر سے خشک ہو جائے دو سیر اپلوں کی آنچ میں کشتہ ہو جائے گا۔ ایک رتی مسکہ یا ملائی میں اشتہاد باہ پیدا کرتا ہے، اور نادر فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔

نسخہ ۲۱:- ورق نقرہ ایک تولہ دبان کوڑیا دو تولہ، دونوں کو عرق ادرک میں گھوٹ کر ٹکیہ بنالیں، ورق نقرہ ایک ڈالیں اور سکورہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر کوئلہ ببول کی آگ دیں۔ کشتہ سفید ہوگا اکثر ایک ہی آنچ میں ورنہ دو آنچ میں ہوگا۔

نسخہ ۲۲:- اوّل روپیہ کو اکیس بجھاؤ سرکہ میں دیں پھر نگدہ پوست اتار میں کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ ایرنوں کی آنچ گڑھے میں دیں۔ اوّل تو پہلی آگ میں کشتہ ہو جائے گا، ورنہ دوسری آنچ میں کشتہ مثل چونہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۲۳:- برہم ڈنڈی مع جڑ اور پتوں کے تازہ لے کر جیرہ نکالیں۔ چاندی کا برادہ چار روپیہ اس میں کھرل کریں۔ بعدہ اسی کے نگدہ میں دس بارہ گھنٹہ آگ دیں، مقوی باہ، مقوی دل و دماغ ہے، جگر کی گرمی دور کرتا ہے، امراض رحم میں بھی مفید ہے۔

نسخہ ۲۴:- ورق نقرہ ایک تولہ لے کر آب گل سرخ پہاڑی میں ایک ایک کر کے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر سمپٹ کر کے تین سیر دشتہ اوپلوں کی آگ دیں، اس طرح پانچ مرتبہ آگ دے کر اس کے بعد ادرک کے رس میں کھرل کر کے پانچ مرتبہ آگ دیں، اعلیٰ کشتہ تیار ہو

حاشیہ جنگلی یا بہتے اپلے

ہوگا۔ خوراک ایک رتی۔ جریان و احتلام و ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ مثانہ کو طاقت دیتا ہے جسم کو فربہ کرتا ہے۔

نسخہ ۲۵:۔ خاکستر درخت لرزاں لے کر پانی کے ساتھ غلولہ بنا کر اور مثل سمپٹ کے بنالیں اور خشک کر کے بنکنی بوٹی اور دودھک کا فرش کاف کر کے درمیان میں آدھ تولہ رکھ کر سمپٹ کو بند کر کے اور خوب کپر میٹ کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوجائے گا گرمی اور بندکشاد کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۲۶:۔ روپیہ ایک عدد لٹو پری بوٹی دس تولہ، اول دس بھلانوؤں کو توڑ کر اور احتیاط سے اس کا تیل نکال کر روپیہ پر لگائیں اور اس کو جب سارا روپیہ تیل کے چیپ سے چھپ جائے، خشک کر کے بوٹی مذکورہ کے نغدہ میں رکھ کر ۱۵ سیر اپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ کشتہ ہوجائے گا اور اسی ترکیب سے اگر برہمی بوٹی میں آگ دیں تو کشتہ ہوجاتا ہے۔

نسخہ ۲۷:۔ عرق برگ برم ڈنڈی تازہ میں روپیہ کو گرم بلکہ سُرخ کر کے سو بار بجھائیں ظاہر میں مثل یخ کے سفید و سخت رہے گا۔ بعد اس کے برگ تلسی تازہ کے تین چھٹانک نگدہ میں رکھ کر ایک ظرف گلی میں گل حکمت کر کے چھ سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے کے بعد نکال کر پھر یہی عمل کریں۔ تیسری دفعہ عمدہ کشتہ ہوجائے گا۔

نسخہ ۲۸:۔ ایک تولہ برادہ چاندی خالص کا لے کر شیر مدار میں ایک گھنٹہ کھرل کریں اور بعدہ مدار کی نرم نرم کونپلوں کے نگدہ میں جو قریباً ایک چھٹانک کے ہو کھرل شدہ برادہ کو رکھ کر اوپر اس کے دھاگہ لپیٹ کر قریب دو تین سیر کے آگ دیں عمدہ کشتہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۲۹:۔ ایک روپیہ راج شاہی لے کر یا نانک شاہی روپیہ لے کر برگ انار ترش[1] میں ۲۱ دفعہ سُرخ کر کے بجھا کر جملہ اجوائن[2] یا صرف دیسی اجوائن کو غبار پختہ کر کے ایک پاؤ لے کر اس کے سات حصے کر کے دو تین سیر تھاپیوں کی آگ دیں۔ مگر جس جگہ ہوا نہ ہو اسی طرح سات آنچ دیں، اعلیٰ درجے کا کشتہ ہوگا اور روپیہ پھول

---

[1] اس کو جل دھنیا اور کوڑ گندل بھی کہتے ہیں [2] تل کے پتے [3] جملہ اجوائن سے مراد چاول اجوائن ہیں

کرشل خطائی ہو جائے گا اور جس قدر آگ دو گے اسی قدر پھولتا جائے گا۔ اگر برگ اتار
ترش میں بجھایا جائے تو بھی کچھ حرج نہیں، روپیہ سالم الحروف رہے گا مجرب ہے۔

نسخہ ۳۰:- ایک روپیہ لے کر ایک پاؤ پختہ پیپل کی باریک چھال کرکے ایک گڑھا کھود کر علیحدہ جگہ میں قریب دس سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں اسی طرح سات آٹھ بار میں اعلےٰ کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۳۱:- ایک روپیہ راج شاہی خالص چاندی کا لیں، اڑھائی تولہ پیلا مول کو کوٹ کر اس میں روپیہ رکھیں مگر دو تھا پیوں میں جو وزن چار سیر کے قریب ہوں مگر دو کے لب بند کرکے بند جگہ رکھ کر آگ دیں، بوقت سرد ہونے کے روپیہ نکال کر اس پر ایک ماشہ سیماب مصفیٰ مل کر دوبارہ پیلا مول میں بطریق اول آگ دیں چودہ مرتبہ یہ عمل کریں اور ہر بار ایک ماشہ سیماب ملتے جائیں، نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کشتہ سالم الحروف ہوگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۳۲:- ایک نانک شاہی روپیہ لے کر دو تولہ سفوف حُسن دھوپ میں رکھ کر قریب دو سیر کے جنگلی اپلوں کی آگ دیں، کشتہ سالم الحروف وزن ایک آگ میں ہو جائے گا۔ خوراک نصف رتی ہمراہ بالائی۔

نسخہ ۳۳:- ایک روپیہ زرنیخ ورقی کے سفوف میں رکھ کر قریب چار سیر کے آگ دیں، زرنیخ ۳ تولے سے کم نہ ہو بعد میں ۴ تولہ مسکہ میں کھرل کرکے ۳ سیر کی آگ دیں کشتہ رنگ خاکستری ہوگا، مجرب ہے، خوراک ۲ چاول سے ۱ رتی۔

نسخہ ۳۴:- ایک روپیہ خالص چاندی کا لے کر اور ۲ تولہ سم الفار کو شیر مدار میں کھرل کرکے اور دو قرص بنا کر اور درمیان میں روپیہ رکھ کر آگ ۷ سیر اپلوں کی محفوظ جگہ میں رکھ دیں۔ دو تین دفعہ اسی طرح آگ دیں عمدہ کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۳۵:- ایک روپیہ عمدہ لے کر اور شنگرف ۲ تولہ کو شیر آگ میں کھرل کرکے اور دو ٹکیاں بنا کر اور اُن کے درمیان میں روپیہ رکھ کر قریب ۸ سیر اپلوں کی آگ دیں اگر پہلی دفعہ کشتہ عمدہ نہ ہو تو دوسری تیسری آگ میں کشتہ بخوبی ہو جائے گا۔

نسخہ ۳۶:- برادہ سیم ۶ ماشہ سیماب ۷ ماشہ ہر دو کو عرق لیموں میں ایک پہر تک خوب کھرل کریں، بعدہٗ لیموں کے نگدہ میں رکھ کر محفوظ جگہ میں قریب ۱۰ سیر کے آگ دیں۔

اگر پہلی دفعہ نہ ہو، تو دوبارہ کریں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۳۷:- ایک نانک شاہی روپیہ کے اوپر دو تولہ شنگرف گیدڑ تماکو کے رس میں کھرل کرکے پیسٹ دیں۔ اس کے بعد گیدڑ تماکو کے ایک پاؤ نگدہ میں رکھ کر آگ قریب ۲ سیر کی دے دیں۔ اگر پہلی بار حسب خواہش کشتہ نہ ہو تو دوبارہ کریں مجرب ہے۔

نسخہ ۳۸:- پہلے روپیہ کو عرق برگ نیم میں ۲۱ بجھاؤ دیں۔ بعدہ نیم کے آدھ آدھ سیر نگدہ میں رکھ کر دس دس اپلوں کی سات مرتبہ آنچ میں عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ نسخہ ۳۹:- اگر خالص روپیہ کو جامن[1] کے عرق میں گیارہ مرتبہ بجھایا جائے اور پھر ایک ماشہ لوبان کا لیپ کرکے ایک پاؤ ترو تمک کے نگدہ میں رکھ کر قریب ۶ سیر کے آگ دے دی جائے، غالباً پہلی آگ میں کشتہ ہو جائے گا، ورنہ دوبارہ سہ بارہ عمل کریں مجرب ہے۔

نسخہ ۴۰:- روپیہ خالص کو تھوہر تین دھاری کے دودھ میں جن میں تقریباً آدھ پاؤ کے اجوائن خراسانی بھگوئی ہو۔ ایک سو ایک بجھاؤ دے کر پھر اجوائن کے نگدہ میں رکھ کر آگ دینی چاہیئے۔ یعنی قریب ۸ سیر کے عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ پہلی مرتبہ نہ ہو کو دوبارہ کریں۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۴۱:- برادہ فضہ وسم الفار ایک ایک تولہ لے کر دونوں کو عرق لیموں میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر گل حکمت کرکے دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بعدہ بلا آمیزش سم الفار چھ آنچ دو، عمدہ کشتہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۴۲:- برادہ فضہ ایک تولہ ہڑتال طبقی ایک تولہ لے کر ایک پہر عرق لیموں میں کھرل کرکے انہیں دو سکوروں میں رکھیں اور گل حکمت کرکے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بعدہ بلا آمیزش کھرل کرو، بعدہ تین آنچ دو، عمدہ کشتہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۴۳:- برادہ چاندی خالص ایک تولہ، ہڑتال ورقی تین تولہ، دونوں کو ترشی لیموں یا ترنج یا سرکہ مقطر و تنہا میں بارہ پہر تک کھرل کریں اور قرص بنا کر کوزہ گلی میں خشک کرکے بیس سیر یا جلد شتی کی آگ دیں، ۱۴ مرتبہ عمل کریں۔ کشتہ اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ جمیع امراض مرطوبی و تقویت باہ اعضائے رئیسہ و اشتہائے طعام و ضیق و بخر مزمنہ کے لیے عظیم النفع ہے۔

---

[1] جامن کے پتوں کا پانی

نسخہ ۴۴:- برادہ چاندی ایک ماشہ، سنکھیا سفید ایک ماشہ، آب لیموں کے ساتھ
ایک پہر کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سکھانے کے بعد دو اپلوں کے درمیان رکھ کر سر گل حکمت سے منہ
بند کرکے گل حکمت کر دیں اور جب اچھی طرح سوکھ جائے ڈیڑھ سیر اپلوں کی آگ دے
کر نکال لیں، سات مرتبہ یہی عمل کریں، نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا، خوراک ایک چاول
مسکہ وغیرہ میں کھلائیں، جمیع امراض باردہ، رطوبہ بلغمیہ و ریاحیہ و اشتہائے طعام و قوت
باہ و امساک کے لیے عجیب الخواص ہے۔

نسخہ ۴۵:- ایک روپیہ کو سرخ کرکے شیرہ بوٹی کوزگندل میں ۲۱ بار بجھائیں پھر
اسی کے نگدہ میں رکھ کر گج پٹ کی آگ دیں، اگر ایک آنچ میں شگفتہ نہ ہو سات مرتبہ
یہی عمل کریں، پھر پیس کر رکھ چھوڑیں، خوراک ایک حبہ[*] مسکہ وغیرہ میں تقویت اعضائے
رئیسہ، باہ امساک کے لئے کمال مفید ہے، تقویت دماغ اور زکام دائمی کو رفع کرنے
کے لیے یہ کشتہ ۵ ماشہ، مغز بادام شیریں، مقشر، مغز تخم کدو، تخم کشنیز، مقشر بادیان، خشخاش
سفید، ایک پانچ تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ تولہ مصری کوزہ ۲ تولہ سب ادویہ کو باریک پیس
کر سفوف بنا لیں اور بقدر ایک تولہ رات کو سوتے وقت دودھ یا پانی کے ہمراہ کھائیں۔

نسخہ ۴۶:- کشتہ چاندی (معمول مطب) از مجربات، حکیم مظفر حسین اعوان- برادہ
چاندی ۲ تولہ کو ڈنڈا تھوہر چوگوشی کے رس میں ۷ روز تک اتنا کھرل کریں کہ اس کی چمک
بالکل جاتی رہے، پھر بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور دو بڑی تھاپی کے بیچ میں گڑھا کھود
کر گل چینی لگا کر خشک کرکے اس میں گولیاں رکھ کر دونوں تھاپیوں کا منہ جوڑ دیں اور
دیگر ۵ سیر تھاپیاں اس کے ارد گرد چن کر آنچ دیں ایک دو آگ میں سرخ چونے کی رنگت
کا کشتہ برآمد ہوگا، خوراک نصف سے ایک رتی مکھن یا بالائی میں رکھ کر روزانہ صبح
خاص، دمہ کے لئے خصوصاً مفید ہے۔

نسخہ ۴۷:- (کشتہ روپیہ) دودھ پٹھانی چھٹانک بھر لے کر اس کا باریک سفوف کریں
اور ایک روپیہ کلدار لے کر بڑے اپلے میں گڑھا کھود کر نصف سفوف اوپر اور نصف سفوف
نیچے دے کر درمیان میں روپیہ رکھ کر اوپر دوسرا اپلہ رکھ دیں اور ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں
یہ عمل متواتر چھ بار کرنے سے روپیہ پھول جائے گا- آزمودہ ہے، خوراک ایک رتی مکھن

---

[*] گوبر گائے بھینس [**] اسکو جل دھینا بوٹی بھی کہتے ہیں، عموماً دریاؤں کے کنارے ملتی ہے [***] رتی کو عربی میں حبہ کہتے ہیں

میں رکھ کر نگل لیں

نسخہ ۴۸:- ایک روپیہ لے کر ایک پھل اندرائن (حنظل) کو چاقو سے نصف کر کے اس کے اندر روپیہ رکھ دیں اور دوسرا ٹکڑا پھل کا اوپر سے بند کر کے گل حکمت کریں اور دس سیر اپلہ صحرائی لے کر ایک گڑھا دو نٹ گہرا کھود کر اوّل ۵ سیر اپلے نیچے اور ۵ سیر اپلے اوپر رکھ کر رات کو آگ دے دیں، صبح کو نکال کر دیکھیں، حروف روپیہ کے پڑھنے میں آجائیں گے، پس سمجھ لیں عمدہ کشتہ تیار ہوگا، خوراک دو چاول ہمراہ شربت انار شیریں، خواص بہی بہت زیادہ ہے اور عارضہ دمہ کے واسطے بہت مفید ہے۔

نسخہ ۴۹:- (کشتہ روپیہ و فلوس) مری پہاڑ پر ایک بوٹی ہوسومہ بچھو[1] ہوتی ہے۔ جس کے پھول مانند فلوس کے اور سفید ہوتے ہیں اور پتے اس کے زیادہ تر پان کے پتوں سے مشابہ کنگرہ دار نظر آتے ہیں، اس کا درخت برابر قد آدمی کے ہوتا ہے، اس کے پتوں اور شاخوں پر روئیں سی ہوتی ہے، تھوڑی چھینٹے سے خارش شدید پیدا کر دیتی ہے، اس بوٹی کے آدھ پاؤ نغدہ میں ایک روپیہ رکھ کر ۵ سیر کی آنچ دے دیں، ایک ہی آنچ میں کشتہ ہو جائے گا اور اگر فلوس ہو تو وہ تین آنچوں میں کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۵۰:- (چاندی کا کشتہ ایک آنچ میں) لونگ بوٹی جس کے پتے چھوٹے چھوٹے اور کسی قدر ڈنڈالدار ہوتے ہیں، ذائقہ نمکین ہوتا ہے، خواہ کوئی قسم بل جائے گھوٹ کر دو اڑھائی تولہ نغدہ میں چاندی پتر چونی کے برابر کر کے رکھ دیں اور گل حکمت کر کے ۶ یا ۷ سیر اپلوں کی آنچ دیں، کشتہ ہوگی اور مذکورہ طریق سے چار چار سیر اپلوں کی دو آنچ دیں تو اس سے بھی بڑھ کر کشتہ ہوتا ہے۔

نسخہ ۵۱:- (کشتہ روپیہ) آدھ سیر خام تازہ چھلکا درخت جامن بیز برگ جامن منگوا کر ان کا پانی نکال لیں اور روپیہ کو آگ میں گرم کر کے تین سو بجھاؤ اس میں دیں پھر اس چھلکا جامن کو کوٹ کر نغدہ بنا کر اس میں روپیہ رکھ کر اوپر گل حکمت کر کے پختہ ۱۰ سیر کی آگ دیں، روپیہ شگفتہ کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو پیس کر رکھ چھوڑیں خوراک اس کی

---

[1] بچھوا بوٹی مری پہاڑ پر میں نے دیکھی ہے، کافی مقدار میں موجود ہے اور اس کے قریب دوسری بوٹی بھی ہے جس کو ملنے سے اس سے پیدا شدہ خارش دور ہوتی ہے (حکیم یوسف حسن)

ایک رتی ہمراہ مکھن کے ہے۔

نسخہ ۵۲ :- (کشتہ روپیہ) اوّل روپیہ کو آگ میں سرخ کر کے ۲۱ مرتبہ سرکہ انگوری میں بجھائیں۔ پھر اس طرح ۲۱ مرتبہ شیر مدار میں، پھر ۲۱ مرتبہ عرق ادرک میں۔ بعد برگ انار ترش کو پیس کر اس کے نغدہ میں اس روپیہ کو رکھ کر ایک کلیا میں گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے گڑھے میں رکھ کر ۵ سیر پاچکدستی کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۵۳ :- (کشتہ نقرہ - از مجربات حکیم یوسف حسن) ایک تولہ چاندی کا پترہ لے کر اسے اندرائی بوٹی کے پانی میں ۲۱ بجھاؤ دیں۔ اندرائی بوٹی سرخ و سفید گل کی ملتی ہے، ریتلی جگہ عام ہوتی ہے۔ اسی کے آدھ سیر نغدہ میں یہ تپرہ رکھ کر اوپر چیتھڑے لپیٹ کر دس سیر کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ اکثر ایک ہی آنچ میں کشتہ ہو جاتا ہے، ورنہ دو۔

نسخہ ۵۴ :- کشتہ نقرہ، از مجربات حکیم منظر حسین اعوان، ورق نقرہ ایک تولہ لے کر عرق گلاب سہ آتشہ یا آب برگ گلاب بیس گنا سے کھرل کر کے ماہ چیت کے گل گلاب دیسی تازہ کے نگدہ میں رکھ کر ۵ سیر اپلوں میں پھونک دیں، گلابی رنگ کا کشتہ ہو جائے گا۔ زیادہ پہلی آگ میں کشتہ ہو جائے گا، ورنہ یہی عمل دو بارہ سہ بارہ کریں۔ مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں ملا کر بوقت صبح کھلائیں۔ نکتہ: جن اصحاب کو نزلہ کی شکایت رہتی ہو ان کو یہ کشتہ استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

نسخہ ۵۵ :- (کشتہ روپیہ سالم الحروف) رسکپور[1] سفید ایک تولہ، رڈیلہ یا کونپل یا پوست درخت کریر ایک تولہ، اوّل رسکپور کو پانی میں تر کر کے مقشر کر کے، برگ کریر سبز لے کر ہر دو کو کونڈا ڈنڈا میں خوب باریک کر کے نغدہ بنائیں، اس کے درمیان روپیہ محمد شاہی رکھ کر غلولہ کر کے درمیان پاچکدستی بوزن ۵ سیر کے رکھ کر آگ دیں۔ کشتہ روپیہ سفید سالم الحروف برآمد ہوگا۔ خوراک اس کی ایک سرخ کافی ہے۔

نسخہ ۵۶ :- (کشتہ روپیہ) ہاتھی سونڈھی بوٹی بقدر ایک پاؤ لے کر نغدہ کر کے اور برگ جامن جو زرد ہوں ۲ عدد لے کر محمد شاہی یا نانک شاہی روپیہ پر لپیٹیں اور نغدہ مذکور میں رکھ کر غلولہ کر کے گل حکمت کریں۔ بعد خشک ہو جانے کے درمیان ۲ پاچکدستی کلاں

---

[1] رسکپور سفید سے مراد گھونگھی سفید ہے۔ نہ کریل یا کریر کے پھل کو ڈیلہ کہتے ہیں۔

بقدر ۴- اُپلوں سے رکھ کر آگ دیں، کشتہ سفید ہو جائے گا۔

نسخہ ۵۷ :- کشتہ روپیہ یک آتشہ، اوّل روپیہ ناتک شاہی کو کے کرشیخ جامن کو بقدر ایک گز کے ہو۔ اس میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں، اور بیخ کچنال میں کہ بقدر نیم پاؤ ہو رکھ کر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں، دونوں میں کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۵۸ :- از مجربات کو میراج دید پر کاش بی اے، ورق نقرہ چار تولہ کو ایک تولہ گندھک اور قدرے رس لیموں میں کھرل کریں اور گلِ حکمت دو سیر اپلوں کی آنچ دیں، خواص مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ ہے۔ ذیابیطس جریان منی احتلام ذکاوت حس اور حرارت مثانہ کو نافع ہے۔ بار بار پیشاب آنے کو روکتا ہے۔ خوراک نصف تا ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی یا شہد نوٹ آنچ نرم ہونی چاہیے۔ تیز آنچ ہونے سے کشتہ نہیں بنتا۔ کیونکہ چاندی کم درجہ حرارت پر ہی گداز ہو جاتی ہے۔

نسخہ ۵۹ :- از تراکیب حکیم محبوب عالم صاحب مرحوم، ایک زمین قند لے کر اس میں بقدر روپیہ سوراخ کریں اور چاندی خالص ایک تولہ مطابق روپیہ پترا بنا کر رکھ دیں اور اوپر دس حصہ زمین قند سے منہ بند کر کے گل حکمت کر کے کمہاروں کی آوی میں رکھیں، کیونکہ وہاں آگ تیز ہوتی ہے، سرد ہونے پر نکال لیں، خوراک ارتی مسکہ یا منقی میں رکھ کر خواص جسم میں خون پیدا کر کے رنگت کو سُرخ کر دیتا ہے، اعضائے رئیسہ اور قوت باہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۶۰ :- از تراکیب حکیم محمد حسین مرہم عیسیٰ ملکاس بیل اور ستیاناس بوٹی کے پانی چاندی کو اکیس بجھاؤ دیں پھر اسی کے نغدہ میں روپیہ پر چاندی رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں، کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک چاول مکھن میں ملا کر کھائیں خواص یہ کشتہ معدہ اور دماغ کو قوت بخشتا ہے، قوتِ مردمی کو بیدار کر کے جسم میں توانائی پیدا کرتا ہے، رقت جریان اور ضعف دماغ کے لیے بہت نفع بخش ہے، سیلان الرحم درد کمر بلغمی کھانسی اور نفث الدم میں بھی نافع ہے۔

کشتہ جات طلا یا سونا

سونے کو صاف کرنے کی ترکیب :- سونے کے باریک کاغذ جیسے پتر کر کے آگ میں سرخ کر کے میٹھا تیل، گئو موتر، کانجی، کلتھی کا کاڑھا ہر ایک میں تین تین بار بجھائیں تو سونا صاف ہو جائے گا۔

دوسری ترکیب ۔ سونے کے باریک پترے کر کے کانجی، لیموں کے رس، دہی کا مٹھا اور دودھ میں سرخ کر کے سات بار بجھائیں ۔

یادداشت :- سونا، چاندی، تانبا، رانگا، جست، سیسہ سب کے صاف کرنے کی یہ ایک ہی اول الذکر ترکیب ہے، سونا چاندی، لوہا اور تانبا کو مندرجہ بالا سونے کے صاف کرنے کے طریقے سے صاف کریں اور رانگ، جست اور سکہ کو گلا کر مندرجہ بالا انہی اشیاء میں تین تین بار بجھائیں ۔

نسخہ ۱ :- ورق طلا ایک تولہ گندھک آملہ سار ایک تولہ دونوں کو کھرل کریں ورق ایک ایک ڈالیں اور آب کنوار گندل ملاتے جائیں کہ خوب کھرل ہو جائے، کھرل گھٹنے والا نہ ہو۔ جب سب کھرل جذب ہو جائیں تو ایک غلولہ تیار کریں اور خشک کریں پھر اس کو ایک کٹھالی میں رکھیں دوسری کٹھالی اوپر دے دیں اور کوئلوں کی تیز آنچ پر رکھیں۔ دو اشتعلہ لگی ہو گی۔ گندھک جل جائے گی اور طلا نیچے بیٹھ جائے گا۔ اسے پھر کھرل میں ڈالیں اور پھر ایک تولہ گندھک کا اضافہ کر کے رس کنوار گندل میں ایک یوم کھرل کرائیں پھر خشک کر کے دوسرے دن اسی طرح آنچ دیں، تین آنچ کے بعد کشتہ ہو جائے گا مگر ہم آنچ تک دے جاتے ہیں کہ اکسیر ہو جاتے اور لاجواب فواعد کا مظہر ہے۔ خصوصاً دق کے مریضوں کو دیا جاتا ہے اگر اتنی ہمت نہ ہو، تو ۱۱ یا ۲۱ آنچ دیں ۔

نسخہ ۲ :- برگ نیم کے ایک پاؤ پانی میں برادہ طلا کھرل کرا کر غلولہ بنائیں اور دو چھٹانک برگ نیم کی نگدی میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی محفوظ الہوا آنچ دیں، ایک سے تین آنچ میں کشتہ ہو گا۔

نسخہ ۳:- کشتہ سونا آب تلسی والا: تین ماشہ سونے کے ورق کی نہایت اعلیٰ درجہ کے نہ گھسنے والے صاف کھرل میں ڈال کر آب برگ تلسی مروق کے ہمراہ خوب ندوسدا رہانوں سے کھرل کریں، جوں جوں پہلا پانی ختم ہوتا جائے، بقدر ضرورت تھوڑا تھوڑا اور آب برگ تلسی مروق ڈالتے جائیں، یکدم زیادہ پانی نہ ڈالیں ورنہ پسائی بخوبی نہ ہو سکے گی، جب پندرہ بیس گھنٹہ کی پسائی سے ڈیڑھ پاؤ آب برگ تلسی ختم ہو جائے تو پھر سونے کی ایک ٹکیہ بنا کر اسے کوزہ گل یا دو کٹھالیوں میں رکھ کر حسب دستور گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر کسی محفوظ الہوا گڑھے میں سر شام دس سیر صحرائی اپلوں کی آنچ دے دیں، صبح آگ ٹھنڈی ہوئی ہوگی کوزہ کو راکھ سے نکال کر بہ احتیاط کھولیں۔ سونے کا بالکل بے چمک کشتہ تیار ہوگا، خوراک ایک سے دو چاول تک مکھن یا بالائی دو تولہ یا لبوب کبیر ۶ ماشہ کے ہمراہ دیں خواص دل کو تفریح و تقویت دیتا ہے۔ لاغری و کمزوری کو دور کرتا ہے، کھایا پیا جزو بدن بناتا ہے۔ تپ دق میں بھی مفید ہے یاد داشت اگر پسائی کی کمی وغیرہ کی وجہ سے پہلی آنچ میں بے چمک کشتہ تیار نہ ہو تو دوسری مرتبہ یہی عمل دہرانے سے لازمی طور پر بالکل بے چمک کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۴:- سونا کشتہ کرنے کی ترکیب، اوّل جاننا چاہیئے کہ سونا، چاندی، تانبہ، جست سیسہ، رانگا، لوہا سات دھاتیں ہیں۔ یہ ساتوں دھاتیں پہاڑوں میں سے نکلتی ہیں، اس واسطے ان میں تھوڑی بہت میل ضرور ہوتی ہے، لہٰذا دانا حکیم اس کو اس طرح صاف کرتے ہیں سونا چاندی، جست، تانبہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے آگ میں بار بار تپا کر تیل چھاچھ کانجی اگاؤ موتر اور کلتھی کے کاڑھے میں تین تین بار بجھائے ایسے ہی سونا وغیرہ سات دھاتوں کو صاف کیا جاتا ہے، جب کہ سونا صاف ہو جائے تو صاف شدہ سونے کو باریک پیس کر سفوف کریں، اس سفوف کا ایک حصّہ صاف کیا ہوا پارہ دو حصّے دونوں کو کھرل کریں جب سارا پارہ سونے کے برادہ پر چڑھ جائے اس کا گولہ سا بندھ جائے تب گولہ کے مطابق آزر سار گندھک صاف کی ہوئی لے کر سفوف کریں۔ پھر مٹی کے دو پیالے لیں، ایک پیالہ میں آدھی گندھک کو بچھا کر اس پر سونے اور پارہ کے گولے کو رکھ دیں۔ پھر باقی گندھک جو بچی تھی اسی گولے کے اوپر ڈال دیں اور دوسرے پیالہ سے ڈھانک دیں، چولہے پر رکھ کر آگ جلائیں، جب پارہ گندھک جل جائے تو پھر دوا کو نکال کر سنئے پارہ ملکا گھوٹیں اور

پھر اسی طرح آگ دیں اور اسی طرح ۱۳ دفعہ آگ دیں تو سونا ٹھیک کشتہ ہو جائے۔ یعنی پھر کبھی سہاگہ وغیرہ ڈالنے سے بھی زندہ نہیں ہو سکتا۔

نسخہ ۱۵۔ (ترکیب کشتہ سونا مقوی دماغ) برادہ سونا ایک تولہ، پارہ مصفےٰ ۲ تولہ دونوں کو کھرل کریں، دو پہر میں یک جان ہو جائیں گے۔ پھر گولی بنالیں اور ۳ تولہ گندھک آملہ سار لے کر ایک کٹھالی میں گولی کے نیچے اوپر دے کر ۲۔۳ اپلوں میں رکھیں، بعد منہ بند کئے دوسری کٹھالی سے اوپر ڈھانک دیں، آنچ پر رکھ دیں، پارہ اڑ جائے گا پھر نکال کر اور دو تولہ پارہ میں کھرل کریں اور جدید تین تولہ گندھک کے درمیان اسی طرح آنچ دیں، اسی طرح آنچوں میں کشتہ قابل ہاتھ سے پسنے کے ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک، ہمراہ مکھن صبح کھایا کریں۔ دودھ اور گھی کا خوب استعمال کریں تو بہت فائدہ ہوگا۔

نسخہ ۱۶۔ (کشتہ طلا) ایک ماشہ ورق طلا اصلی[1] چینی کے کھرل میں ڈال کر پہلے چار تولہ گل عباسی کی جڑ کے پانی میں کھرل کرو۔ اس کو لے کر پہلے اسے صاف کر لو، ازاں بعد اسے کچل کر اس کا پانی نکالو، اور اس پانی کو کپڑے سے چھان لو کہ کوئی غیر جنس اسمیں ملی نہ رہے پھر اس پانی کے بعد[2] ورقوں کو رگڑو ازاں بعد پھر چار تولہ پانی درخت کچنار کی جڑ کے چھلکے کا پھر درخت نیم کے چھلکے کا۔ پھر تلسی کے پتوں چار چار تولہ پانی میں رگڑیں۔ اس میں بے شک محنت تو کافی ہوگی، لیکن کشتہ بھی ایسا تیار ہوگا کہ یا ید و شاید۔ کھرل کرنے کے بعد کھرل کو کسی کپڑے سے ڈھانپ دیا کریں تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے، جب بیس تولہ پانی ایک ماشہ ورقوں میں کھپ جائے تو دیکھو گے کہ مادا کا رنگ سیاہ سا ہو گیا۔ اب دو چھوٹے پیالے لو جن کو ابھی تک پانی نہ لگایا گیا ہو ایک پیالہ چھوٹا اور دوسرا اس سے اتنا بڑا کہ پہلے پر سرپوش کی مانند آ جائے۔ چھوٹے پیالے کے پیندے کو ملتانی مٹی سے لت پت کر کے خشک کرو، اس سے یہ مقصد ہوتا ہے کہ آگ میں پیالہ ٹوٹتا نہیں، اس لئے دوا کے ضائع ہو جانے کا خدشہ نہیں رہتا، ازاں بعد چھوٹے پیالے میں مادے کا پتلا سا غلولہ بنا کر رکھ

---

[1] اگر ایک جان نہ ہو تو رس کنوار گندل میں کھرل کریں [2] ورق ایک ایک ڈالیں ورنہ بگڑ جائیں گے

دواد اس پیالہ پر بڑا پیالہ سرپوش کی مانند رکھ دو۔ پھر چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں ۴ سیر
پختہ اپلے خانگی بھرو اور ایک اپلہ کو تھوڑا سا کھرچ کر اس میں دوائی والے پیالے کے واسطے
گڑھا بناؤ۔ اس میں پیالہ رکھ دو اور پھر باقی ۴ سیر اپلوں سے گڑھے کو بھر کر اوپر سے آگ
لگا دو اور تمام رات اپلوں کو سلگنے دو۔ صبح کو راکھ ٹھنڈی ہونے پر دونوں پیالوں کو
حفاظت سے اٹھا لو اور غلولہ کو اس میں سے نکال لو۔ وہ پھولا ہوا ہوگا اور اس کا
رنگ پیازی پختہ اینٹ کا سا ہوگا۔ یہی کشتہ طلا ہے کپڑے میں چھان کر شیشی
سنبھال کر رکھو۔ خوراک ایک سے دو چاول ہمراہ لبوب کبیر خاص مقوی باہ ہے۔
یادداشت: اگر گل عباسی کی جڑ، گل سرخ بہاری، یا کچنار کی جڑ دستیاب نہ ہو سکے تو بیس
تولہ چھال نیم یا السی کے پتوں کے پانی میں ایک ماشہ ورق طلا کھرل کرنے سے بھی کشتہ
ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۷:۔ کشتہ طلا/ سونا ۶ ماشہ کا برادہ کرا لیں۔ اوّل ۵ تولہ آب ادرک مقطر
کے پانی میں کھرل کریں، پھر آب کنوار گندل ۵ تولہ میں کھرل کریں، آخر میں ۱۰ تولہ برگ
پان کے نغدہ میں ٹکیہ طلا مذکورہ کی رکھ کر گل حکمت کر کے ۲ سیر اپلوں کی آنچ دیں، کشتہ
تیار ہو جائے گا۔ خوراک ایک سے ۲ چاول جوارش، جالینوس یا لبوب کبیر یا حلوہ بیضہ
مرغ یا مکھن سے دیں۔

نسخہ ۸:۔ جولائی خار دار کے پانی میں تیرہ سونا کو ۱۰۱ بجھا دیں پھر اس تیرہ
کو صرف ایک پاؤ نغدہ میں لپیٹ کر ۵۔ ۵ سیر اپلوں کی تین آنچ دیں، نہایت نفیس
کشتہ تیار ہو گا۔ جو ہمہ صفت موصوف ہے، خوراک، ایک چاول ہمراہ بذریعہ مناسبہ
نوٹ۔ برادہ طلا ۱ تولہ کو جولائی خار دار کے پانی وزنی ۱۵ تولہ میں کھرل کر کے اسی
بوٹی کے دس تولہ نغدہ میں رکھ کر ۱۰ سیر پختہ اپلہ صحرائی کی آگ دینے سے بھی ایک
یا دو آنچ میں کشتہ ہو جاتا ہے، خواص طاقت مردمی اور تقویت قلب کے لئے معلم
الثبوت اور بے ضرر دوا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۹:۔ (کشتہ طلا کلاں) خالص برادہ طلا ۳ ماشہ کو آب بیخ گل عباسی، عرق
گلاب دو آتشہ، آب پوست بیخ کچنال۔ آب پوست نیم، آب برگ تلسی ہر ایک آدھ
پاؤ میں یکے بعد دیگرے کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور مٹی کے کوزوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے

۱۲ سیر جنگلی اپلوں میں گڑھے کی آنچ دیں، یہ احتیاط رہے کہ گڑھے کا مقام ہوا سے محفوظ ہو اور کوزوں کو بالکل وسط میں رکھا جائے۔ خوراک ۲ چاول لبوب کبیر میں رکھ کر کھائیں، نہایت عجیب مقوی دوا ہے، مجرب ہے۔

نسخہ ۱۰:- دیگر، طلا خالص کی باریک تار کھچوالیں اور رک تازہ کے ٹکڑوں میں چھو کر کپڑ و ٹی کر کے دو سیر اپلوں میں جلالیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا، خوراک ایک برنج ہمراہ لبوب کبیر یا جوارش زرعونی کھا کر اوپر سے عرق ماءاللحم پیئیں۔ عام جسمانی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۱۱:- (کشتہ طلا) طلا ایک تولہ کو ساتھ دو تولہ سیماب کے ملغمہ کر کے ۵ سیر سرکہ میں جوش دیں، تا اجزا ایک دوسرے کے باہم متحل ہو جائیں، اس کے بعد ریوند چینی ۴ تولہ دودھ ۴ تولے کر ان کے درمیان طلا کو رکھ کر نیچے اوپر فرش و لحاف کر کے گل حکمت کر کے کلاں میں رکھ کر آگ دیں، کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۱۲:- کشتہ طلا اور ورق طلا چھ ماشہ، گل کچنال سفید پاؤ بھر کی ٹکیہ میں رکھ کر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں، کشتہ طلا خورد از مجربات خاندان شریفی، برادہ دشرقی ایک عدد عرق گلاب دس تولہ میں کھرل کریں اور گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں دیگر ورق طلا چھ ماشہ گل کچنال پاؤ بھر کی ٹکیہ میں رکھ کر ۵ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں منافع اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے اور تمام جسم کو تقویت دیتا ہے۔

یادداشت:- یہ نکات یاد رکھیں کہ سیماب یا گندھک یا دونوں کے ساتھ سونے کے برادے کو آنچیں دینے سے سونے کی طاقت کئی گناہ بڑھ جاتی ہے۔ (۲) گل سرخ، گل عباسی گل کپاس تکسی، چولائی خاردانہ، کچنال وغیرہ سونے سے خاص تعلق رکھنے والی بوٹیاں ہیں۔ (۳) سونے کا کشتہ سم الفار کے ساتھ ملا کر تیار کیا جائے۔

لہ دودھ بٹھائی کے بڑے اپلے

تانبہ

اس کو فارسی میں مس عربی میں نحاس بنگلہ میں تامرا اور سنسکرت میں تیسر کہتے ہیں۔ اس کے کنائی نام یہ ہیں۔ تیشتر، بہرام، راس، سامز، بعیرا، واسطہ

ترکیب صفائی تانبہ: تانبے کو صفا کرنے کا سب سے اعلےٰ طریقہ یہ ہے کہ تانبہ کو گرم کر کے سات سات یا کم از کم تین تین بار مندرجہ ذیل اشیا میں بجھائیں کانجی، کلتھی کا کاڑھا، مقوہر کا دودھ، گائے کا دودھ، املی کا رس، لیموں کا رس، زمین قند کا رس، دہی کا پانی، شہد، داکھ کا رس (ب) تیل میٹھا، کانجی جوشاندہ کلتھی، گئو موتر میں سات سات بار بجھانے سے بھی تانبہ صاف ہو جاتا ہے (ج) مقوہر اور آک (مدار) کے دودھ میں سات سات بار بجھانے سے بھی تانبا مصفا ہو جائے گا۔ (د) تانبا کے باریک باریک پترے کر کے ایک ہنڈیا میں گئو موتر (بول مادہ گاؤ) ڈال کر تیز آنچ پر ایک پہر تک پکائیں، تانبہ صاف ہو جائے گا۔ (ہ) نمک سیندھا اور آک (مدار) کا دودھ دونوں کو رگڑ کر تانبہ کے پتروں پر لیپ کر کے آگ میں تپا تپا کر تین بار نرگنڈی یعنی سنبھالو کے کاڑھے میں ڈالیں تو تانبا صاف ہو جائے گا۔

نسخہ ۱: ترکیب کشتہ تانبہ سفید: لانا[1] سفید گل آدھ پاؤ لے کر اس کا نغدہ کریں ایک پیالہ میں نیچے اوپر دے کر بیچ میں پیسہ رکھ کر بند کر کے ۸ سیر اپلوں کی آنچ دیں پیسہ کشتہ سفید ہو جائے گا۔

نسخہ ۲: ترکیب کشتہ تانبہ برائے امراض چشم: پارہ، گندھک، تانبہ کا چون ہر ایک ایک ایک تولہ، اول پارہ اور تانبہ کو کھرل کریں کہ آپس میں مل جائیں، پھر گندھک آملہ سار ڈال کر کھرل کریں اور ایک آتشی شیشی میں ڈال دیں۔ پھر ایک ہانڈی میں اس شیشی کو رکھیں، ہانڈی کے نیچے جہاں شیشی رکھی جائے ذرا سا سوراخ کریں کہ آنچ شیشی کو لگے، شیشی کے ارد گرد بالو ریت بھر دیں اور درمیانی آنچ کریں، تانبہ کشتہ ہو جائے گا۔ خاص یہ کشتہ خصوص ادویات امراض چشم میں نہایت مفید سمجھ کر استعمال کیا جاتا ہے۔

---

[1] سنا ہے کہ کوئٹہ کی طرف لانا سفید گل ملتا ہے

نسخہ ۳ :۔ (دیگر ترکیب آسان کشتہ تانبہ) سفید کنیر کی نرم کونپلوں کا نگدہ آدھ
پاؤ کر کے درمیان میں ایک تولہ تانبہ کا پترہ دے کر اوپر دو سیر کپڑا باریک بڑی محنت سے
لپیٹ کر ایک من اپلوں کی آگ گڑھا کھود کر دیں۔ کشتہ سفید نکلے گا۔ آگ محفوظ الہواہو
دو دن میں سرد ہو گی، خواص، امراض بارده میں اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

نسخہ ۴ :۔ (تانبہ کا سفید کشتہ) بوٹی مرکن جس کو پنجاب میں ڈیلا کہتے ہیں، کنارہ
پانی اور پانی کے اندر پیدا ہوتی ہے، قد ایک گز تک بلند ہوتا ہے، برگ مانند گل نرگس
کے مگر اس سے پتلے۔ اس کے نیچے ایک گرہ پیاز کے برابر ۵ تولہ تک وزنی ہوتی ہے
گاؤ میش اس بوٹی کو بڑی خوشی سے کھاتی ہیں، مشہور ہے کہ نیچے والی گرہ ۲۰ تولہ کا نغدہ
بنا کر ایک تولہ مس کا پترا کر کے اس میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد
۳۰ سیر پاچکد شتی کی آگ دیں۔ انشاء اللہ سفید کشتہ ہو گا، شاید اگر پہلی مرتبہ نہ ہو
تو دوبارہ ۲۰ تولہ نغدہ میں رکھ کر بدستور آگ دیں، سفید ہو جائے گا، یہ بھی یاد رہے
کہ پیشتر اس کو گرم کر کے ۲۱ مرتبہ عرق لیموں میں غوطہ دے کر نغدہ میں رکھیں۔

نسخہ ۵ :۔ (کشتہ تانبہ) پھلا نوہ ایک چھٹانک، جال گوٹہ ایک چھٹانک دونوں
کو باریک کر کے نغدہ بنا کر اس کے درمیان پیسہ رکھ کر گولہ بنا لیں، اس گولہ کو قلعی آدھ
پاؤ کی کٹھالیوں میں بند کر کے یعنی سنار سے دو چھوٹی چھوٹی پیالیاں بنوا لیں کہ گولہ دونوں
کے درمیان آ جائے، پھر اس پر ڈیڑھ سیر کپڑا لپیٹ کر ایک محفوظ جگہ میں رکھ کر کپڑے
کو آنچ لگا دیں۔ تین دن میں سرد ہو گا اور کشتہ سفید برآمد ہو گا۔ قلعی پگھل کر نیچے
بیٹھ جائے گی، واضح رہے کہ قلعی کی پیالیاں ایک ایک طرف کھڑی رکھی جائیں تو
کشتہ نہیں ہوتا، اس لئے رکھنے میں نیچے اوپر رہنی چاہئیں، خواص، یہ کشتہ خصوصاً
ادویات امراض بواسیر بادی میں مستعمل ہوتا ہے۔

نسخہ ۶ :۔ (ترکیب کشتہ تانبہ) پارہ ایک تولہ گندھک ۴ تولہ دونوں کو دودھی
کے دودھ یا رس میں کھرل کر کے ایک تولہ تانبہ کے پتروں پر لیپ کریں اور گجپٹ کی
آنچ دیں تو تانبہ کا سیاہ رنگ کشتہ ہو جائے گا پارہ اڑ جائے گا اور گندھک جل
جائے گی نوٹ اس کشتہ کو ۵ تولہ آک کے دودھ میں جسے کپڑے میں چھان لیا ہو
کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو کٹھالیوں میں ہلکی آنچ دے لیں اور بہتر ہو جائے گا، خواص

یہ کشتہ مخصوص ہے برائے ادویات رفع تپ دق، دیگر تمام امراض بادیہ، بلغمیہ کو بھی دور کرتا ہے اور مقوی باہ بھی ہے خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن یا بالائی میں۔
نسخہ ۷:۔ کشتہ تانبا سفید بذریعہ بوٹی) تانبہ صاف شدہ ۲ تولہ، نگدہ برگ ممڑی آدھ پاؤ، برگ توت تازہ پانچ سیر، ایک ہانڈی گلی میں برگ توت مذکورہ ڈال دیں اور برگ ممڑی نگدہ شدہ میں تانبہ رکھ کر ہانڈی مذکورہ میں ڈال دیں، گل حکمت کرکے ۲ من جنگلی اپلوں کی آگ دیں، اس طرح دوبارہ عمل مذکورہ عمل کرنے سے بالاخر سفید کشتہ تانبہ کا ہوجائے گا، خواص و خوراک اس کشتہ کو بمقدار ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ سات روز کھلانے سے بفضلہ تعالیٰ نامرد بھی مرد ہوجاتا ہے۔
نسخہ ۸:۔ کشتہ تانبہ سفید) بھنگرہ سیاہ آدھ پاؤ لے کر اس کا نغدہ کرکے ایک پیالہ میں نیچے اوپر دے کر بیچ میں پیسہ ڈبوا ہوا[1] رکھ کر بند کرکے ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں کشتہ ہوجائے گا۔ خواص، مقوی باہ، نوٹ، بھنگرہ سیاہ کے پتے ٹہنیاں پھول وغیرہ سب سیاہ ہوتے ہیں، یہ سانپ کو بہت مرغوب ہے، پنجاب میں ہوتا۔ البتہ پہاڑوں یا اجمیر کی طرف بکثرت پایا جاتا ہے، اس کے پتے ہاتھ میں ملنے سے ہاتھ سیاہ ہوجاتا ہے، سفید بھنگرہ برسات کے موسم میں عام ملتا ہے۔
نسخہ ۹:۔ کشتہ فلوس) اٹ سٹ کا نغدہ پاؤ پختہ اس میں پیسہ رکھ کر تین لیپ پارچات کے دے کر ۳۰ سیر پختہ تھاپیوں کی آگ دیں، کشتہ برنگ آسمانی ہوگا، اگر کچھ کسر رہ جائے دوسری آگ دیں۔ تنبیہ:۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ دینا چاہیئے۔
نسخہ ۱۰:۔ کشتہ جس از مجربات حکیم یوسف حسن، سیماب مصفیٰ، ملعی ہر ایک ۹ ماشہ دونوں کو عقد کریں اور پیس کر تانبے کے دو پیسوں کو اس میں لپیٹ کر ایک پاؤ تخم دھتورہ[1] سفید تازہ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے خشک ہونے پر ایسے گڑھے میں جو ۱½ ہاتھ طول و عرض و عمق میں، محفوظ الہوا مقام پر آگ دیں، سرد ہونے پر بہ احتیاط نکالیں، برنگ ملے گا، نہایت باریک پیس کر چالیس یوم زمین نمناک

---

[1] دھتورہ کے تازہ پھل لاکر ان میں سے بیج نکال کر نغدہ تیار کریں۔
[1] پیسہ ڈبوا کو بھنگرہ سیاہ گل کے عصیرہ میں اوّل پچاس بجھاؤ دے لیں، پھر کشتہ کریں

میں دفن کریں پھر نکال کر کام میں لائیں، ایک چاول مسکہ یا بالائی میں۔ نامرد کو مرد بناتا ہے، تقویت باہ امساک دفربہی بدن وغیرہ کے لئے مجرب ہے، امراض باردہ کو دور کرتا ہے۔

نسخہ ۱۱:۔ کشتہ فلوس، اول فلوس کو آگ میں سرخ کر کے ۵ مرتبہ شیر آک میں بجھا دیں، پھر ۵۰ غوطے شیرہ تک چھکنی بوٹی میں دیا جائے بعدہ بوٹی رتن جوت ۴ تولہ میں پیسٹ کر دو تین کپڑوٹی کریں اور چوب پھولاہ جو ایک فٹ موٹی ہو اور ایک فٹ لمبی میں سوراخ کر کے پیسہ کے نیچے اوپر دے کر منہ سوراخ کا چوب مذکور ہی سے محکم بند کر کے ۳۰۰ سیر اپلوں کی آگ گڑھے میں رکھ کر دیں، کشتہ وشکستہ ہو کر برآمد ہوگا۔

نسخہ ۱۲:۔ کشتہ نحاس رتانیا، صاحب تحفۃ المومنین نے لکھا ہے کہ اس کے کھانے سے صدہا نامرد مرد کامل ہو گئے ہیں، تقویت باہ وامساک اور چہرہ کا رنگ سرخ کرتے اور امراض باردہ، رطبہ بلغمیہ مزمنہ کے لئے بمنزلہ تریاق کے لئے فلوس مس ۲ عدد سیماب ۹ ماشہ تکلی ۹ ماشہ، آخری دونوں چیزوں کی گرہ باندہ کر گول قرص بنا کر دونوں پیسوں کو ملفوف کر کے پاؤ بھر سفید دھتورہ کے نغدہ میں رکھ کر مٹی کے آب خورہ میں گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد زمین میں ایک ہاتھ اور ایک بالشت طولاً وعرضاً گڑھا کھود کر آب خورہ کے اوپر نیچے جنگلی کنڈے بچھا کر آگ دیں، سفید رنگ کا کشتہ ہو جائے گا، اس کو پیس کر شیشی میں رکھ لیں اور شیشی کا منہ بند کر کے چالیس روز تک نمناک زمین میں دفن کر کے نکال لیں، مقدار خوراک، ایک چاول سے آدھی رتی تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ کھلائیں اور غذا مرغن دیں، جس قدر یہ دوا پرانی ہوگی، افضل وبہتر ہوگی۔

نسخہ ۱۳:۔ ایک سمپٹ تکلی کا بنائیں اور ماہودانہ جس کو جمالہ دانہ بھی کہتے ہیں تین پیسہ بھرے کر اور باریک پیس کر نصف اس سمپٹ میں ڈالیں اور اوپر اس کے پیسہ رکھ کر باقی نصف ماہودانہ اس پر ڈال کر اور سمپٹ کو بند کر کے ۵ سیر پارچہ کہنہ اس پر لپیٹ کر آگ دیں، جس وقت آگ سرد ہو جائے نکال لیں، پیسہ کشتہ ہو جائے گا ہر مرض کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۱۴:۔ ایک سیر رائی کی گندلاں کی گری لے کر جو چھلکا اتار کر نکلی ہو، اس کو ڈنڈا

کونڈا میں گھوٹ کر پانی نکال لیں اور ایک پیسہ کو گرم کرکے ایک سو ایک دفعہ رائی کے پانی میں
بجھاؤ دیں۔ گنڈلوں کا پھوک جس سے کہ پہلے پانی نکالا ہے، اس کا نغدہ بنا کر اس میں پیسہ
کو رکھ کر اور دو آپلے کلاں لے کر اس میں تھوڑی گہرائی کرکے نغدہ کو اس میں رکھیں اور
دوسرا اُپلہ اس کے اوپر رکھ کر گوبر سے خوب بند کرکے جب خشک ہو جائے گا آگ دیں
پیسہ سفید رنگ کا کشتہ ہوگا۔ جب تک سفید نہ ہو جائے اسی طرح برابر آگ دیتے جائیں
حتیٰ کہ تیار ہو جائے۔ اگر کوئی مریض نزع کی حالت میں ہو تو کشتہ پیسہ اور کستوری کی ہم وزن
ملا کر بقدر ایک تنکا کھایا جائے تو اس بیمار میں قوت بات کرنے کی ہو جاتی ہے۔

نسخہ ۱۵:- دو تولہ قلعی پترا کرکے پیسہ پر لپیٹ کر اور دو بدک چھتری والی لیں
جس کو قاضی کی دستار اور پنجابی میں دہدر بوٹی کہتے ہیں، نیم آثار لے کر نغدہ بنائیں اور
پیسہ مذکور کو نغدہ میں رکھ کر ۵ سیر پارچہ کہنہ اس پر لپیٹ کر آگ دیں، کشتہ سفید رنگ
ہوگا۔ ایک دفعہ میں نہ ہو تو تکرار عمل کریں، خوراک۔ ایک رتی مناسب بدرقہ کے
ساتھ بہت مفید ہے۔

نسخہ ۱۶:- سونا مکھی چھاشہ یعنی ہموزن لے کر اور باریک پیس کر نصف
کٹھالی میں ڈال کر اور ایک پیسہ رکھ کر باقی سونا مکھی اس پر ڈال دیں اور دوسری کٹھالی
اس کے اوپر رکھ کے اور قدرے گل حکمت کرکے زمین میں گڑھا کھود کر ۲۰ آثار اپلوں کی
آگ دیں، کشتہ آسمانی رنگ کا ہوگا۔

نسخہ ۱۷:- رُوپا مکھی دو تولہ پیس کر کٹھالی میں پیسہ کے اوپر تلے ڈال کر اور گل حکمت
کرکے دس سیر پاچک دشتی میں آگ دیں، کشتہ ہو جائے گا۔ جریان منی کے واسطے مفید ہے
خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۱۸:- پیسہ کو ایک قلعی کے پترہ لپیٹ کر اور اندرانی بوٹی دو تولہ کے نغدہ
میں رکھ کر اور دو سیر پارچہ کہنہ اس پر لپیٹ کر آگ دیں، پیسہ سفید رنگ کا کشتہ ہو
جائے گا۔ ہر مرض کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۱۹:- عرق لیموں میں پیسہ تر کرکے اور ۲ تولہ نغدہ اِٹ سِٹ بوٹی میں رکھ کر
دراس کے اوپر قلعی کا پترہ بقدر چھ ماشہ لپیٹ دیں اور پارچہ کہنہ دو آثار اس کے اوپر
مثل گیند کے لپیٹ کر جس جگہ ہوا کا بچاؤ ہو اس جگہ آگ دیں، قلعی جدا اور پیسہ جدا

کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۲۰ :- ایک پیسہ کو گرم کر کے آک کے دودھ میں سات دفعہ بجھاؤ اور سات دفعہ جغرات یعنی دہی میں اور پھر سات دفعہ آب کنوار گندل میں بجھاؤ ہڑتال چھ ماشہ، میٹھا تیلیہ چھ ماشہ، ان دونوں کو باریک کر کے نصف کوزہ گلی میں ڈالیں اور اس پر پیسہ مذکورہ رکھ کر باقی نصف دوائی اس پر ڈال کر اور خوب گل حکمت کر کے جب خشک ہو جائے زمین میں گڑھا کھود کر چار من جنگلی اپلوں کی آگ دیں، [illegible] روز پیسہ نکالیں، نصف وزن پیسہ کے پارہ ڈال کر آب کنوار گندل سے ۲ پہر کھرل کر کے اور قرص بنا کر اور دو ٹھلیوں میں بند کر کے ایک سیر اپلوں کی آگ دیں [illegible] کشتہ ہو گا۔ پیسہ پتاشہ کی طرح پھولے گا۔ تیسرے روز نکالنا چاہیئے۔ خوراک ایک چاول تپ کہنہ اور کھانسی کو مفید ہے۔

نسخہ ۲۱ :- سنکھیا سفید ایک تولہ۔ تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے پیسہ پر لیپ کر دیں اور چھ ماشہ قلعی کے دو ٹکڑے پیسہ کے اوپر تلے دے کر اور ایک کوزہ گلی میں دو تولہ پھٹکڑی پیس کر ڈالیں اور اس کے اوپر پیسہ رکھ کر دو تولہ پھٹکڑی اس کے اوپر رکھ کر اور کوزہ کا منہ گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں ایک من خام اپلوں کی آگ دیں، رنگ سفید کشتہ ہو گا، یا پچی اور شہد میں ایک چاول ملا کر استعمال کرنا چاہیئے۔ خواص۔ یہ کشتہ جذام اور برص میں بالخصوص مفید ہے۔

نسخہ ۲۲ :- برادہ تانبہ ایک تولہ اور سنکھیا سفید ایک تولہ کھرل میں ڈال کر آب کنڈیاری یعنی کٹیلی میں دو پہر کھرل کر کے اور قرص بنا کے مٹی کے کوزہ میں رکھ کر اور منہ اس کا خوب گل اند پارچہ سے بند کر کے خشک کریں اور پندرہ سیر جنگلی اپلوں کی زمین میں گڑھا کھود کر آگ دیں، کشتہ ہو جائے گا مگر کسی غیر شخص کے سایہ کا پرہیز کرنا لازمی ہے۔ فائدہ، پوہ، ماگھ میں اس کا استعمال مفید ہے، امراض گٹھیا کو دافع اور قوت باہ کو نافع ہے، خوراک ایک چاول، نوٹ، کنڈیاری سفید پھول والی بہت کم ملتی ہے۔

نسخہ ۲۳ :- کشتہ مس، پترہ ہائے مس کو عرق بجھوہ جنگلی میں دو چار روز تک تر رکھ کر پھر اس کو نغدی بجھوہ میں رکھ کر آتش سخت دیں، مس کشتہ ہو جائے گا اور سفید برآمد ہو گا۔

نسخہ ۲۴ :۔ (کشتہ فلوس) فلوس ڈھوا ایک عدد لے کر اس کو نغدہ گل مدار سفید میں جو بقدر ایک تولہ کے ہو پیسٹ کر درمیان پا چکدر شتی۔ ۲ سیر کے اوکھ کر آگ دیں ۔ شگفتہ ہو جائے گا اور سفید بر آمد ہوگا۔ خواص: موتیا بند کے واسطے ایک سلائی اس کی آنکھ میں ڈالنا مفید ہے۔ خوراک: ایک چاول کافی ہے۔

نسخہ ۲۵ :۔ (کشتہ تانبا) دو تولہ زر سنج ورقی کا سفوف لے کر تانبے کے ایک پیسے کے آدھا نیچے اور آدھا اوپر بچھا کر کاغذ میں لپیٹ دیں، اور اس کے اوپر سوت کا کچا دھاگہ باندھ دیں تاکہ کسی طرف سے ہڑتال ورقی کا سفوف ہل کر ادھر اُدھر نہ ہونے پائے۔ پھر اس پُڑیہ کو دو پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کریں اور بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں، کشتہ ہو جائے گا مقدار خوراک: ایک تا دو چاول ہمراہ بالائی یا مکھن ایک تولہ، ضعف ہضم میں معجون نانخواہ سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

نسخہ ۲۶ :۔ (عمل عجیب بموجب فرمودہ فقیر صاحب) برادہ تانبہ پختہ چار پیسہ بھر۔ اوّل ایک پہر تک آب لیموں میں کھرل کریں، پھر ایک پہر تک ملہی کے رس میں کھرل کرلے پھر ایک پہر تک درخت آم کے رس میں اور پھر ایک پہر تک شیرہ تو ہڑ پھلیدار[1] میں اور پھر ایک پہر تک رس گھیکوار میں کھرل کریں، بعدہ برادہ کو سایہ میں ایسی جگہ خشک کریں، جہاں کسی پر چھائیں نہ پڑیں، اس کے بعد پارچہ خاصہ اس پر باندھ کر اوپر لیپ کر دیں، ایسا کہ ایک ایک انگشت بھر مٹی پوٹلی کے اوپر چڑھی ہو۔ خشک ہونے پر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں، سفید مانند گالا روئی برآمد ہوگا۔ خواص: بہت ہی نافع ہے، خوراک: ایک چاول ہمراہ پان کے کھا دیں۔

نسخہ ۲۷ :۔ (کشتہ پیسہ) اوّل کتھ کے جوشاندہ میں ۱۲ بجھاؤ پیسہ کو دیں پھر ۲ تولہ کتھ باریک پیس کر پیسہ کے نیچے اوپر دیں اور دو بڑے اپلوں میں رکھ کر آگ دیں، چند ہی آنچوں میں سفید ہو جائے گا مجرب ہے۔ (یوسف حسن)

نسخہ ۲۸ :۔ (کشتہ مس) سفید پھٹکری فلوس مس کے برابر وزن میں لے کر باریک کر کے نصف نیچے اور نصف اوپر فلوس کے رکھ کر اور مٹی کے برتن میں بند کر کے

---

[1] اس کو پنجابی میں چھتر تھوہر اور پھلی دار تھوہر بھی کہتے ہیں۔

کپڑوٹی کریں، جب خشک ہو تو ۵ سیر اپلوں کے بھرٹے کی آنچ دیں ۔اسی طرح چال
بار میں مفید ہو جائے گا۔ خواص، جذام کو مجرب ہے، قوت باہ اور امساک اور بھوک کے
بے نظیر ہے خوراک۔ ایک چاول اس کا پان یا برگ ریحان میں دیں، چالیس روز تک
اور بادی سے پرہیز کریں۔

نسخہ ۲۹:۔ کشتہ مس، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو دو روز تک آب ستیاناسی کے
کھرل کر کے تانبے کے پیسہ پر لیپ کریں اور ستیاناسی ایک پاؤ کے نگدہ میں ایک من کی آگ دیں۔

نسخہ ۳۰:۔ کشتہ تانبا یا تریاق نزلہ) از صد مجربات الضاریہ عرف جامع ا
کامیر یہ حکیم نابینا صاحب مرحوم کا معمول مطب نسخہ تھا اور حکیم صاحب کے مطب میں بار
والی گولی کے نام سے مشہور تھا۔ اجزا و ترکیب تانبا صاف شدہ جو بجلی کے تاروں سے
لیا گیا ہو یا اوراق رنگین جن کو پنی کہتے ہیں لے کر گرم کریں اور آب لیموں میں دس
بار بجھاؤ دیں، ہر بار پانی بدل دیا کریں، پھر دس بار آب دوغ ترش میں بجھاؤ دیں
اور ہر بار دوغ بدل دیا کریں پھر سرکہ جامن میں دس بار بجھاؤ دیں اور ہر بار سرکہ بدل
دیا کریں، پھر آب ثمر ہندی میں دس بار بجھاؤ دیں اور ہر مرتبہ پانی بدل دیا کریں، اب
سیماب، گندھک، سم الفار سفید، تیس، ہڑتال ورقی ہر ایک ہم وزن تانبہ صاف شدہ لے
کر باریک کھرل کریں اور خشک کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں، اسی طرح چالیس بار
کریں ہر دفعہ ادویہ بالا نئی لیا کریں۔ بس تیار ہے، مقدار خوراک، ربع چاول خواص
دائمی نزلہ و زکام میں ربع چاول پان سادہ میں بعد ناشتہ کھلائیں، حرارت مثانہ و سوزاک
مزمن کے نصف برنج تک سفوف سلاجیت کے ہمراہ کھلائیں۔
طاعون خنازیر، خناق ورم گلو میں درج ذیل ضماد میں ملا کر لگائیں، نسخہ ضماد تخم سرس
کالی زیری، مرچ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں پیس کر نصف برنج یہ کشتہ ملا کر ضماد کریں
اگر مندرجہ بالا ادویات نہ مل سکیں تو سادہ پان میں پیس کر ضماد کریں، نوٹ) کشتہ
تیار ہونے کے بعد ذرا سا دہی یا لیموں کے عرق میں ڈال کر رکھ دیں، دو تین روز تک
لگ کر رنگ کالا ہو نہ دے تو ٹھیک ہے ضیق النفس، بلغمی نزلہ بارد مزمن اور ایسے مریض جن
کے منہ سے بے انداز بلغم خارج ہوتا ہو ان کے لئے نعمت بے بہا ہے۔
نوٹ:۔ تانبے کا کشتہ کھانا خطرہ سے خالی نہیں ہے، بدوں مشورہ مستند طبیب

کے کبھی نہ کھائیں، سُرمہ میں اس کا استعمال کر سکتے ہیں، بعض اطبانے لکھا ہے کہ دنیا میں جس قدر زہریلی اشیا ہیں سب کے واسطے کوئی نہ کوئی تریاق موجود ہے، لیکن کشتہ تانبا قبض ہو تو اس کے نقصانات دور کرنے کے واسطے کوئی تریاق موجود نہیں، کشتہ تانبا کو دہی میں ملاکر رکھیں، اگر اس میں سبزی ظاہر نہ ہو تو۔۔۔ بالکل درست ہے ورنہ کچا۔ ایسی حالت میں اس کو ہرگز نہیں کھانا چاہیئے۔

کشتہ جات آہن و فولاد

تصفیہ۔ اس کا سفوف کرکے سرکہ میں بھگو دیں، ۴۰ روز کے بعد نکال کر روغن ہی میں بھون لیں، اگر سرد مزاج کا بنانا ہو تو روغن کدو میں بھون لینا چاہیئے۔

چند نوٹ دربارہ مرکبات فولاد:۔ بُرادہ فولاد کو نوشادر کے ساتھ رکھنے میں زعفران الحدید یا زنگ ہو جاتا ہے، سرکہ میں یا ترپھلہ میں بھی اس کا کشتہ ہو جاتا ہے اگر گندھک کے تیزاب کے ساتھ برادہ آہن ملا دیا جائے تو کیس ہو جاتا ہے یہ تمام مرکبات مقوی دل و دماغ اور کمزوری کے رفع کرنے والے ہیں اور مریض کی رنگت کو سرخ بناتے ہیں، ان کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے اور مریض فربہ ہو جاتا ہے۔ اور حرارت جسمی بھی بڑھ جاتی ہے اور خون کے سُرخ دانے زیادہ ہو جاتے ہیں، مرکبات فولاد کھاتے وقت ترشی سے پرہیز رکھنا چاہیئے، انگریزی طریق کا بنا بنایا مرکب فولاد رڈیوسڈ آئرن جو سیاہ رنگ کا کشتہ ہے، اس کی خوراک پانچ رتی تک ہے خواہ کسی دوا میں اس کی گولیاں بنائی جائیں خواہ کسی معجون وغیرہ میں بجائے خبث الحدید بڑیر ملا دیا جائے لیکن جو کشتہ فولاد دیسی ترکیب سے بنایا جائے اُس کی مقدار خوراک نسبتاً کم ہوتی ہے۔

نسخہ ۱:۔ آہن یا فولاد کو جامن کے پتوں کے رس میں ۲۱ دن بھگو رکھے بعد ازاں نکال کر فی تولہ ایک ماشہ شنگرف ملا کر گھیکوار کے گودے میں کھرل کرکے یا جامن ہی کے پانی میں کھرل کرکے ۲۰ سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دے ٹھنڈا ہونے پر نکالے کشتہ برنگ سیاہی مائل بہ سُرخی ہوگا، پانی پر تیرے گا۔ اگر ایسا نہ ہو تو ایک آنچ اور

دینی چاہیئے۔ خوراک۔ نصف رتی شہد میں ملا کر چاٹیں۔ فوائد: مقوی عام ہے اور اکثر امراض میں نفع مند بھی ہے۔

نسخہ ۲ :۔ (کشتہ فولاد ابرقی) پہلے عرق ثمر جامن میں کشتہ فولاد کریں (حسب ترکیب) کشتہ پھر ابرق سفید برابر وزن کو ۴ دن تک مولی کے پانی میں کھرل کریں باریک ہو جائے گا۔ پھر ایک چھٹانک گڑ میں پانی ملا کر اس پانی سے مذکورہ بالا فولاد اور ابرق کو کھرل کریں، اور ٹکیہ بنا کر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں، جب تک ابرک کی چمک زائل نہ ہو، تکرار عمل کریں۔ خوراک :۔ نصف رتی ہمراہ شیر گاؤ تازہ، خواص جگر کے امراض میں اور بخاروں کے لئے مفید ہو گا۔ بعض اطبا تازہ ممنی جامن کا عرق میں مسحق کرتے ہیں۔ ممنی جامن کو بھیدیاں جامن بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ بہاروں کے مہینہ میں ہوتی ہے۔

نسخہ ۳ :۔ (کشتہ فولاد شنگرفی) فولاد کو رتی سے ریتو۔ اور برگ جامن کے پانی میں بھگو دو۔ ۱۵ دن میں بھیگا رہنے دو۔ اگر پانی خشک ہونے لگے تو اور ڈال دیا کرو، چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھنا چاہیئے۔ پھر جب خشک ہو جائے تو چون کو بارھواں حصہ شنگرف رومی کے ساتھ دوپہر کھرل کریں اور ایک کوزہ گلی (مٹی کی بنی) میں بند کر کے گل حکمت کریں، پھر ۵ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں، پھر نکال کر دیسے ہی بارھواں حصہ شنگرف ملا کر گھیکوار کے گودے سے کھرل کر کے آگ دیں، جب تک مثل میدہ نہ ہو جائے تکرار عمل کریں، اکثر سات آنچ سے ہی ہو جاتا ہے، اعلیٰ فولاد تیار ہو گا۔ جو طاقت کے واسطے بے نظیر ہو گا۔ خوراک نصف رتی مکھن ڈال کر کھائیں۔ اگر نمک کو چھوڑ کر ترش چیزیں وغیرہ، ہی کھائیں تو ۲۸ دن کے اندر نامرد بھی مرد ہو جائے، سرعت انزال اور جریان وغیرہ کو بھی نہایت مفید ہے، اگر دیر تک اس کا استعمال رکھیں تو جسم کو بہت مضبوط بنا دیتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۴ :۔ (فولاد کا سب سے اعلیٰ اور سب سے طاقتور کشتہ) فولاد مصفیٰ کو ریتی سے ریتائیں اور صبح کو گوؤ موتر سے کھرل کرتے رہیں اور رات کو دو سیر اپلوں کی آنچ دے دیا کریں اسی طرح بیس آنچ دیں پھر ترپھلہ کے رس میں دن بھر کھرل کریں اور رات کو ۱۵ سیر اپلوں کے درمیان پھونک دیں، اسی طرح کی ساٹھ پٹ یعنی ۶۰ آنچ دیں پھر گھیکوار رس دن بھر کھرل کریں اور رات کو ۱۵ سیر کی آنچ دیں اور اسی طرح آٹھ آنچ دیں، پھر اسی طرح سے رہنی دن کو کھرل

کرنا اور سات کو گجپٹ کی آنچ دینا) مندرجہ ذیل ادویات کے رس یا کاڑھے میں سات سات پٹھ دیں۔ تھوہر[1] آک۔ کلیاری۔ گوندی، ہلدی اسگندھ ناگرموتھ، نرگنڈی، پاتال گرڑی بن تلسی، دھتورہ، چرک، کھنکی، کانگنی، جھیجھی، سون جوہی۔ ہنس پدی، گلو، بھانگرہ، کڑوا، رائی چھاچھ پھر پانچ پانچ امرت کی اسی طرح پٹھ دیں پھر فولاد کا ۱/۲ حصہ شنگرف ڈال کر گھیکوار کے دودھ میں اسی طرح تین آنچ دیں پھر فولاد کا نصف حصہ پارہ اور نصف حصہ گندھک آملہ سار مصفیٰ ملا کر گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کریں اور گجپٹ کی آنچ دیں۔ خواص۔ یہ کشتہ فولاد اصلی ہے اور مثل کاجل نرم ہوتا ہے اور رنگت سرخ ہوتی ہے۔ تین خوراک میں نامرد کو مرد کامل بنا دیتا ہے اور چہرہ کو سرخ مانند شنگرف کر دیتا ہے۔ غرضیکہ اس میں وہ اوصاف ہیں جو کہ آزمانے سے ہی ظاہر ہوں گے۔

نسخہ ۵ :۔ (کشتہ[2] نوع دیگر) کیٹری لوہا بذریعہ سوہان باریک کر کے ۵ تولہ لیں۔ اور دو تولہ نوشادر قسم اعلیٰ لے کر گاشے کا دہی ایک سیر کسی ظرف گلی میں ڈال کر پہلے اس میں نوشادر ملائیں، پھر اس میں فولاد مذکور ڈال دیں اور دھوپ میں رکھیں، جب دہی خشک ہو جائے تو کھرل کر کے کپڑے سے چھان لیں، اگر کچھ خالی رہے تو گھیکوار کے لعاب سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سکورہ گلی میں رکھ کر آگ دیں، خوراک : ایک رتی حسب موقع یعنی بموجب مزاج گرم مزاج کو مسکہ میں عموماً فائدہ کرتا ہے اگر تقویت مطلوب ہے تو طباشیر، الائچی ورق نقرہ سے ملا کر دیں اور ضعف معدہ کے لئے جوارش مصطگی وغیرہ کے ساتھ شامل کر کے دیں۔

نسخہ ۶ :۔ فولاد کو تپا تپا کر سات سات بار یا کم از کم تین تین بار تیل تل چھاچھ پیشاب گاؤ، رائی کی کانجی اور کلبھی کے کاڑھے میں یکے بعد دیگرے بجھائے تاکہ صاف ہو جائے، برادہ فولاد مصفیٰ ۱۲ تولہ، شنگرف رومی ایک تولہ، دونوں کو ایک دن گھیکوار کے گودے کے ساتھ کھرل کرے اور کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کے

---

[1] یہ کل ۲۲ بوٹیاں ہیں ان میں سے جو دستیاب ہوں وہی کام میں لائیں۔

[2] یہ بغیر آنچ کا کشتہ فولاد ہے، اگر درست ہو جائے تو کافی فائدہ کرتا ہے۔ ایک بار سخت رہے تو دوبارہ کریں۔

دخل کر کے گھیکوار کے گودے داخل کرکے پھر ۱ تولہ شنگرف داخل کرکے گھیکوار کے گودے
درمیان دم کر آنچ دے، سرد ہونے پر نکال کر پھر ایک آنچ میں تیار ہوگا۔ اگر ایک آخری آنچ بجائے
کے ساتھ کھرل کرکے آنچ دیں۔ اس طرح سات آنچ میں تیار ہوگا۔ اگر ایک آخری آنچ بجائے
گھیکوار کے آک کے دودھ میں دیں تو بہت عمدہ سرخ رنگت ہو جائے گا۔ خواص۔ یہ غایت
درجہ کا مقوی باہ ہے۔ خوراک ۱/۲ رتی۔

نسخہ ۷ :- (ترکیب کشتہ منور) لوہ چون کو لے کر آب ترپھلہ میں کھرل کریں اور
کوزہ گل میں بند کرکے ۳۰ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر گھیکوار کے گودے میں
کھرل کرکے اسی طرح آنچ دیں پھر ترپھلہ کی آنچ دیں اور علیٰ ہذا القیاس ۳ ترپھلا اور
۳ گھیکوار کی آنچیں دیں، تو کشتہ نہایت ہی عمدہ تیار ہوگا۔ کل ۷ آنچ۔ خواص۔ امراض
معدہ میں اس کا استعمال نہایت ہی مفید بلکہ اکسیر اعظم ہے۔

نسخہ ۸ :- (ترکیب کشتہ فولاد) لوہ چون کو آب ترپھلہ میں کھرل کرکے ایک کوزہ
گل میں بند کرکے گجپٹ کی آنچ دیں جب جل کر ملائم ہو جائے اور کپڑے میں چھانا جائے اور
کوئی کنکر نہ دکھائی دے تو اسی طرح ترپھلہ کے رس ہی میں کھرل کرکے آنچیں دیئے جائیں۔

نسخہ ۹ :- (کشتہ فولاد و آہن و خبث الحدید) فولاد یا لوہے کا برادہ یا سفوف خبث
الحدید گھیکوار کے پتوں کے مروق یا مطبوعہ پانی سے سحق کرکے بار بار آنچ دیں تو عمدہ کشتہ ہو
جاتا ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ اکیس بار آنچ دیں، تاکہ کشتہ سرخ رنگ و اعلیٰ درجہ کا ہو جائے
ورنہ گیارہ یا سات آنچ سے بھی کار آمد ہو جاتا ہے۔ خواص۔ یہ کشتہ بواسیر و ضعف جگر کو
دافع اور شیر شتر کے ہمراہ تمام اقسام استسقاء کو نافع ہے اور مجربات سے ہے۔

نسخہ ۱۰ :- (ککروندہ میں کشتہ فولاد و آہن و خبث الحدید) فولاد یا لوہے کا برادہ یا سفوف
خبث الحدید۔ ککروندہ کے پتوں کے مروق یا مطبوعہ پانی سے سحق کرکے بار بار آنچ دیں تو عمدہ
کشتہ ہو جاتا ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ اکیس بار آنچ دیں تاکہ کشتہ سرخ رنگ و اعلیٰ درجہ
کا تیار ہو جائے ورنہ گیارہ یا سات آنچ سے بھی کار آمد ہو جاتا ہے۔ خواص۔ یہ کشتہ بواسیر
اور ضعف جگر کو دافع اور شیر شتر کے ہمراہ تمام اقسام استسقا کو نافع ہے۔

نسخہ ۱۱ :- (ترکیب کشتہ فولاد) فولاد کو ریتی سے ریت کر ایک دن آک کے دودھ
میں کھرل کر یں اور ٹکیہ بنا کر سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیں، پھر اگلے دن گودہ گھیکوار
میں کھرل کرکے اسی طرح آنچ دیں۔ اگر سرخ نرم اور خاکستر سا ہو جائے تو بہتر۔ ورنہ ایک ایک

آگ اور بدستور سابق دیں، تاآنکہ کشتہ ہو جائے۔ کھرل اچھی طرح دن بھر ہونا چاہیئے ورنہ اور آنچیں دینی پڑیں گی۔ خواص یہ کشتہ ادویات امراض بواسیر میں مستعمل ہے۔

نسخہ ۱۱۲۔ (ترکیب فولاد) برادہ فولاد یا آہن اسپات، شورہ، اسگندھ ہر ایک چار چار تولہ ملا کر گھیکوار کے گودے میں کھرل کریں، اور گولہ بنا کر ارنڈ کے پتوں میں لپیٹ کر سات کپڑ مٹی کر کے گجپٹ کی آنچ، سرد ہونے پر نکالیں، کو سرخ رنگت اور پانی پر تیرنے والا نہایت عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ اگر پہلی دفعہ کچا رہے تو پھر اسی طرح آنچ دیں۔ خواص و خوراک یہ کشتہ مرض تپ دق کی ادویات میں بہت مفید پڑتا ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں دینے سے امراض ضعف جگر، ضعف معدہ، کمی خون وغیرہ کو بھی دور کرتا ہے اگر دوران استعمال میں کلیجی نیم پختہ، نصف پاؤ روزانہ کھلائی جائے تو چند روز میں نمایاں اثر دکھلاتا ہے۔

نسخہ ۱۱۳۔ (کشتہ فولاد اکسیری) اصل فولاد کے ٹکڑے کو ریتی سے رگڑ کر آٹھ تولہ برادہ بنائیں، اور اس میں پارہ آٹھ ماشہ ڈال کر شراب[1] میں کھرل کریں، جب پارہ مل جائے تو دو پیالوں میں بند کیا جائے اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دی جائے، پھر نکال کر کھرل کریں اور پارہ آٹھ ماشہ اور ڈالیں اور شراب میں دو پہر کھرل کریں، پھر بدستور سابق آگ دیں۔ اسی طرح پارہ ہر بار شراب میں کھرل کر کے اور پیالوں میں بند کر کے آگ دیئے جائیں، جب تک کہ اکیس پٹھیں ہو جائیں پھر اکیس پٹھیں سنکھیا کی دیں، اور سنکھیا وزن میں دو ماشہ ہو، اب پارہ نہ ڈالیں، اور اسی طرح شراب میں ڈال کر کھرل کر کے آگ دیں، جب یہ دونوں ترکیب سے ایک سو ایک پٹھ ہو جائے تب شراب سے تر کر کے آتشی شیشے میں ڈال لیں اور اس کا منہ بند کر دیں اور ایک گندم کی کوٹھری میں پڑی رہے پھر نکال کر تین دن کے بعد شیشہ کو توڑ دیں، فولاد کا رنگ نارنجی کی طرح ہوگا۔ یہ امر بھی لازمی ہے کہ دسویں دفعہ پیالے تبدیل کریں، خوراک: پوہ، ماگھ کے دنوں میں بقدر ایک لکھ یا ٹنکہ۔

نسخہ ۱۱۴۔ (کشتہ فولاد) سونٹھ آدھ سیر خام کپڑ چھان کر کے ایک کوزہ میں نصف ڈال کر اوپر ایک تولہ فولاد ڈال دیں اور اس پر نصف باقی ماندہ سونٹھ ڈال دیں اور کوزہ میں لیموں کا رس

---

[1] شراب تھوڑی کھرل کے وقت ڈالیں، جب فولاد اور پارہ یکجان ہو جائیں تو کھرل موقوف کر دیں۔

نچوڑ کر دھوپ میں رکھیں۔ اکیس روز برابر لیموں کے پانی میں تر رکھیں، پانی خشک ہو جائے تو بائیسویں دن سبھی بکھری ہوئی چیز) کو کڑچھے میں ڈال کر اس میں ترش دہی پاؤ بھر ڈال دیں اور آگ پر رکھ دیں۔ جب سب اشیاء جل جائیں تو فولاد کا رنگ گلابی ہوگا۔ پھر پیس کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت نصف سے ایک رتی مکھن میں استعمال کریں

خواص:۔ یہ کشتہ بہت ہی مفید ہے۔ اس کے ذریعہ گھی جتنا چاہو کھاؤ۔ امراض بارده کے مریضوں اور موٹے جسم کے آدمیوں کو موافق ہے۔

نسخہ ۱۵:۔ (نسخہ فولاد) فولاد کو آک کے دودھ میں ایک پہر تک رگڑ رگڑ کر ٹکیہ بنالیں اور دو ایرنے اپلوں میں آگ دیں اور پھر کنوار گندل (گھیکوار) کا رس ڈال کر پھر کھرل کریں اور چار پہر تک کھرل کریں۔ پھر دو ایرنے اپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک:۔ ایک رتی۔

نسخہ ۱۶:۔ (کشتہ آہن) لوہ چون ایک سیر خام۔ آنولے ایک سیر خام پوست ہلیلہ ایک سیر خام۔ بہیڑہ ایک سیر خام۔ دہی بارہ سیر خام۔ ترپھلے کو کوٹ کر دہی کے مٹکے میں ڈال دیں۔ پہلے لوہے چون پھر ترپھلہ، پھر اوپر دہی ہونا چاہیئے اور مٹکے کا منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو نکال کر اور پیس کر رکھ چھوڑیں۔ اس کے پیسنے میں خوب مبالغہ کریں کہ مثل میدہ کے ہو اور انگلی کے پوروں میں کشتہ کی رڑک محسوس نہ ہو۔

خواص:۔ مرض حبس ہر قسم کا اس سے دور ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی، گھی جس قدر چاہیں اس سے کھائیں۔

نسخہ ۱۷:۔ (کشتہ منور آہن) منور کو کپڑے میں چھان کر کوزہ میں ڈال کر اس میں کھٹا دہی ڈالیں اور ڈھکنہ دے کر اور منہ بند کر کے ایک من خام ایرنے اپلے کر آگ دیں پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں کھرل کریں۔ چار دن متواتر کھرل کر کے چھوٹی پتلی ٹکیاں بنائیں اور خشک کر کے ایک گڑھے میں ڈال کر خشک ہونے پر خوب زور کی آگ دیں۔ بعد سرد ہو جانے کے نکالیں اور پیس کر رکھ چھوڑیں۔

خواص :- یہ ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً سنگرہنی کے لئے تو اکسیر ہے۔
خوراک :- ایک ماشہ۔

نسخہ ۱۸ :- (کشتہ فولاد آبی) فولاد کو بُرادہ کر کے چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس پر جامن کے پتوں کا رس یا میوہ پختہ کا رس اس قدر ڈالو کہ پانی فولاد کے اوپر تیر جائے سات روز تک اسی طرح پڑا رہنے دیں، ساتویں روز اور عرق جامن ڈالیں۔ اسی طرح چودہ دن تک دھوپ میں رکھیں تو فولاد کشتہ ہو جائے گا اور اس کا رنگ سومئی ہوگا۔ اس کو فولاد آبی کہتے ہیں۔

خواص :- یہ امراض جگر کو جو گرمی سے ہوں بہت ہی مفید ہے۔
خوراک :- ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب پر ہیز ماش کی دال۔

نسخہ ۱۹ :- (کشتہ فولاد بغیر آگ) فولاد کا ایک سیر باریک بُرادہ لے کر ایک مٹکے میں ڈال دو۔ اور اس میں سیر سیر بھر ہڑ، بہیڑہ، آنولہ اور گلو ہر ایک باریک کر کے اس کے اوپر ڈال دو۔ ازاں بعد گھڑے میں جامن کا رس نکال کر اتنا ڈالو کہ سب چیزیں اس میں ڈوب جائیں۔ اب گھڑے کو مکان کی بالائی چھت پر دھوپ میں رکھ دو اور چند دن انتظار کرو۔ جب جامن کا رس خشک ہو جائے تو مٹکے میں انگلی ڈال کر فولاد کو دیکھو۔ اگر وہ خاک ہو گیا ہے تو بہتر ورنہ ایک دفعہ اور رس جامن ڈال کر وہی عمل کرو۔ خشک ہونے پر جو کچھ مٹکے میں رہے اس کو ایک کڑاہی میں ڈال کر ہاتھوں سے خوب ملو پھر کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے تیز آنچ جلاؤ اور آہنی کڑچھی سے ہلاتے رہو جب ترپھلا اور گلو جل کر راکھ ہو جائیں اس وقت آہستہ آہستہ پنکھا ہلاتے رہنا چاہیئے تاکہ ترپھلا اور گلو کی راکھ اڑ جائے۔ جب خالص فولاد رہ جائے تو اس میں سیر بھر گھی ڈال دو اور آگ کو تیز کر دو۔ فولاد کا رنگ شنگرف کی مانند سُرخ ہو جائے گا۔ جس

لہ کھنڈرات سے ایسا پُرانا لوہا برآمد ہوتا ہے جو عرصہ دراز سے زمین میں دبا ہوا ہوتا ہے۔ اسے منور یا خبث الحدید، لوہے کی مَیل کہتے ہیں۔

وقت گھی جذب ہو جائے گا اور فولاد میں اس کی چکناہٹ نہ رہے تو کڑاہی نیچے اتار کر ٹھنڈی کر لو اور فولاد کو اپنے کام میں لاؤ۔ بعض دفعہ اس فولاد کو ایک کوزے میں بند کرکے اور اوپر دہی ڈال کر چند سیر اپلوں کی آگ دے دی جاتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دہی کی گاڑھی لسی میں ۲ چاول بھر کشتہ ڈال کر لسی کو خوب ہلا لو اور پی جاؤ۔ آدھ گھنٹہ کے بعد دو تین تولہ مکھن کھا لینا بھی اچھا ہے۔ رفتہ رفتہ مقدار ایک رتی تک بڑھا سکتے ہیں۔ افعال و منافع دودھ، مکھن اور گھی خوب ہضم کرتا ہے، رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور جسم کی ناطاقتی دور کرتا ہے۔

نسخہ ۲۰: سرکشتہ خبث الحدید، جگر و معدہ کے واسطے نہایت مفید ہے، خون کو بڑھاتا ہے اور ہضم کو اچھا کرتا ہے۔ خبث الحدید بہت پرانا لے کر کوٹوں کی آگ میں سرخ کر کے اکیس اکیس مرتبہ پیشاب گائے چھاچھ، سرکہ میں بجھائیں، بعد ازاں آب گھیکوار سے کھرل کر کے قرص بنائیں اور ایک کوزہ گلی میں رکھ کر نیچے اوپر مغز گھیکوار دے کر کوزہ کا منہ بند کر کے گجپٹ کی آنچ دیں، سرد ہونے پر نکالیں اور کھرل کر کے رکھیں خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ جوارش، جالینوس یرقان والوں کو ہمراہ دہی کی لسی یا آدھ پاؤ کا کھلانا بہت فائدہ کرتا ہے، آزمودہ ہے

نسخہ ۲۱: ۔ کشتہ فولاد (مجربہ مولوی ایاز سکنہ گوٹھ پیر پاگارہ سندھ) برادہ فولاد اصلی ایک تولہ، آب ترب ۳ پاؤ۔ آملہ سار گندھک ایک تولہ پارہ ۱ تولہ، پوست ہلیلہ زرد دونوں ملا کر کھرل کریں حتیٰ کہ تمام پانی ختم ہو جائے جب پانی خشک ہو جائے تو فولاد کا گولہ بنا کر ایک پوتہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر گڑھے میں۔ ایک من کی آنچ دیں، کشتہ تیار ملے گا، جملہ امراض میں کارآمد ہے،

نسخہ ۲۲: ۔ (کشتہ فولاد یا منور) جتنا فولاد تیار کرنا ہو۔ ایک تولہ ایک سیر ایک من اس کو لے کر باریک باریک رتوالیں اور کسی بڑے گھڑے میں ڈال دیں۔ فولاد کے ہم وزن ہڑ، بہیڑہ، آملہ (ترپھلہ) لے کر ان کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے اس گڑھے میں ڈال دیں۔ پھر فولاد سے دو چند یا ہم وزن گگو کو باریک کر کے اس گھڑے میں ڈال دیں۔

اور اس گھڑے کو درخت جامن کے پتوں کے رس سے بھر دیں یاد رہے کہ یہ گھڑا یا برتن
اتنا ہو کہ جس کے نصف حصہ میں فولاد۔ تر پھلا اور گلو آجائیں اور باقی نصف رس
جامن کے واسطے خالی رہے۔ یہ رس خواہ نرم نرم پتوں سے حاصل کیا جائے
یا میوہ جامن سے یا چھلکا جڑ جامن سے اب رس بھرے ہوئے گھڑے کو کسی چیز
سے ڈھک کر دھوپ میں رکھ دیں۔ پندرہ بیس روز یا مہینہ بعد جب پانی خشک
ہو جائے تو تمام فولاد ہضم ہو جائے گا اگر انگلی کے نیچے نہ رڑکے۔ تب تو سمجھیں
کہ تیار ہے لیکن اگر رڑکے تب ایک دفعہ پھر جامن کا رس بھر کر دھوپ میں رکھ
~~دیں۔ پندرہ بیس روز یا مہینہ بعد جب پانی خشک ہو جائے تو تمام~~
دیں۔ اب اس فولاد کو جس کا رنگ ٹھیالہ سا ہو گا۔ ایک آہنی کڑاہی میں ڈال کر
نیچے آگ روشن کریں اور فولاد کو کسی آہنی سلاخ سے ہلاتے رہیں۔ جب فولاد گرم
ہو جائے اور تر پھلا اور گلو جل کر راکھ ہو جائیں تو پنکھے سے ہوا دیں۔ لاکھ آہستہ
آہستہ اڑتی جائے گی اور بغیر برصرف فولاد ہی رہ جائے گا۔ اس وقت فولاد کے ہم
وزن (یعنی جتنا فولاد شروع میں ڈالا تھا) گائے کا خالص گھی لے فولاد میں ڈال کر
نیچے آگ روشن کریں۔ گھی جذب ہو جائے گا اور جوں جوں آگ تیز ہوتی جائے
گی، فولاد سرخ ہوتا جائے گا اور آخر کو خون کے مانند سرخ ہو جائے گا۔

(نوٹ ضروری) اگر رس جامن دستیاب نہ ہو سکے تو کیکر (ببول) کی پھلیوں کا
رس ڈالنے سے بھی بہت عمدہ کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ ترکیب بعینہ اوپر جیسی ہے
مگر جامن بہتر ہے۔

ترکیب استعمال۔ ایک تولہ گلقند میں ایک رتی کشتہ فولاد ملا کر اس گلقند کو
خوب چبا چبا کر کھا لیں، ازاں بعد ۲ تولہ تازہ مکھن کھا لیں۔ اگر کسی دن قبض کی شکایت
ہو، جسم میں کچھ گرمی یا حرارت محسوس ہو یا چنگاریاں پھوٹیں۔ تو جتنا دودھ گھی، مکھن کھایا جا
سکے۔ اتنا کھا پی لیں جو شخص پاؤ بھر دودھ ہضم نہ کر سکے وہ اس سے پاؤ پاؤ بھر مکھن بلاناغہ
ہضم کرنے لگ جاتا ہے، چہرہ کی زردی ضعف ہضم۔ عام کمزوری اور مرض بھس قلت
الدم دور کرنے کے لئے بہترین چیز ہے۔

نسخہ ۲۳ :- کشتہ منور (یعنی خبث الحدید) بیس تولہ منور کو پہلے پیس لیں اور
اس پر دو چند کھٹا دہی ڈالیں، پھر ایک من پختہ اپلے گوبر کی آگ دیں۔ جب
سرد ہو جائے نکال کر گنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں چار پہر تک کھرل کریں پھر
اس کی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں۔ پھر ایک بڑی ہنڈیا لے کر اس میں ترمس یا مے مذکورہ
رکھ کر منہ اس کا سرپوش سے بند کر کے ۲ پہر تک دھوپ میں خشک کریں۔ پھر اس
کو گجپٹ کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال کر پیس لیں۔ خواص یہ چیز امراض
سردی۔ گرمی اور خصوصاً مرض سنگرہنی میں مجرب ہے۔

خوراک :- ایک ماشہ

نسخہ ۲۴ :- کشتہ فولاد سرد) فولاد کا برادہ چھ تولے کر ممنی جامن کے یا ہاتھی
سونڈی کے عرق میں کم از کم چودہ روز اس قدر سحق کریں کہ تین بوتل عرق مذکور جذب ہو
جائے۔ اس کے بعد چھان کر محفوظ رکھیں۔

خواص :- یہ کشتہ خون صالح پیدا کرنے کے علاوہ جگر و معدہ کو قوی کرتا ہے
اور رنگ بدن کو سرخ کرتا ہے۔ جب مریض کے مزاج میں حرارت نہ ہو تو پھر یہ نسخہ
بالخصوص مفید ہے۔

خوراک :- دو چاول سے ایک رتی تک مکھن یا نوشدار، لولوی ۵ ماشہ میں ملا کر
روزانہ کھائیں۔

نوٹ :- ممنی جامن چھوٹی قسم کی جامن ہے جس کو بھدریاں جامن کہتے ہیں کیونکہ
یہ بھادوں کے مہینے میں ہوتی ہے۔

نسخہ ۲۵ :- کشتہ فولاد بغیر آتش) عمدہ فولاد کا برادہ لے کر اس کو جامن کے سرکہ
میں بھگو دیں اور دھوپ میں رکھ دیں جب خشک ہو جائے اور ڈال دیں چالیس روز
کے عمل میں فولاد کا کشتہ تیار ہو گا۔

خوراک :- دو چاول جوارش جالینوس کے ہمراہ۔

خواص :- جن اشخاص میں خون کی کمی ہوتی ہے اور رنگت زرد ہوتی ہے۔

ؤ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ کشتہ مسیح الملک مرحوم بکثرت استعمال فرماتے تھے۔
نسخہ ۱۲۶ - کشتہ فولاد جس کا رنگ تیار ہونے کے بعد سفید ہوتا ہے۔ از تجربات حکیم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب بھو پالوی، برادہ فولاد کو ایک روز تھوہر کے دودھ میں کھرل کرکے انگلی برابر لائیں۔ بتی بنا کر گائے کی نلی میں رکھ کر منہ بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد جنگلی کنڈوں کی آگ دیں، اگر ایک مرتبہ میں سفید نہ ہو تو چند بار اس ترکیب سے آگ میں حسل سفیدہ کاشغری کے ہو جائے گا۔
خوراک :- دو چاول برابر مکھن وغیرہ کے ساتھ کھلائیں۔
خواص - تقویت باہ وامساک والفاظ کے لئے قوی الاثر ہے اور ضعف جگر معدہ وطحال اور اسہال معدی کبدی و معوی کے لئے نہایت مفید ہے۔

سونا مکھی

اس کو عربی میں مارتیشا، اقلیمیا، حجر روشنائی فارسی میں چوک طلا، اور ہندی میں سونا مکھی یا سونا مکھی کہتے ہیں، یہ ایک معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری اور رنگت میں سنہری چمک دار ہوتی ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک بدرجہ دوم ہے۔
شدھ کرنے کی تراکیب :- (۱) مٹی کی کوری کھیا میں بند کرکے گل حکمت کرکے گرم تنور میں رکھ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ اب اس کا کشتہ کر سکتے ہیں۔
(۲) سونا مکھی تین حصہ نمک لاہوری ایک حصہ دونوں کو لوہے کے کڑچھے میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور نارنگی یا لیموں کے رس میں ڈال کر چمچہ سے ہلاتے جائیں، جب سونا مکھی کا رنگ سرخ ہو جائے تو اتار لیں۔
(۳) سونا مکھی کو باریک پیس کر آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔

اور اس میں رس لیموں ڈالتے جائیں اور آہنی سنخ سے جس کے سرے پر کچھ گولائی کی گئی ہو۔ رگڑتے جائیں۔ حتیٰ کہ اس کا رنگ بالکل سرخ ہو جائے۔

نوٹ :۔ روپا مکھی کو بھی اسی طرح شدہ کر سکتے ہیں۔

نسخہ ۱ :۔ سونا مکھی اور گندھک کو لیموں کے رس میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بارہ پٹ کی آنچ دیں۔ اسی طرح پانچ آنچ دیں۔ کشتہ سونا مکھی تیار ہو جائے گا۔

نسخہ ۲ :۔ (سونا مکھی کو صاف کرنے اور مارنے کی ترکیب) سونا مکھی تین حصہ سیندھیا، نمک ایک حصہ۔ دونوں کا برادہ کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر چڑھا دے۔ پھر اس میں بجورے کا رس کڑاہی میں ڈال کر لوہے کی کڑچھی سے گھوٹے جب خاک ہو جائے تو نیچے اتار لو۔ ٹھنڈا ہونے پر سونا مکھی کا کشتہ اس میں سے نکال لے۔ اس طرح صاف کر کے اس سونا مکھی کو کلتھی کے کاڑھے میں تلوں کے تیل میں چھاچھ یا گاؤ موتر میں کھرل کر کے سمپٹ میں رکھ کر کپڑ مٹی کرے اور جنگلی اپلوں میں رکھ کر آگ دے تو سونا مکھی کا کشتہ ہو جائے گا۔

خواص :۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ کشتہ تمام امراض میں مفید ہے بڑھاپے کو دور رکھتا ہے۔

نسخہ ۳ :۔ شدھ یعنی صاف کی ہوئی سونا مکھی کو کلتھی کے جوشاندہ میں حل کر کے دو کٹھالیوں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ کشتہ عمدہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۴ :۔ سونا مکھی شدھ دو چھٹانک کو ہمراہ گندھک نصف چھٹانک کے روغن ارنڈ سے کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر سمپٹ کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ بشرط ضرورت دو تین آگ اسی طرح دیں۔

خوراک :۔ ایک رتی، ہمراہ شہد یا مکھن۔

خواص :۔ یہ کشتہ بواسیر اور پرمیہ کو بہت مفید ہے۔ جسم کی طاقت کو بڑھاتا ہے۔

اور عمدہ رسائن ہے۔
نوٹ:۔ بارہ پٹ، گج پٹ وغیرہ اصطلاحات متعلقہ کشتہ سازی اس کتاب کے آخر میں درج ہے۔

سیماب یعنی پارہ

اس کو عربی میں زیبق فارسی میں جیودہ، سیماب اور ہندی میں پارہ کہتے ہیں یہ تمام دھاتوں سے دز ئی ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم وخشک ہے۔

تصفیہ پارہ:۔ پارہ کو چالیس مرتبہ کھدر کے دبیز کپڑے میں چھانیں اور نچوڑتے جائیں، تمام سیاہی کپڑے کو لگ جاتی ہے۔ پھر گھیکوار کے گودے کے ہمراہ دو گھنٹے کھرل کر کے دھو کر کام میں لائیں، اب یہ کشتہ یا کجلی کرنے کے کام آسکتا ہے۔ سرخ اینٹ کے ساتھ دن بھر کھرل کر کے کھدر کے کپڑے سے ۴۰ بار نکال لیں، تب بھی صاف ہوجاتا ہے۔

نکتہ شنگرف سے پارہ نکالنے کی ترکیب:۔ شنگرف کو لیموں کے رس میں ایک دن کھرل کر کے باریک ٹکیہ بنا کر ایک گھڑے میں رکھ کر دوسرا مٹکا اوندھا کر کے آنچ دے کر اٹھالیں، پارہ اوپر جا لگے گا۔

ترکیب لونتہ:۔ لونتہ جو عموماً کشتہ جات سیماب کے بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے، اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ بھوت کی راکھ دو حصہ بانبی کی مٹی جس کو چوہے کیر کہتے ہیں۔ ایک حصہ منور ایک حصہ سفید پتھر ایک حصہ، سب کے برابر آدمی کے بال بکری کے دودھ میں باریک کریں اور دو پہر خوب اچھی طرح کوٹیں پھر لونہ بنائیں، نہایت

لے رسائن اس دوا کو کہتے ہیں جس کے استعمال کرنے سے رس سے لے کر دیریہ تک ساتوں دھاتوں مضبوط ہو جائیں۔

محسوس ہوگا۔

نسخہ ۱:- سیماب یعنی پارہ ایک تولہ کو اول ۳ سیر گومہ بوٹی کا چوپہ دے کر ہم وزن نوشادر میں کھرل کر کے ۳ سیر کی آنچ سے تصعید[1] کریں۔ اس کے بعد مولی کے پانی میں منڈی خشک کا نغدہ کر کے درمیان میں سیماب کر مضبوط سپٹ کر کے ۵ سیر چھتر تھاپیوں کی آنچ دیں مگر یاد رہے کہ آنچ ہوا سے بچا کر دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال لیں، سیماب شگفتہ برآمد ہوگا۔

خوراک :- دو چاول بھر بالائی یا مسکہ میں رکھ کر اکیس روز تک۔

خواص :- قوت باہ بے حد پیدا ہوگی یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جس بے اولاد نے اس کشتہ کا استعمال کیا ہے اس کے ہاں اکثر اولاد ہو گئی ہے۔

پرہیز :- دورانِ استعمال کشتہ ہذا ترش و بادی اشیاء سے بالکل پرہیز اور جماع سے کلی اجتناب لازم ہے۔

نسخہ ۲ :- پارہ ایک سیر برابر گولر کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر گولی باندھ کر سکھا لیں اور بھنگ خالص ۳ یا ۵ تولہ لے کر گولر کے دودھ سے تر کر کے دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں بنا لیں پارہ کی گولی ان کے درمیان رکھیں اور منہ جوڑ کر سکھا لیں، اوپر ذرا نرم کپڑا بھی لپیٹ دیں اور نرم چکنی مٹی کا لیپ کر کے سکھا لیں۔ پھر ہوا سے محفوظ جگہ میں ایک سیر جنگلی اپلوں کی ہتھوبل میں رکھ دیں، یعنی ایک سیر اپلہ صحرائی کو جلائیں جب دھواں بند ہو جائے تب اصلی چیز کو اس کے درمیان رکھ کر خاکستر سے ڈھانپ دیں، ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ پارہ نہایت عمدہ طرح سے کشتہ شدہ دستیاب ہوگا اور یاد رہے کہ پارہ مرکر پھولے سے رنگ کا کشتہ ہوا کرتا ہے۔

خوراک :- نصف چاول سے ایک چاول تک۔

خواص :- جذام، آتشک، بھگندر وغیرہ امراض کو نہایت ہی مفید ہے۔ دیگر مختلف

---

[1] اصطلاح دوا سازی میں کسی چیز کا جوہر اڑانا

امراض سوزاک بھی اس سے دفع ہو جاتے ہیں۔ سوزاک کے واسطے تربھلے کے کاڑھے میں نمک ملا کر اس کے ساتھ ایک چاول یہ کشتہ کھانا فائدہ مند ہوگا۔

نسخہ ۳ :- سیماب ایک تولہ کشتہ، برگ سیاہ ایک تولہ دو پہر تک بڑ کے دودھ میں کھرل کریں پھر کڑاہی میں ڈال کر نیچے نرم نرم آنچ دیں اور بڑ کی لکڑی سے ہلاتے جائیں حتیٰ کہ پارہ بالکل بھسم ہو جائے۔

نوٹ :- بڑ یعنی بوہڑ مشہور عام درخت ہے۔

نسخہ ۴ :- سفید مولی کو جو وزن میں سیر بھر کے قریب ہو، اوپر سے کاٹ کر اس کی لمبائی میں سوراخ کر دیں، اور ایک تولہ پارہ مصفیٰ اس میں ڈال کر اوپر وہی گودا جو مولی سے نکالا تھا، بھر دیں۔ پھر تمام مولی پر سات کپڑ مٹی کر کے عمدہ چکنی مٹی لگا کر خشک کر لیں، جب یقین ہو جائے کہ اچھی طرح سے بند ہے اور ہوا لگنے کا کوئی اندیشہ نہیں تو گرم ریت میں جو بھاڑ میں ہوتی ہے دبا دیں، صبح نکال کر ٹھنڈا کر کے کھولیں۔ پارہ کشتہ[1] ہوگا۔

نسخہ ۵ :- ثبت (سوئے) سبز کا عرق ایک چھٹانک بھر کسی پیالہ چینی میں مع ۲ ماشہ تیزاب گندھک کے ڈالیں، پھر اس میں ایک تولہ پارہ ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں، حتیٰ کہ عرق جذب ہو جائے پارہ سفوف کشتہ ہوگا۔

خواص :- آتشک کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

خوراک :- ۲ چاول

نسخہ ۶ :- (کشتہ سیماب) سیماب مصفیٰ ۵ تولہ کو تین روز تلسی کے پتوں کے پانی میں پھر تین روز بنگلہ پان کے پانی میں پھر تین روز سورج مکھی کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں، پھر چھوٹی مچھلیاں لیں جن تمام کا وزن ۳۰ تولہ (ڈیڑھ پاؤ) ہو۔ ان کو کوٹ

---

[1] یہ نازک کشتہ آنچ کی نزاکت کا معاملہ ہے، ایک بار نہ ہو تو بار بار کریں، بالآخر ضرور ہوگا۔
[2] اسے کبھی تنور میں جب روٹیاں لگانے کے بعد ٹھنڈا ہو تو لگا یا راکھ میں دبا دیتے ہیں یہ بھی آنچ کا ساد بھی پارہ سالم ملے گا۔ کبھی کشتہ مگر اڑے گا نہیں۔

کاٹ کر مثلِ مرہم کے بنا کے اس میں ٹکیہ پارہ کی دے کر کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۲ سیر سوکی
شالی میں آگ دیں کامل نکلے گا۔

خوراک :۔ ایک خس۔

خواص :۔ مقوی باہ، ممسک، مصفی خون وغیرہ ہے۔

نسخہ ۷ :۔ قلعی کی دو کٹوریاں ایک چھٹانک کی بنائیں، برگ مہندی باریک کر کے
یا برگ بھنگ سفوف شدہ ایک پیالی میں اچھی طرح بچھا دیں۔ اس پر پارہ ڈالیں اور دوسری
کٹوری کو بھی خوب سفوف سے بھر کر دونوں کو خوب عمدہ طور پر ملا دیں، پھر ایک بڑے سے
اپلہ میں ایک گڑھا سا بنا کر درمیان میں وہ کٹوریاں رکھیں، اوپر اتنا ہی بڑا اپلہ اور دے
کر آگ دے دیں۔ پارہ کشتہ ہو جائے گا اور قلعی خام رہ جائے گی۔ اگر نہ ہو تو بار بار
کریں، ہر بار نیا عمل ہو گا۔

نسخہ ۸ :۔ قلعی ایک تولہ کو پگھلائیں اور ایک تولہ پارہ اس میں ڈال دیں، دونوں
آپس میں آمیز ہو جائیں گے، بعدہ برگ درخت جنڈ کے پاؤ بھر نغدہ میں رکھیں اور خوب
اچھی طرح سے گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے ۳ سیر اپلوں کی آگ گڑھے میں
رکھ کر لگا دیں۔ قلعی خام رہے گی اور پارہ کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۹ :۔ (نسخہ سیماب قائم النار) سیماب ۲ تولہ کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ پانی
بار تجان وحشی یعنی بینگن جنگلی کے تمام روز کھرل کریں اس قدر پانی ہو جو سیماب پر تیرتا رہے
بوقت شام وہ پانی اوپر سے نکال کر نتھار دیں اور دوسرے روز اسی قدر ہی پانی لگر ونده
سے تمام روز سحق کر کے وہ بھی نکال دیں، بعد آب برگ بکائن سے سحق کر کے سیماب کو پارچہ
بیز کر لیں اور چرم ہلدی جس کو پنجابی میں جوال ہلدی کہتے ہیں۔ ۱ تولہ، تخم کتان ۱۰ تولہ، اجوائن
خراسانی ۱۰ تولہ سب کو ہمراہ پانی شیوتنگی، ۴ تولہ کے گھوٹیں جب کہ نغدہ بنانے کے قابل ہو تو
کوزہ گلی میں سیماب کے زیر و بالا دے کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور ۵ سیر پاچکدشتی کی
آگ میں رکھ دیں، سرد ہونے کے بعد نکال کر ملاحظہ فرمائیں، سیماب مثل پتھر کے سخت
قائم النار ہو گا۔ بس یہی سیماب اصل مطلب کا ہو گا، جس قدر چاہیں آگ دے کر تجربہ کر لیں۔

تمام دن آگ پر چرخ کھاتا رہے گا۔ لیکن یہ خوب یاد رہے کہ یہ فن بہت نازک فن ہے تھوڑی غلط کاری سے تمام عمل خراب ہو جاتا ہے۔ اس لئے خوب سوچ کر بنانا چاہیئے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ حسب منشا تیار ہو جائے گا۔ واضح ہو کہ یہ ترکیب تجربہ شدہ ہے اس میں کچھ بھی نقص نہیں ہے۔ نوٹ یہ قائم النار سیماب چرخ کھاتا رہے تو اس میں اسی وزن میں سونا ملا کر چرخ دینے سے حلال ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۱۰ :۔ (گولی پارہ) پارہ مصفےٰ ایک تولہ، نیلا تھوتھا، ایک تولہ، نمک ایک تولہ، پارہ کو کڑاہی میں رکھیں اور باریک شدہ نیلا تھوتھا و نمک بھی ڈال دیں اور ایک پیالہ سے ڈھک کر تین سیر پانی ڈال دیں۔ پھر پیالہ کو آہستگی سے اٹھالیں اور کڑاہی کے نیچے آگ جلا دیں، جب تھوڑا سا پانی رہ جائے تو اتار کر کئی پانی دھو کر پارہ کے مسکہ کو لے کر گولی بنا کر عرق لیموں یا عرق تلسی یا امچور کے پانی میں رکھیں تاکہ سخت ہو جائے۔

نسخہ ۱۱ :۔ (گولی پارہ) مصفےٰ ایک تولہ، تلسی مصفےٰ ایک تولہ، تلسی کے ناخن جیسے ٹکڑے کریں، ایک ایک ٹکڑہ پارہ میں ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ امچور کا پانی بھی ساتھ ڈالتے جائیں، جب تمام تلسی جذب ہو جائے گی تو گولی بندھنے کے لائق ہو جائے گا۔ پس گولی بنالیں، اس کو ابلتے ہوئے دودھ میں لٹکائیں اس دودھ کے پینے سے قوت باہ بہت ہی بڑھ جاتی ہے۔

نوٹ :۔ امچور کو پانی میں بھگو لینے سے آم چور کا پانی بن جاتا ہے۔

نسخہ ۱۲ :۔ (گولی پارہ) برابر وزن چنے کے پھول کے ساتھ پارہ مصفےٰ کو تھوڑی دیر کھرل کرنے سے گرہ بندھ جاتی ہے اور قوت عظیم بخشی ہے۔

نوٹ :۔ چنے کے پھول ماہ چیت میں عام ملتے ہیں۔

نسخہ ۱۳ :۔ (گولی پارہ) پارہ مصفےٰ کو تلسی کے رس کے ساتھ یہاں تک کھرل کرے کہ مسکہ بن جائے، پھر گولی باندھ کر امچور کے پانی میں سخت کرنے کے لئے رکھ دیں۔

نسخہ ۱۴ :۔ سیماب ایک تولہ کر آب رتن جوت بوٹی تازہ یک پاؤ میں دو روز خوب کھرل کریں، پھر بیس تولہ رتن جوت بند کے نغدہ رکھ کر مٹی کے کوزہ میں بند کر کے گل حکمت

کرکے دو سیر اپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں، کشتہ ہو گا۔

خواص :- حرارت عزیزی کے قائم رکھنے اور قوت باہ کے لئے بے نظیر ہے حمیات خصوصاً دق کے واسطے مفید ہے۔

خوراک :- ایک خس سے ایک چاول تک۔

نسخہ ۱۵ :- (ایضاً ترکیب دیگر) ایک تولہ سیماب کو کڑچھہ میں رکھ کر نرم آنچ پر رکھیں اور اوپر ایک چھٹانک شیرہ شیرک یعنی قاضی دستار کا چویہ دیں تو پلہ مانند پتاشہ کے پھول کر کشتہ ہو جائے گا، قابل آزمائش ہے۔

نسخہ ۱۶ :- (کشتہ سیماب) سیماب ایک تولہ اور شیرہ سہ دھارہ ڈنڈا تھوہر تولہ لے کر ایک بوتہ گلی میں ڈال کر گل حکمت مضبوط کر کے خشک کر لیں پھر دس سیر پاچک دشتی کی آگ دیں، سیماب مانند مسکہ کے ہو جائے گا۔ بعدہٗ ایک تولہ شیر مذکورہ ایک تولہ شیرۂ مدار ہر دو کو ایک بوتہ گلی میں ڈال کر سیماب منعقدہ رس میں رکھ دیں اور اچھی طرح گل حکمت کر کے ۳ سیر پوست برنج کی آگ دیں، انشاء اللہ یہ کشتہ سیماب شگفتہ مانند کونین کے ہو جائے گا۔

خواص :- کشتہ ہر مرض میں مناسب الوبان سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

خوراک :- ایک چاول سے نصف رتی تک۔

نسخہ ۱۷ :- (ترکیب گولی سیماب) پارہ کو گلچین[1] کے دودھ میں کھرل کریں۔ تھوڑی مدت میں مسکہ ہو جائے گا، پھر گولی باندھ لیں اور آب تلسی میں پکا لیں سخت ہو جائے گا۔

خواص :- یہ گرہ منہ میں رکھنے سے از حد ممسک ثابت ہوتی ہے۔ اور دودھ میں رکھ کر پکایا جائے تو اس جوش شدہ دودھ کو پینے سے تمام اعضاء خصوصاً

---

[1] گل چین جنوبی ہند کے سمندری ساحل کا ایک بڑا درخت ہے، باغوں میں لگاتے ہیں۔

اعضائے رئیسہ کو بہت طاقت حاصل ہوگی ۔

نکتہ :- (بازاری پارہ کو صاف کرنے کی ترکیب) اگر بازاری پارہ پہلے صاف کرلیں تو تب وہ قابل استعمال ہو سکتا ہے اگرچہ پھر بھی بالکل مناسب نہیں ہوتا ترکیب اس کی یہ ہے کہ اول پارے کو گاڑھے کپڑے میں سے ۴ بار چھانیں پھر ایک کڑاہی میں پارہ ڈال کر اس میں دُگنا تگنا پانی ڈال دیں اور نیچے آنچ کریں پارہ کی سیاہی پانی میں آجائے گی ۔ دو گھنٹے کے بعد پارہ وہاں سے نکالیں اور پلی اینٹ (نیم پختہ) کے بُرادہ برابر وزن کے ساتھ ایک دن کھرل کریں ، پھر دو دن گھیکوار کے گودے میں پھر املتاس کے گودے کے کاڑھے میں دو دن کھرل کر کے پارہ کو کپڑے میں سے چھان لیں اور صاف کرلیں ۔ اور اس کی گولی یا گلاس بنالیں ۔

اگر شنگرف سے پارہ نکالا جائے تو یہ آپ ہی صاف ہوتا ہے ۔ اس کی ترکیب مفصل یہ ہے کہ شنگرف کو نصف دن لیموں کے رس اور نصف دن نیم کے پتوں کے رس میں کھرل کریں اور ٹکیاں بنالیں اور شنگرف سے دُگنے وزن پر لیران (چیتھڑے یا پرانے کپڑوں کے ٹکڑے) لپیٹ دیں اور ایک برتن چوڑے سے میں رکھ کر اس کو دیا سلائی سے آگ لگا دیں اور اس کے اوپر ایک مٹکا اوندھا رکھ دیں مگر تین اینٹوں پر رکھیں تاکہ ہوا لگتی رہے اور آگ بجھ نہ جائے پس تمام پارہ علیحدہ ہو کر مٹکے کے اوپر جا لگے گا یا نیچے کے برتن میں ہوگا ۔ پانی سے دھو کر پارہ کو علیحدہ کرلیں ، شنگرف کو بدوں کھرل کرنے کے رکھ دیں تو بھی پارہ علیحدہ ہو جائے گا ۔

نسخہ ۱۸ :- (ترکیب حب سیماب عجیب مقوی باہ) پارہ مصفےٰ ، گندھک آملہ سار مصفےٰ ، کتھ سفید ، لونگ ہر ایک چہار ماشہ ۔ اول سیماب و گندھک کو خوب باریک کریں ، پھر دوسری دوائی کو ملا کر پیسیں ۔ پھر انڈے کی زردی میں صلایہ کریں اور سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں ۔

خواص و خوراک :- عجیب مقوی باہ ہے ، ہر روز ایک گولی کھلائیں ، اگر

تین ہفتہ متواتر ان گولیوں کو کھایا جائے اور اوپر سے گائے کا دودھ نیم گرم پیا جائے۔ اور
بیس روز مجامعت سے پرہیز رہے تو ایسی قوت باہ ہوتی ہے جو بیان سے باہر ہے۔

نسخہ ۱۹:- (ترکیب حب سیماب نہایت ممسک) پارہ مصفیٰ ۱۰ ماشہ، افیون
خالص ۱۰ ماشہ کو کوٹ چھان کر پان کے شیرہ میں باریک کرکے سایہ میں خشک کریں۔
ایسے ہی ۷ مرتبہ کریں۔ پھر عقر قرحا، بزرالبنج، سفید خولنجاں، جائفل، لونگ ہر ایک
ایک ایک درم کوٹ چھان کر آپس میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خواص:- جب ایک پہر اور ایک گھڑی تناول غذا سے گزرے ایک گولی نگل
لیں اور اس سے تین گھڑی بعد مشغول ہو کر امساک ملاحظہ کریں۔

نسخہ ۲۰:- (کشتہ سیماب) بن گوبھی کے عرق میں ۳ تولہ سیماب دو روز
تک کھرل کرنے سے پارہ منعقد ہو جائے گا۔ بعدہٗ ایک تازہ انار خام میں شگاف
کرکے عقد سیماب اس میں رکھ کر گل حکمت مضبوط کرنے کے ۳ سیر کی آنچ دی جائے۔
سیماب برنگ سفید کشتہ ہوگا۔

کشتہ جات قلعی

اس کو ہندی میں رانگ، فارسی میں ارزیز، عربی میں رصاص الابیض اور گجراتی
میں بنگیشور کہتے ہیں۔ اس کے اسمائے کنایہ یہ ہیں۔ سنگ وجو، مشتری، روشن، حجر الزر
نیگیشہ حجرابیض۔

ترکیب صفائی قلعی۔ رانگ کو پگھلا کر سفوف ہلدی ملا کر نرگنڈی کے رس
میں ۳ بار بجھائیں تو قلعی صاف ہو جائے گی۔

(ب) قلعی کو پگھلا پگھلا کر تیل[1]۔ چھاچھ، گاؤ سوتر، کانجی اور کلتھی کا کاڑھا۔ ان میں تین

---

[1] روغن کنجد یا روغن تلخہ

تین بار بچھائیں۔ تو قلعی صاف ہو جائے گی۔

نسخہ ۱:- پوست درخت شیشم کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ ایک بڑے اپلے کو درمیان سے ذرا کھود کر نیچے آدھ پاؤ سفوف مذکورہ بچھا دیں اور ایک تولہ بھر قلعی اس پر رکھ کر ادھر اُدھر پاؤ سفوف اور بچھا دیں اور اتنی ہی بڑی یا چکد شتی اوپر دے کر دونوں اپلوں کو آگ لگا دیں ٹھنڈا ہونے پر کشتہ برنگ سفید ہوگا۔ کشتہ قلعی کی اس سے عمدہ اور کوئی ترکیب نہ ہوگی صرف دو تھاپیاں اور قلعی کو ریزہ ریزہ بھی نہیں کرنا پڑتا۔

خواص و فوائد اس کے عام اور مشہور ہیں۔

نسخہ ۲:- قلعی ایک چھٹانک، برگ بھنگ ۳۰ تولہ، پوست درخت پیپل ۲۰ تولہ ایک ٹاٹ کپڑے پر پہلے نصف پوست پیپل کو کوٹ کر بچھا دیں۔ اس پر نصف برگ بھنگ تہ کریں۔ بعد ازاں قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جگہ بہ جگہ رکھیں اور باقی ماندہ برگ بھنگ بچھا کر اس کو ڈھانپ دیں اور اس پر نصف پوست درخت پیپل کوٹ کر بچھا دیں، ٹاٹ کو مضبوط لپیٹ کر بتی کے مطابق بنائیں اور ایک گڑھے میں گو بھر چوڑا گول ہو اُپلے بھر کر درمیان میں اس ٹاٹ کو رکھ کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس کر نگاہ رکھیں۔

خوراک:- ایک رتی سے ۴ رتی تک۔

خواص:- یہ کشتہ سوزاک میں بہت ہی مفید ہے، ۴ رتی خیرہ زیرہ سفید کے ہمراہ کھلائیں۔ علاوہ ازیں سرعت انزال، تپ ہائے کہنہ ضیق النفس وغیرہ کو بہت فائدہ بخشتا ہے

نسخہ ۳:- (کشتہ قلعی) قلعی ۵ تولہ کے ناخن کی طرح باریک ریزے کر کے برگ مغیلاں کو فتہ ۳ سیر کے نغدہ میں رکھیں اور اوپر ڈیڑھ سیر پرانے سوتی کپڑے لپیٹ کر آگ دیں، شگفتہ ہو جائے گی۔

خوراک:- ایک سے ۲ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

خواص :- مغلظ منی اور دافع جریان ہے۔ سفوف ہائے جریان و احتلام اور سوزاک وغیرہ میں داخل کیا جاتا ہے۔

نسخہ ۴ :- (کشتہ قلعی) بھنگ قریب آدھ پاؤ کے لے کر ٹاٹ پر بچھاؤ اور درمیان ایک تولہ قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھ کر لپیٹ دو اور قریب ۲ سیر اپلوں کی آگ دے دو۔

مقدار خوراک :- ایک سے دو رتی۔

خواص :- جریان و سرعت انزال کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔

نسخہ ۵ :- (کشتہ قلعی) مہندی (حنا) قریب ایک پاؤ لے کر لغدہ بنا کر درمیان قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھ کر دو بڑے اپلوں کے درمیان گڑھا کھود کر رکھیں اور محفوظ جگہ میں رکھ کر نیچے اوپر قریب ۵ سیر کے اپلے اور دے کر آگ دے دیں۔ مجرب ہے۔

خوراک :- ایک رتی۔

نسخہ ۶ :- (کشتہ قلعی) ایک تولہ قلعی مصفٰی کے ٹکڑے کر لیں اور ایک پاؤ خار کو گھوٹ کر باریک کریں اور اس کی دو روٹیاں بنا کر درمیان میں یہ ٹکڑے تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر شگفتہ قلعی کو نکال کر پیس لیں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہوگا۔ دافع رقت و سرعت و حرارت منی ہے۔

خوراک :- ۲ سے ۴ رتی تک روزانہ

نسخہ ۷ :- (بیاض مولف) قلعی کا پترا کر اکر باریک باریک کتریں کاٹ لو پھر نیم کے پاؤ پتوں کا لغدہ بنا کر ایک کپڑے پر اس لغدہ کی پتلی تہ بچھاؤ۔ اس تہ پر قلعی کے ٹکڑے ڈال دو ٹکڑوں پر لغدے کی تہ پھر تہ پر ٹکڑے، اسی طرح پر تولہ بھر قلعی کے ٹکڑے ختم کر دو اور آخیر کو چاروں طرف لغدہ لگا کر اس گولے کو ایک کپڑے میں باندھ دو اور حفاظت کے واسطے اس کپڑے پر ذرا ذرا مٹی

مٹی بھی لگا دو۔ تاکہ کپڑا اور نغدہ جل جانے پر کشتہ ضائع نہ ہو جائے اس گولے کو دس بارہ ہلکے ہلکے اپلوں میں رکھ کر آگ لگا دو، جب راکھ سرد ہو جائے تو گولے کو کسی تھالی میں توڑ کر کشتہ اکٹھا کر لو، جن قلعی کے ٹکڑوں کو جلدی آگ پہنچ گئی ہو گی، وہ پگھل جانے کے باعث کشتہ نہیں ہوئے ہوں گے۔ باقی ٹکڑے جوار کے بھنے ہوئے دانوں کے مانند کھلے ہوئے ہوں گے۔ ان کو اکٹھا کر کے ایک شیشی میں ڈال لو۔ ایک رتی بھر کشتہ ۳ تولہ مکھن میں ڈال کر نہار منہ کھانا جریان منی، سرعت احتلام، پرمیہ اور ذیابیطس کے واسطے مفید ہے۔

نسخہ ۸ :- معمول مطلب ایک بڑے اُپلے میں گڑھا کھود کر اس میں نغدہ برگ ببول رکھ کر اس کا بچھا کر قلعی کے باریک ریزے جو چترے کر کے قینچی سے کترے ہوئے ہوں جدا جدا رکھیں۔ اس پر تہ نغدہ کی دے کر پھر ریزے قلعی کے رکھیں اس طرح دو تین تہ رکھ کر اوپر دوسرا اپلہ جوڑ دیں اور اردگرد چند اور اُپلے لگا کر محفوظ جگہ میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر شگفتہ قلعی احتیاط سے چن لیں اور پارچہ بیز کر کے کام میں لائیں۔

خوراک :- ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی یا معجون آرخرما۔ ایک تولہ۔

خواص :- جریان و احتلام، سوزاک اور درد کمر کے لئے نافع ہے۔

نسخہ ۹ :- (ترکیب کشتہ قلعی) ۵ اسیر اپلے بچھا دیں۔ اس پر ایک ٹاٹ رکھیں اور آدھ سیر نغدہ برگ یکائن (دھریک) یا برگ نیم بچھا دیں اور اوپر قلعی ۴ تولہ کے قریب دو دو ماشہ کے ٹکڑے علیحدہ علیحدہ رکھ دیں اور آدھ سیر نغدہ اوپر دھر دیں اور دس سیر اپلے اوپر چن کر آنچ لگا دیں، ٹھنڈا ہونے پر ہوشیاری سے کشتہ شدہ ٹکڑے چن لیں۔ کوئی ٹکڑہ کشتہ نہ ہو تو پھر سہی۔

خواص :- بخاروں میں نافع ہے۔ نیز سرعت انزال کو رفع کرتا ہے۔ تاثیر اس کی سرد ہے۔

خوراک :- ۳ رتی

نسخہ ۱۰ :- کشتہ قلعی) قلعی ۶ ماشہ اور شورہ لے کر اس کو لانے یا بچی باہر ل
کے پانی میں رگڑ کر قلعی کے پتروں پر لیپ کر کے چند پارچون میں لپیٹ کر مثل گیند
کے بنائیں اور یہ پارچے وزن میں ایک سیر کے برابر ہوں۔ پس ایک سرے پر
آگ لگا دیں۔ چار پہر تک آگ دیں۔ غیر شخص کے سایہ سے بھی پرہیز رکھیں جل
جانے کے بعد سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پیس کر رکھ چھوڑیں اور وقت پر
حسب دستور استعمال میں لایا کریں۔

خواص :- یہ کشتہ بہت طاقتور ہوگا۔ مجرب ہے۔

خوراک :- ایک رتی۔

نسخہ ۱۱ :- (کشتہ قلعی) قلعی ۲ تولہ، نمک ایک سیر، پانی سوا پانچ سیر پانی میں (پارہ ۲ تولہ)
نمک ملا کر قلعی اور پارہ کو کھرل میں ڈال کر نمک میں ملے ہوئے پانی سے پاؤ بھر ڈالیں
اور اکیس بار کھرل میں رگڑیں اور بار بار پانی نتار کر پھینک دیا کریں پھر ہلدی دس
تولہ بھنگ کے بیج دس تولہ اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ باریک کر کے دو پاتھیوں پر ڈالیں
اور بیچ میں قلعی ملی ہوئی رکھ دیں اور دونوں پاتھیوں کو ڈھانپ کر اوپر گوبر سے
بند کر دیں اور خشک ہونے پر آگ دے دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال لیں۔ قلعی
کشتہ شدہ ہوگی۔

خواص :- یہ کشتہ قلعی قوت اور بھوک کو زیادہ کرتا ہے۔

خوراک :- ایک رتی۔

نسخہ ۱۲ :- (کشتہ قلعی) ترپھلہ نیم پاؤ پانی میں بھگو کر صبح نتار کر صاف پانی
کر رکھیں اور قلعی کو گلا کر اس پر سات چھٹیں، اور پھر سات چھٹیں سرسوں کے تیل میں
دیں، اگر قلعی وزن میں ایک چھٹانک ہو تو مہندی ایک پاؤ بھر لے کر خوب باریک
کریں اور پاتھی لے کر نصف اس پر بچھا دیں اور قلعی کو کتر کر اس پر بچھا دیں
باقی ماندہ نصف مہندی قلعی کے اوپر بچھا دیں اور دوسری تھاپی سے بند کر کے
رات کے وقت آگ دیں۔ آگ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ ہو جائے گی۔

خوراک :- ایک رتی ۔
نسخہ ۱۳ :- (کشتہ قلعی) قلعی کو لوہے کے کڑچہ میں ڈال کر خوب آگ دیں جب پگھل جائے تو اس میں سوہاگہ و شورہ کی ایک چٹکی ڈالیں اور ساتھ ہی درخت بڑ کی داہڑی ڈال دیں جب قلعی سبز رنگ کی ہو جائے تو آگ سے اتار لیں ۔
فائدہ :- یہ قلعی دھات کو فائدہ بخشتی ہے اور آنکھوں کے دھند غبار کو دور کرتی ہے۔
خوراک :- ایک رتی ہمراہ عرق منڈی
نسخہ ۱۴ :- (کشتہ قلعی) اول قلعی کے پترے کریں ۔ پھر ۲ ماشہ سوہاگہ لے کر اس کو لانے کے رس میں یا ہرل کے رس میں رگڑیں اور قلعی پر لیپ کریں ، اوپر نیچے رکھیں اور ایک سیر پختہ پارچہ لپیٹیں ، رات کو آگ دیں ، پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال دیں ۔
خواص :- اس سے اشتہا زیادہ ہوتی ہے ۔ اور قوت بڑھتی ہے ۔
خوراک :- ایک رتی مصطگی رومی دار چینی کے ساتھ کھائیں ۔
نسخہ ۱۵ :- (کشتہ قلعی بزنگ سونا) قلعی تولہ ، پارہ تولہ ، نوشادر تولہ پہلے قلعی کو گلا کر پارہ اس میں ڈالیں اور چار تولہ نمک پانی میں گھول کر اس میں ڈلی مذکور ایک گھڑی تک رگڑیں ۔ پھر پانی کو نتھار کر ڈلی کو دھوئیں ۔ اسی طرح آٹھ بار نمک والے پانی کے ساتھ رگڑیں اور دھوئیں پھر گندھک اور نوشادر ملائیں اور اس رس کو پہر تک کھرل کریں بعدہٗ ایک شیشہ آتشی کو مٹی کے ساتھ کپڑ وٹی کر کے خشک کریں ، جب شیشہ کھڑا ہو سکے تب اس میں دوائی مذکور ڈالیں اور ۵ سیر کوئلہ کی آگ دیں اور پہلے سے دہکے ہوئے کوئلوں کے بیچ میں شیشہ مذکور کو رکھیں ۔ اور اس کے منہ کو کھلا رہنے دیں ۔ بند نہ رکھیں ۔ دو پہر تک آگ دیں پھر شیشہ کو آگ سے نکالیں اور ٹھنڈا کر کے توڑ دیں اور دوا کو بیچ سے نکال کر شیشی میں رکھ چھوڑیں ، رنگ سرخ مثل سونے کے

ؔ ریلش برگر

ہوگا۔ ٹھگ لوگ اس کو سونا کہہ کر بیچتے ہیں۔

خواص :۔ قوت باہ۔ بند کشاد جریان کے لئے مجرب بتایا گیا ہے۔ ہر قسم کے جریان میں سات روز تک رتی رتی دینا چاہیئے۔

نسخہ ۱۶ :۔ رکشتہ قلعی) قلعی ۲ تولہ، پارہ ۲ تولہ۔ دونوں کی گرہ کریں اور کھرل میں ڈال کر ۲ تولہ نمک کے پانی کے ساتھ کھرل کریں۔ پھر اس میں سے پانی کو نتھار کر کے اسی طرح ۲۱ بار نمک کے پانی کے ساتھ دھوئیں اور پھر خشک کر کے بنا رکھیں۔ پھر ہلدی ۱۰ تولہ اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ تخم بنگری ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر رکھیں اور دو بڑی تھاپیاں منگا کر ان کو بیچ سے کاواک کر کے پھر مصلح ادویہ مذکور سالے کر نصف نیچے بچھائیں اور اس کے اوپر گولہ قلعی رکھ کر اوپر سے نصف باقی سفوف مذکورہ بچھا دیں اور خوب چھپا دیں۔ پھر دونوں پاچکوں کا منہ گوبر تانہ سے بند کر کے خشک کریں اور مناسب آگ دیں۔ پھر سرد کر کے پیس ڈالیں اور شیشہ میں رکھیں۔

خواص :۔ غایت درجہ مقوی باہ ہے۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔ اس کا استعمال سوزاک میں بھی بہت مفید ہوتا ہے اور جریان وغیرہ کو بھی اس سے غالباً بہت جلدی آرام ہو جاتا ہے کیونکہ ان دونوں ادویہ کی بالذات بھی یہی تاثیر ہے دیکھو طب دارا شکوہ و دیگر کتب ہندیہ امرت ساگر وغیرہ۔

خوراک :۔ ایک رتی۔

نسخہ ۱۷ :۔ رکشتہ قلعی) قلعی کو کڑچھے میں رکھ کر آگ دیں جب پگھل کر پانی ہو جائے تو سہاگہ اور قلعی شورہ کی چٹکی دیں اور بیچ میں بوہڑ کی داڑھی کی شاخ پھیریں جب رنگ بسر ہو جائے تو آگ سے اتار کر اور سرد کر کے پیس لیں اور شیشے میں رکھ چھوڑیں۔

خواص ۔ جریان (دھات) والے کو سات خوراک رتی رتی بھر دینے سے شفا

ف ۔ ریش برگد

ہو گی اور آنکھوں میں لگانے سے دھند وغیرہ دور ہو جائے گی۔ کشتہ مخصوص ہے۔ برائے رفع دھات، جریان و تاریکی چشم۔

نسخہ ۱۸ :۔ کشتہ قلعی برائے ازالہ تپ شدید) قلعی ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ سیماب ایک تولہ، آملہ سار ایک تولہ کھرل میں باریک کر لیں اور ایک شیشہ آتشی لے کر اس کو کپڑ دھوڑی یعنی کپڑ وٹی کر کے اس میں ڈال دیں، پھر شیشہ کو درمیان ڈھکے ہوئے کوئلوں سے رکھ کر آنچ دیں۔ جب دھواں اس میں سے زیادہ خارج ہو تو باہر نکال کر کھرل کریں، رنگ سرخ ہو جائے گا، پھر شیشہ میں رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

خواص :۔ یہ کشتہ برائے تپ شدید نہایت نافع و مجربات ہے۔ تپ کو فوراً زائل کر دیتا ہے۔

خوراک :۔ ایک رتی مکھن میں مریض کو کھلائیں۔

نسخہ ۱۹ :۔ ترکیب کشتہ قلعی مثل کشتہ طلا۔ قلعی ایک سرساہی[1]، گندھک ایک سرساہی نوشادر، ایک سرساہی زیبق، ایک سرساہی، مرمک، ایک سرساہی اول قلعی کو گرم کریں بعد ازاں اس میں زیبق ڈالیں، جب جم کر منعقد ہو جائے تو مانند سرمہ باریک کر لیں، پھر تمام ادویہ مثل سرمہ باریک کردہ کو شیشہ گشر کا میں مع منعقدہ مذکورہ ڈال دیں مگر شیشے کا قدرے شکستہ کر چھوڑیں تاکہ بخار دوا باہر نکلتا رہے۔ آگ بیری کی لکڑیوں کی دیں مگر پیشتر اس کے شیشہ کو گل حکمت کر کے خشک کر لیں، پھر آگ میں رکھیں، جب رنگ دوائی کا آگ میں سرخ معلوم ہو، شیشہ کو آگ سے باہر نکال کر سرد کریں، پھر اس کو توڑ کر دوا نکال لیں اور بوقت حاجت کام میں لائیں۔

خوراک : ایک رتی۔

نسخہ ۲۰ :۔ رکشتہ قلعی جس کی صرف چند خوراک سے پرانا سوزاک دفع ہو

---

[1] سرساہی سے مراد سیر شاہی جو ایک دام پختہ اکیس ماشہ کے برابر ہے۔

جائے) قلعی بقدر ضرورت کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں سات پٹھیں پانی میں دیں. سات دہی میں اور سات روغن کشیاہ میں بیس بیس اگر قلعی ایک تولہ ہو تو بقدر اڑھائی پاؤ بھنگ اور اسی قدر پارچہ ہائے کہنہ سے کپڑ روٹی کر کے آگ دے دیں۔

خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۲۱ :- کشتہ قلعی در شکم ماہی رو ہو) اول دس من مینگنیاں گوسفند کی جمع کرے اور زمین میں ایک عمیق گڑھا گھود کر پانچ من مینگنیں اس کے نیچے پُر کر دیں لبعدہ ایک ماہی رو ہو کر بوزن دس سیر کے ہو لے کر اور اس کا شکم چاک کر کے پاک صاف کریں، پھر قلعی ایک سیر لے کر ذرہ ذرہ کر کے اس مچھلی کے پیٹ میں پُر کر دیں۔ اور اوپر سے اس کو سی کر چکنی مٹی سے سات کپڑ روٹی کریں. جب قدرے خشک ہو جائے تو اس کو مذکورہ بالا گڑھے میں گوسفند کی مینگنیوں کے اوپر رکھ دیں اور باقی مینگنوں کو اوپر ڈال کر گڑھے کو بھر دیں اور سب طرف سے یکدم آگ لگا دیں جب تین دن گزر جائیں اور آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو سرد شدہ مچھلی کو راکھ میں سے با احتیاط تمام باہر نکالیں اور کشتہ شدہ قلعی کو اس سے نکال کر رکھ چھوڑیں۔

خواص :- اگر کچھ اور قلعی لے کر آگ پر پگھلا دیں. جب وہ پگھل کر پانی ہو جائے تو اس مذکورہ کشتہ قلعی میں سے اس پر صرف ایک چٹکی بقدر یک سُرخ ڈالیں تو وہ قلعی فوراً البتہ ہو کر نقرہ خالص ہو جائے گی، اس کو بہت ہی مجرب کہا گیا ہے دیگر اس کے کھانے سے بحالت امراض گرم و ضعف بدن فوائد بے شمار ظہور میں آتے ہیں اور سوزاک و جریان و رقت منی و ضعف مثانہ وغیرہ میں بھی بہت مفید ہے، کیونکہ

ل کڑوا تیل . تارا میرا کا تیل۔

ل بکری بھیڑ کی مینگنوں کی آگ کی تپش خانگی اپلوں سے کم ہوتی ہے لیکن بہت زیادہ دیر تک قائم رہتی ہے

مچھلی کی تاثیر سے بڑی قوتیں ظاہر ہوتی ہیں۔
خوراک:- ایک رتی۔

نسخہ ۲۲:- (کشتہ قلعی) قلعی ۲ تولہ، پارہ ۲ تولہ، شورہ قلمی کو پگھلائیں اور پارہ کو اس میں ملائیں، جب گرہ کی صورت میں ہو جائیں، کھرل میں ڈال کر پیس لیں اور شورہ بھی ساتھ ہی یک جان کر لیں۔ پھر ایک مٹی کے چٹورہ یعنی بڑی ہانڈی میں بند کر کے خوب گل حکمت کر کے چار پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکالیں تمام کوزہ کشتہ سے بھرا ہوگا۔ اس واسطے کوزہ بہت بڑا لینا چاہیئے۔ نکال کر آٹھ دس دفعہ پانی میں دھوئیں کہ شوریت نکل جائے۔

خواص:- یہ کشتہ فوائد میں اکسیر ہے۔ بدرقہ مناسب کے ساتھ ہر ایک مرض میں دیا جا سکتا ہے۔ خصوصاً جریان منی اور سوزاک نیز یرقان میں دیا جاتا ہے مجرب ہے۔
خوراک:- ایک رتی۔

نسخہ ۲۳:- (کشتہ قلعی از مجربات حکیم مظفر حسین اعوان) ۵ تولہ قلعی مصفا کا ایک ٹکڑا لیں اور ایک سیر بلیلہ زنگی جو کوب کر کے درمیان میں رکھ کر کپڑے کی تھیلی میں بند کریں۔ اب اس پر دو سیر پرانے سوتی کپڑوں کی دھجیاں لپیٹ کر محفوظ الہوا جگہ پر آگ دیں، قلعی کا ٹکڑا پھول جائے گا۔

خواص:- یہ کشتہ جات رقت، سرعت جریان و احتلام کے لئے مفید ہے۔
نوٹ:- قلعی کا ٹکڑا سالم برگ لہسوڑہ ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر ۵ سیر کی آنچ دینے سے بھی کشتہ ہو جاتا ہے۔
خوراک:- ایک سے ۲ رتی تک۔

نسخہ ۲۴:- کشتہ قلعی، بھنگ اور شورہ قلمی ہر ایک تین چھٹانک باہم باریک کر لیں، قلعی مصفا ایک چھٹانک چھوٹی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب قلعی پگھل جائے تو مذکورہ بالا سفوف کی چٹکی دے کر آہنی موسل سے رگڑتے رہیں

اور اسی طرح چٹکی ڈالتے جائیں حتیٰ کہ قلعی کا کشتہ کبوری رنگ کا ہوجائے۔

خوراک :۔ چار رتی سے ایک ماشہ مکھن یا بالائی میں برجیح استعمال کریں یا ہمراہ چھ ماشہ سفوف موحلین بجبند ،تالمکھانہ، تودری، دونوں قسم ہم وزن مصری کے ساتھ کھائیں۔

خواص :۔ جریان و سرعت انزال کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ ۲۵ :۔ (کشتہ قلعی) گیدڑ تمبا کو والا۔ قلعی ۵ تولہ سات بار سرسوں اور کلونجی کے تیل میں بجھاؤ دے کر اس کا پترہ کاغذ جیسا باریک بنالیں اور اس کے چھوٹے چھوٹے پترے کاٹ کر ایک پاؤ گیدڑ تمبا کو جنگل کے نغدہ میں رکھ کر سات سیر اوپلہ صحرائی محفوظ الہوا جگہ آگ دیں۔ قلعی شگفتہ اور پھول ہوجائے گی۔

خوراک :۔ ایک رتی۔

خواص :۔ یہ کشتہ جریان سرعت انزال اور امراض مثانہ میں اکسیر الاثر ہے اس طریقہ سے برگ مغیلاں کوفتہ ۲ سیر، حنا ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر قلعی کا کشتہ بنایا جا سکتا ہے۔

کشتہ جات جست

اس کو عربی میں شبہ و خارصینی فارسی میں روح توتیا اور ہندی میں جست کہتے ہیں۔ یہ سفید نیلگوں رنگ کا سخت لیکن ورق بن جانے کے قابل دھات ہے جو معدن سے گندھک وغیرہ کے ہمراہ مل ہو نکلتی ہے بعد ازاں اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں اس کا مزاج گرم ۲ خشک ۲ ہے۔

تصفیہ جست :۔ جست کو گرم کر کے بھنگرہ سفید، سونٹھ، فلفل دراز، مکو، بکائن میں سات سات بجھاؤ دیں جو چیز میسر نہ آئے وہ چھوڑ دیں۔ آخری بار تل کے تیل میں بھی بجھاؤ دے لیں خوب صاف ہوجائے گا۔

ترکیب صفائی جست :۔ جست کو مصفیٰ کرنے کا دیسی طریقہ ہے جو رائج

سے صاف کرنے کا ہے اس کو کشتہ جات قلعی کے بیان میں دیکھیں۔ نیز جست گلا گلا کر ۲ بار شیر گاؤ میں بجھانے سے بھی جست مصفیٰ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۱:- جست میٹھا لے کر ایک کڑاہی میں ڈالیں اور تیز کوئلوں کی آنچ پر رکھیں جب پگھل جائے تو نیم کی لکڑی سے ہلانا شروع کریں اور شورہ قلمی دکھائنڈ پیس کر ذرا ذرا سی چٹکی دیتے جائیں حتیٰ کہ راکھ ہو جائے۔

خواص:- یہ اکثر امراض چشم کے واسطے اکسیر ہے استعمال سرمہ سیاہ ۲ تولہ کی ڈلی درخت سرس میں ایک سوراخ کر کے رکھیں اور اوپر سے برادہ لکڑی سے ہی ڈھانپ کر بند کر دیں، ۴۰ دن کے بعد نکال کر عرق برگ سرس میں تمام دن کھرل کریں، اگر مل سکے آب ترملی سے بھی کھرل کریں، بعد ازاں مندرجہ بالا کشتہ جست ۲ تولہ اس میں داخل کر کے دو دن تک کھرل کر کے رکھ چھوڑیں اور سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں۔ یہ سرمہ از حد مقوی بصر و دافع جملہ امراض چشم ہو گا۔

نسخہ ۲:- (نسخہ کشتہ جست برائے قوت) گندھک آملہ سار ۳ ماشہ۔ پارہ ۳ ماشہ کو پہلے گھیکوار اور پھر لیموں کے رس میں کھرل کریں، پھر جست کے ایک تولہ کے پترے میں لیپ کریں اور دو پیالوں کے درمیان بند کر کے کپڑ وٹی کر دیں اور خشک ہونے پر گجپٹ کی آنچ دیں تو ایک ہی آنچ میں کشتہ ہو گا۔

خواص:- امساک اور قوت باہ بغایت پیدا کرتا ہے۔

نسخہ ۳:- کشتہ جست مقوی) جست ایک تولہ کو پگھلا کر تیز کوئلوں کی آنچ پر رکھیں اور بسکھپرا کے سفوف ۲ ماشہ کو پاس رکھ لیں ہلاتے جائیں اور چٹکی ڈالیں تو یہ جست کا کشتہ بن جائے گا۔

خواص و خوراک:- اس کی ایک رتی ہے۔ بلکہ پان میں رکھ کر چبانا چاہیے یہ کشتہ جست ممسک ہے۔ سرعت انزال کو مفید ہے اور مقوی باہ ہے اس کا اثر ایک ماہ میں بخوبی ظاہر ہوتا ہے۔

نسخہ ۴:- کشتہ جست میٹھا ایک تولہ، مصری تالیٰ[1] کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں

---

[1] اس کو کاپلی اور ملتانی مصری یا کوزہ مصری بھی کہتے ہیں

بیچ میں پارہ ڈال دیں اور اس میں پکائن کی ہری لکڑی پھیرتے اور مصری کی چٹکی دیتے رہیں۔ جست پھول کر سفید رنگ ہو جائے گا۔

خواص :- یہ اگر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا جائے تو دھند غبار نزلہ جالا اور پڑوال کو بہت فائدہ دیتا ہے اور اگر کھائیں تو قوت بخشتا ہے۔

خوراک :- ایک رتی۔

نسخہ ۵ :- (کشتہ جست) اوّل جست کو مہندی کے پانی میں تین مرتبہ غوطہ دے کر بعدہ ایک لوہے کے برتن میں اس کو گرم کر کے خشک چھالی بھر لی مہندی کو اس پر چھڑکتے رہیں۔ جب جست سوختہ ہو جائے تو کشتہ سفید ہو جائے گا۔ پس جہاں چاہیں کام میں لائیں۔

نسخہ ۶ :- (کشتہ جست) جست آہنی کڑاہی میں پگھلا کر سفوف پوست خشخاش کی چٹکی ڈالیں اور آہنی ڈنڈے سے رگڑیں نیچے آگ خوب تیز کریں۔ نرم آنچ پر جست کا کشتہ نہیں بنتا۔ جب جست پھولنا شروع ہو تب بہت سی گیسیں نکلتی معلوم ہوں گی۔ شگفتہ ہونے پر نیچے اتار لیں۔ بعد میں رس گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گل حکمت کریں اور چار سیر اپلوں کی سات یا آٹھ آنچ دیں عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔

خواص :- پیشاب کی بیماریاں مثلاً سوزش جلن جریان و احتلام میں نمایاں اثر دکھاتا ہے۔ چھپاکی (رشری) کے لئے ایک ہی خوراک اپنا معجزہ دکھاتی ہے۔

خوراک :- ایک رتی ہمراہ مکھن و شہد۔

کشتہ جات سیسہ یا سکہ

اس کو اُردو میں سکہ، فارسی میں سرب اور عربی میں رصاصِ اسود کہتے ہیں۔
تصفیہ سکہ :۔ اس کو صاف کرنے کے لئے، بار تر پھلے کے جوشاندہ میں بجھاؤ دے لیں یہ کم از کم ہے ورنہ چھاچھ، تیل تل، کانجی کے جوشاندہ میں سات سات بار بجھاؤ دیں۔ انتباہ :۔ کثرت استعمال سرب سے شرائین کمزور ہو کر معمولی اسباب مثلاً وزن دار چیز اٹھانے یا غصہ و طیش سے پھٹ جایا کرتی ہیں اس لئے جریان خون دماغی ہو کر سکتہ سے موت واقع ہو سکتی ہے۔

نسخہ 1 :۔ (کشتہ سیسہ) سرب جس قدر چاہیں کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب گل جائے بیخ عشر اس میں ہلاتے رہیں حتیٰ کہ تمام کشتہ ہو جائے پھر پارچہ بیز کر کے محفوظ رکھیں اس کا رنگ زردی مائل ہوگا۔

خوراک :۔ ایک سے دو رتی تک مسکہ وغیرہ میں ڈال کر کھلائیں۔

خواص :۔ کثرت بول اور ذیابیطس کے لئے بہت مفید ہے۔

نوٹ :۔ اسی طریقہ سے چوب بکائن سے ہلا کر کشتہ تیار کیا جائے تو سوزاک کے لئے لعاب بیدانہ ۵ ماشہ کے ساتھ استعمال کرنا مفید ہے۔

نسخہ ۲ :۔ سیسہ کو کڑچھ میں پگھلائیں اور نیچے تیز آنچ دیں اور آک کی لکڑی سے ہلاتے جائیں، ۲-۳ پہر میں سبز رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔ اگر کیکر کی لکڑی پھیریں تو بھی سبز رنگ کا کشتہ بنے گا۔ اگر ۴ گنا سکہ اور ۴ گنا بھنگرہ کو پیس کر پاس رکھیں اور چٹکی دیتے اور آہنی سلاخ سے ہلاتے جائیں تو گلابی رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔ اگر صرف شورہ کی چٹکی دی جائے تو سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا۔ اگر پنجہ کنڈے کی لکڑی پھیرتے جائیں

ٔ بھنگرا اسفید گل

تو زرد رنگ کا کشتہ بنے گا۔

نسخہ ۳ :۔ سکہ ۲ تولہ، شورہ ۸ تولہ، بھنگرہ ۸ تولہ، شورہ اور بھنگرہ کو باریک پیس رکھیں، سکہ کو کڑاہی میں پگھلائیں اور تیز آگ نیچے جلائیں اور لوہے کی سیخ سے ہلائے جائیں، شورہ اور بھنگرہ کی چٹکی دیتے جائیں، حتیٰ کہ تمام ختم ہو جائے۔ سکہ پر رنگ گلابی کشتہ ہوگا۔

خوراک :۔ ایک چاول سے ایک رتی تک۔

خواص :۔ برائے سوزاک نہایت مفید ہے۔ زیرہ سفید کے شیرہ کے ساتھ کھلائیں تو تین یوم میں سوزاک دور ہو۔

نوٹ :۔ بھنگرہ اگر نہ ملے تو صرف شورہ کی چٹکی دینی ہی کافی ہے۔

خوراک :۔ ۲ رتی مکھن کے ساتھ کھلائیں۔

خواص :۔ خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک ہو چند یوم میں دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۴ :۔ (نسخہ دیگر) سکہ دو تولہ، پارہ دو تولہ، کیسو کے پھول (پلاس کے پھول) ۱۶ سیر پھولوں کی سیاہی دور کر دیں، جب سرخی ہی رہ جائے تو سکہ کو ایک کڑاہی میں پگھلائیں جب پگھل جائے تو پارہ اس میں ڈال دیں۔ تین تین پھول کی چٹکی دیتے جائیں اور لوہے کی درانتی سے ہلاتے جائیں، لکڑی پیپل یا بیری کی جلانی چاہیئے۔ تین دن آگ جلانے سے پھول ختم ہو جائیں گے اور سکہ سفید ہوگا۔ یہ کشتہ برائے سوزاک بہت مفید ہے۔

خوراک :۔ ایک رتی، شیرہ زیرہ سفید یا دودھ کے ساتھ دینے سے سات دن کے اندر خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک ہو۔ دور ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ لاجواب ہے۔

نسخہ ۵ :۔ (کشتہ شیسہ کی آسان ترکیب) سکہ کو کڑاہی میں ڈال کر گلائیں، اور پٹھ کنڈے کی جڑ پھیرتے جائیں، جب ایک جڑ جل جائے تو دوسری لے لیں۔ اسی طرح پھیرتے جائیں، جب سکہ خاک ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے پاس رکھیں۔

خواص و خوراک :۔ د فعیتہ مرض سوزاک کے لئے عمدہ ہے۔ خوراک

ایک رتی، صرف سات ہی دن میں سوزاک دور ہو جائے شیرہ زیرہ سفید یا کباب چینی کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ ٦ :- (ترکیب کشتہ سیسہ) سکہ ایک تولہ گندھک آملہ سار ایک تولہ نیم کا ڈنڈا، سکہ کو تیز آنچ پر پگھلائیں، دھونکتے جائیں اور گندھک کی چٹکی دیتے جائیں اور نیم کے ڈنڈے سے زور سے رگڑتے جائیں، سیاہ کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک :- ٣،٢ رتی ہمراہ مکھن روزانہ۔

خواص :- مرض سوزاک میں از حد مفید ہے۔ ٢٠ سال کا بھی قرحہ ہوگا تو یہ کشتہ دور کر دے گا۔

نسخہ ٧ :- (کشتہ سکہ یعنی سیسہ) سکہ چار تولہ، شورہ سولہ تولہ، بھنگ سولہ تولہ، شورہ اور بھنگ دونوں کو باریک کوٹ کر رکھیں، سکہ کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں جب سکہ پگھلنے لگے تو اس میں ایک چٹکی شورہ بھنگ ملی ہوئی کی ڈال دیں اور بیچ میں لوہے کی درانتی پھیرتے جائیں اور بار بار اس میں چٹکیاں بھر بھر کر ڈالتے رہیں اور نیچے آگ تیز رکھیں جب کل مصالحہ جل جائے اور سکہ سرخ ہو جائے تو سمجھ لیں کہ کشتہ ہو گیا۔

خواص :- سوزاک کو یہ کشتہ فائدہ بخشتا ہے۔

خوراک :- ٢،١ رتی مکھن میں ملا کر۔

نسخہ ٩ :- (کشتہ سرب یعنی سکہ) سکہ ٤ تولہ، شورہ قلمی ٢٦ تولہ، پہلے ہر دو کو جدا جدا کوٹ لیں، پھر سکہ کو آگ پر رکھ کر پگھلائیں اور اس پر شورہ کی چٹکی دیں اور آگ کو تیز کر دیں اور لوہے کی سیخ اس میں پھیرتے جائیں، جب سب شورہ اسی طرح ڈال دیا جا چکے، تب سکہ کا رنگ سرخ ہو جائے گا، پھر آگ پر سے اتار دیں۔

نوٹ :- اس کو ہندی دید ناگ رس کہتے ہیں۔

خوراک :- دو رتی مکھن کے ساتھ۔

خواص :- اس کے استعمال سے سوزاک بالکل دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۹: - کشتہ سکہ، قلعی ایک سیر شاہی، جست ایک سیر شاہی، سکہ ایک سیر شاہی تینوں کو کڑاچھ میں ڈال، لیں اور گائے کے گھی میں ٹھنڈا کریں۔ پھر مٹی کے پیالوں میں ڈال کر ڈھالیں اور پوست چھ سیر شاہی باریک کر کے چٹکی چٹکی اس میں ڈالتے رہیں جب خاک ہو جائے تب اس کی ٹکیا کر کے کھٹے دہی میں ملائیں اور ایک ٹھیکرے میں ڈال کر اس کو آگ پر رکھ دیں، جب رنگ سبز ہو جائے تو سمجھ کہ کشتہ ہو گیا۔

خواص: - مرض دھات میں یہ کشتہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

خوراک: - بقدر ایک رتی

پرہیز: - بادی بلغمی اشیاء کے کھانے سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔

نسخہ ۱۰: - کشتہ سکہ، سکہ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں اور بیچ بیچ میں پیٹھ کنڈا کی لکڑی پھیرتے رہیں، جب خاک ہو جائے تو بل میں رکھ چھوڑیں۔

خواص: - سوزاک والے کو سات روز تک دینے سے مرض قطعی دور ہو کر آرام کلی ہو گا۔

خوراک رتی۔

نسخہ ۱۲: - (کشتہ سکہ) بقدر ضرورت لے کر کڑاہی آہنی میں ڈال کر پگھلائیں، اور خوب چرخ دیں تاکہ اس کی میل دور ہو جائے۔ بعدہٗ بیخ درخت عشر جو کہ عرض میں دو انگشت اور طول میں ایک گز ہوئے کر اس میں پھیرتے رہیں اور نیچے آگ کو تیز کر دیں، جب سبزی اس کی مائل بہ سیاہی ہو کر پھر سفیدی پر آئے تو چھوڑ دیں اس وقت سکہ کشتہ ہو جائے گا۔

خواص: - سوزاک و تپ کہنہ میں صرف ۷ روز تک کھانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے اعلیٰ ہذا درد سر اور جریان اور رعاف وغیرہ امراض بھی سات دن کے

---

[1] ایک دم پختہ یعنی اکیس ماشہ۔

استعمال سے قطعی نیست و نابود ہو جاتے ہیں اگر اس کو بلیلہ وساری کے ساتھ ملا کر کھرل کریں اور اس کا لیپ آنکھ پر لگائیں تو سرخی چشم جس کو رتوند کہتے ہیں فی الفور کافور ہو جاتی ہے خوراک اس کی ایک رتی ہمراہ مکھن مقرر ہے۔

نسخہ ۱۳ (از ترا کیب مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم دہلوی) سیسہ کو باریک سوہان کر کے گل عباسی میں خوب کھرل کریں جب خشک ہو جائے آب کو کنار میں دو پہر تک کھرل کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ اس کے بعد پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے بدستور تین سیر اوپلوں کی آنچ دیں اور پھر اسی طرح لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے آگ دیں عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔ خواص: ضعف باہ۔ جریان۔ سوزاک اور کھانسی کے لئے مفید ہے خوراک: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

نسخہ ۱۴ (از ترا کیب حکیم ڈاکٹر عبدالحمید بھوپالوی) سیسہ ۱ تولہ شگوفہ برگ اڑوسہ ۲ تولہ دونوں کو چار روز تک کھرل کریں۔ مثل سرمہ کے ہو جائے گا اس میں ایک تولہ مصری شامل کر کے رکھ لیں۔ خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۱۵ (از ترا کیب ناصر ملک صاحب اڈیٹر ماہنامہ پیام صحت لائل پور) سیسہ یعنی سکہ ڈھائی تولہ لے کر کڑاہی میں پگھلائیں اور شورہ قلمی کی چٹکی ڈال کر آک کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب دس تولہ شورہ قلمی ختم ہو جائے تو کشتہ زرد سرخی مائل تیار ہو جائے گا جسے کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خواص: یہ کشتہ اکیلا ہی سوزاک کے لئے مفید ہے۔ خوراک: ایک تا دو رتی۔ ہمراہ مکھن۔

نسخہ ۱۶ کشتہ سیسہ از مجربات شریفی خاندان سیسہ بقدر حاجت لے کر آہنی کڑاہی میں ڈالیں اور اسے آگ پر پگھلائیں اسی اثنا میں سہانجنے کی لکڑی سے اسے

جلاتے رہیں اور اس پر چٹکی چٹکی شنگرف خام بھی چھڑکتے رہیں۔ جب خاکستر ہو
جائے نکال لیں خوراک دو چاول خواص جریان کے لئے نافع ہے۔
یادداشت سیسے کے ولایتی آکسائیڈ بھی ہوتے ہیں اس لئے کھانے کے کام
نہیں آتے۔ اس کے مقابلہ میں یونانی اور ویدک کشتوں کی بعض تراکیب میں جسم
انسانی کے لئے اکسیری اثرات ہوتے ہیں۔
۲۔ سیسے کو کوزہ میں بند کر کے آگ دی جائے تو بہ آسانی کشتہ نہیں ہوگا یہی وجہ
ہے کہ عام طور پر سیسے کا کشتہ اس صورت سے کیا جاتا ہے جسے احراقی کہتے ہیں۔ سیسے کو
گداختہ کر کے کسی درخت یا بوٹی کے ڈنڈے یا شاخ کو پھیرتے رہتے ہیں۔ یہاں
تک کہ سیسہ راکھ ہو جائے۔

کشتہ جات شنگرف

عربی میں زنجفر۔ فارسی اور ہندی میں شنگرف کہتے ہیں اس کے اکائے کنایہ یہ
ہیں سرخ زنجرف۔ فسا سیولسن۔
تصفیہ شنگرف۔ اس کو صرف آک کے دودھ میں ۳ دن بھگو رکھنا ہی کافی ہے۔
رس ترنگنی میں لکھا ہے کہ شنگرف آب لیموں سے سات دن تک کھرل کرنے سے شدھ
ہو جاتا ہے کئی اطباء صرف تین دن تک کھرل کرنا کافی سمجھتے ہیں۔ رگڑائی کے بعد
اسے پانی سے دھونا ضروری ہے تاکہ خالص شنگرف باقی رہ جائے۔
نسخہ ۱ شنگرف ایک تولہ۔ لونگ ایک تولہ۔ پھٹکری ۶ تولہ۔ آب بھنگ یک پاؤ ایک
کوزہ گلی میں ۳ تولہ پھٹکری بچھا دیں۔ اور ۶ ماشہ لونگ اور پھر ڈلی شنگرف کی
رکھیں اوپر باقی ماندہ لونگ کا سفوف ڈال کر ڈلی کو ڈھک دیں اور پھٹکری اوپر
دے کر آب بھنگ ڈال دیں اور اچھی طرح سے گل حکمت کر کے قریب ۵ سیر

اوپلوں کے درمیان آگ دے دیں۔ بس کشتہ شنگرف سفید براق برآمد ہوگا۔
خواص: از حد مقوی باہ، حتیٰ کہ ۴۰ روز میں تو نامرد بھی کامل مرد ہو جائے۔
طاقت اس قدر آتی ہے کہ خود کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے خوراک ایک چاول
بھر مکھن کے ساتھ روزانہ۔

نسخہ۲ شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی لے کر پاؤ بھر نغدا پیاز میں رکھ کر اچھی طرح
کپڑ وٹی کر کے گل حکمت کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر
نکال لیں خوراک ۲ چاول۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔

نسخہ۳ شنگرف ایک تولہ کی ڈلی لے کر اس کو کڑچی میں رہنے دیں پارچہ ابرق پر رکھ
کر چولہے پر رکھیں اور نیچے نرم آگ کی لکڑی کی جلائیں اور جنگلی گوبھی کے
پانی کا چوبہ دیتے جائیں جسے کپڑے میں چھان لیا ہو جب کہ تین پاؤ پانی
جذب ہو جائے تو نیچے اتار کر رکھ لیں۔ بعدہ سنا مکی ۴۰ تولہ۔ جمالگوٹہ ۱۰ تولہ
دونوں کو اکاس بیل بوٹی کے پانی سے گھوٹ کر نغدہ بنا کر وہ شنگرف اس میں
رکھ کر گل حکمت یکے بعد دیگرے تین بار کر کے خشک کریں اور تین سیر مینگنی
بز کی اُفگر آگ میں رکھ دیں۔ جب کہ سرد ہو تو نکال کر ملاحظہ کریں بفضل خدا
سفید کشتہ برآمد ہوگا اور پیس کر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک۔ بقدر نصف
چاول سے ایک چاول تک دانہ منقیٰ میں نگل جائیں اور اوپر سے گرم کر کے
روغن زرد ۳ تولہ نوش کریں۔ اگر قبض ہو تو مکھن میں ڈال کر دیا کریں۔ انشاء
اللہ بہت سے امراض میں نہایت ہی مفید ہوگا خصوصاً قوت باہ از سر نو عود کر
آئے گی بوڑھوں کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔

نسخہ۴ (ایک نہایت ہی مجرب کشتہ شنگرف) پیاز ایک من کا عرق نکالیں اور اس میں
گڑ و پوست کیکر ڈال کر اس کا اپاڑ لے کر عرق کھینچیں پھر ایک تولہ شنگرف لے

کر ایک بوتل اس پیاز کی شراب[1] میں کھرل کر ڈالیں یعنی تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں دس پندرہ دن کے اندر بوتل ختم ہو جائے گی۔ پھر اس شنگرف کو لے کر ایک انڈا مرغی میں ذرا سا سوراخ کر کے اس میں ڈال دیں اور اوپر اس کے انچ موٹا لیپ آٹے کا کر دیں اور کڑاہی میں گھی ڈال کر گرم کر کے اس میں چھوڑ دیں جب اوپر کا آٹا پک کر سرخ ہو جائے تو انڈے کو باہر نکال لیں اور شنگرف نکال کر دوسرے انڈے میں ڈال دیں۔ اسی طرح ۵۱ انڈوں میں بھونیں۔ پھر اس کو کھرل میں ڈالیں اور پاؤ بھر شراب برانڈی میں کھرل کریں اور بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ خوراک اس کی ۱/۲ چاول سے لے کر ایک چاول تک ہے۔ مکھن میں ملا کر کھلانا چاہئے۔ خواص بیان کیا گیا ہے کہ اس کشتہ شنگرف کا ایک چاول ایک ہی دن میں نامرد کو مرد کر سکتا ہے۔ اگر مرض مزمن اور دیرینہ ہو تو تین دن کافی ہیں۔ یہ بہت ہی مجرب ہے اس کے کھانے سے کوئی نامرد نامرد نہیں رہ سکتا۔ مردی کے پیدا کرنے والی دوا اس کے برابر اور کیا ہو گی۔ بادی بلغم کی کل بیماریاں اس سے دور ہوں گی۔ گنٹھیے سے لاچار تین دن میں کام پر لگے گا۔ فالج پانچ چھ دن میں جاتا رہے گا لقوہ ایک دو دن میں کافور ہو گا۔ خون بڑھے گا اور چہرہ سرخ ہو گا۔

ہر جاڑے میں ایک بار سات دن با پرہیز کھائیں اور مکھن، ملائی، گھی اور دودھ سیروں ان دنوں میں کھایا کریں تو سال بھر طاقت قائم رہے گی۔ کھانسی، دمہ، زکام تو شاید ایک ہی خوراک میں نہ رہے گا جسم کا سن ہو جانا استرخا وغیرہ کوئی ایک دو روز ہی میں دور ہو جائیں گے۔ غرضکہ یہ بے نظیر دوائی جو بنائے گا بڑا لطف پائے گا۔

---

[1] پیاز کی شراب بنانے کے لئے اگلے نسخہ کا بھی مطالعہ کریں تا کہ خوب وضاحت ہو جائے۔

نسخہ ۵ (کشتہ شنگرف از حد مقوی) پیاز ایک من لے کر اس کا رس نکالیں اور ایک مٹکا میں ڈالیں اور اس میں سیر بھر گڑ اور سیر بھر چھلکا کیکر کا ڈال لیں۔ پندرہ دن کے اندر ہی اس میں ساز پیدا ہو جائے گا جیسا کہ شراب میں ہوتا ہے اب بذریعہ بھبکا یا بذریعہ قرنبیق اس کا عرق کھینچ لیں۔ اس عرق کا پھر عرق کھینچ لیں۔ تین بار عرق کھینچنے سے قریب دو بوتل یہ تیز عرق جس کو شراب پیاز کہنا بجا ہے نکلے گا پھر شنگرف ۴ تولہ لے کر کھرل میں ڈال کر اور اس عرق کو ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں۔ حتیٰ کہ تمام پانی اس میں جذب ہو جائے پھر شنگرف کی ٹکیا بنا کر دو چھوٹے پیالوں کے درمیان اس کو دے دیں اور مٹی منہ پر لگا کر بند کر دیں۔ ایک برتن گلی میں پنج سیر بالو ریت نیچے اوپر دے کر درمیان میں وہ پیالی رکھ کر ۴ پہر درمیانی آنچ کریں شنگرف کشتہ ہو جائے گا خواص:۔ کیسا ہی سخت نامرد ہو اس کے استعمال سے سات دن کے اندر خدا چاہے مرد بن جائے گا چہرہ سرخ ہو جائے گا۔ اس کو سات دن با پرہیز کھانا کسی کسی کا کام ہے یہ ایک راز سینہ بسینہ ہے جو کہ دل کھول کر بتا دیا گیا ہے جو کوئی اس کو بنائے گا یاد کرے گا۔ خوراک: خوراک اس کی ایک چاول ہے جو برداشت کر سکیں چاہے ۴ چاول کھا جائیں مکھن میں رکھ کر نگل لینا چاہئے۔ سات دن کھا کر پھر جوانی کے دن ملاحظہ فرمائیں پرہیز: کثرت جماع سے پرہیز کریں اور لطف زندگانی اٹھائیں نہ کہ اس طاقت عجیب کو حاصل کر کے عیاشی میں گنوا دیں اور پھر ویسے کے ویسے ہی کورے رہ جائیں۔

نسخہ ۶ (کشتہ شنگرف) ۴ تولہ شنگرف کو شراب میں ایک دن کھرل کریں پھر تھوہر کے دودھ میں ایک دن کھرل کریں بعدہ ایک تولہ الائچی خرد ایک تولہ سہاگہ ڈال کر سب کو کھرل کر کے باریک کریں اور ایک پیالہ میں رکھیں دوسرا اتنا بڑا

پیالہ اوپر اوندھا کر مٹی لگا کر منہ بند کریں اور نیچے ۳ پہر نرم آنچ کریں اوپر کے
پیالے کو سرد رکھیں جو ہر اڑ کر وہاں جا لگے گا پھر اس کو لے لیں یہ شنگرف کر
ہے جو سفید رنگ کا ہوتا ہے خوراک و خواص۔ خوراک ایک چاول مکھن میں
دیں۔ مقوی باہ ہے اور مجلوقوں کے واسطے اکسیر ہے۔ اس کو اگر نرم کرنا ہو تو
بجائے جو ہر اڑانے کے دو چھوٹے پیالوں میں بند کر کے جس طرح اوپر لکھا
کو ریت میں دبا کر آگ دینے کی ترکیب ہے اسی طرح آنچ دیں یعنی دونوں
پیالوں کا منہ مضبوط مٹی سے بند کر کے ایک برتن گل میں دو تین سیر بالو ریت
نیچے اس سمپٹ سے اور دو تین سیر اس پر ڈال کر اس برتن کا منہ بھی بند کر کے
نیچے ۴ پہر تیز آنچ کریں ٹھنڈا ہونے پر نکالیں شنگرف کشتہ ہو جائے گا اور تمام
گلابی رنگ کا ہوگا یہ تمام امراض بلغمی و بادی کو مفید ہے منقہ میں دو چاول رکھ کر
دیتے ہیں۔

نسخہ ۷ (کشتہ شنگرف ممسک و مقوی) از مجربات حکیم مولوی نور دین بھیروی......
شنگرف کی ڈلی لیموں کے پانی میں ایک شب و روز تر رکھیں پھر پیاز کی گرہ میں
رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر اپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ
رکھیں۔

نسخہ ۸ (کشتہ شنگرف از مجربات حکیم یوسف حسن) شنگرف ایک تولہ کی ڈلی پھٹکری ۲
تولہ شیر تھوہر ۵ تولہ دونوں کو کھرل کر کے احتیاط کے ساتھ شنگرف پر ضماد کریں
اور خشک کریں۔ پھر کوزہ گلی خرد میں ۱۰ تولہ قرنفل جو کوب کر کے ڈالیں اور ڈلی
شنگرف کی اوپر رکھیں پھر ۱۰ تولہ قرنفل اور جو کوب کر کے اوپر ڈالیں۔ کوزہ گل
حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ عنابی رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا خوراک
۲ چاول۔

نسخہ۹ (ترکیب کشتہ شنگرف) شنگرف ۲ تولہ۔ مالکنگنی آدھ پاؤ بھلانوہ آدھ پاؤ شنگرف کو کڑاہی میں رکھیں اوپر دونوں چیزوں کو پیس کر جمادیں اور آدھ پاؤ شہد اور آدھ پاؤ گھی اور ڈال دیں نیچے آنچ کریں۔ جب گھی وغیرہ سب جل جائے تو نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا کر کے شنگرف کو نکال لیں خواص: مقوی باہ، و مقوی دماغ وغیرہ خوراک: دو چاول۔

نسخہ۱۰ (ترکیب شنگرف رومی) شنگرف رومی کی ایک ڈلی تولہ یا دو تولہ بھر لے کر اس کو برگ گھیکوار میں اس طرح بریاں کریں۔ کہ برگ گھیکوار کی موٹی جگہ کو چاقو سے چیرا دے کر اندر شنگرف رکھ کر اوپر دھاگہ لپیٹ دیں۔ اور کوئلہ کی آگ پر رکھ کر اس کو بریاں کریں اور مرتبہ بہ مرتبہ برگ کو الٹ پلٹ کرتے رہیں جب تمام پانی سوختہ ہو جائے تو فوراً اس میں سے شنگرف کو نکال کر دوسرے برگ میں رکھنا ہوگا اس کے بعد تیسرے میں غرض کہ اسی طرح ۶۰ عدد گھیکوار میں شنگرف کو بریاں کر لیں پھر اس کو ۸ دن شیر مدار میں رکھنا ہوگا لیکن یاد رہے کہ شیر مدار کو ہر روز بدل لیا کریں۔ یعنی تازہ شیر مدار یومیہ ڈالنا ہوگا۔ بعد عمل مذکور کے ۴۰ تولہ بھنگ کو لے کر باریک کر کے کھرل میں ڈال دیں اور اس میں تین پاؤ حنظل اور ۱۰ تولہ شیر مدار ڈال کر خوب کھرل کریں جب تحق کرتے کرتے مثل موم کے ہو جائے تو اس کی دو ٹکیہ بنا کر اندر وہی شنگرف رکھ کر ہاتھ سے دبا دبا کر گولہ بنالیں اور تین گل حکمت کر کے خشک کرنا ہوگا بعدہ اسے بچا کر گڑھے میں دس سیر یا چکدشتی کی آگ میں تیار کر لیں انشاء اللہ شنگرف سفید باوزن تیار ہوگا خواص: بوزن نصف ایک رتی مکھن میں کھانے سے قوت باہ یہاں تک ہوگی کہ انسان تاب نہ لا سکے گا خاص کر بڈھوں کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

نسخہ ۱۱ (کشتہ شنگرف بلادر میں) شنگرف رومی کی خورد ڈلیاں بقدر جوار بناؤ اور بلادر کوئی تولہ۔ دس تولہ نیچے بلادر۔ اوپر شنگرف پھر بلادر غرض کہ شنگرف کو بلادر سے چھپاؤ اور کھڑ چھے میں یہاں تک رکھو کہ جل کر انگار ہو جائے۔ تب اتار لو پاؤ شنگرف نکال کر پیس کر شیشہ میں رکھو۔ خواص: ہر قسم کے اسہال میں اس کا استعمال مجرب ہے خوراک ایک رتی دہی میں تین دن تک۔ پرہیز: بادی و ترشی۔

نسخہ ۱۲ (شنگرف) شنگرف ۴ درم ایک ہانڈی میں ڈال کر نیچے اس کے آگ کریں اور ایک سیر عرق نکچھکنی کا چویہ دیں پھر ایک سیر عرق برمنڈی اور بھنگ سبز کے عرق کا چویہ دیں پھر پوست خشخاص کے پانی کا جو ایک سیر ہو چویہ دیں پھر ایک سیر شراب قند کا ڈول جنتر کریں یہاں تک کہ سب جل جائے خواص کھانے کے واسطے بہت اچھا ہے۔

نسخہ ۱۳ (کشتہ شنگرف) شنگرف تولہ بھر مرغ کے انڈے میں رکھ کر اور کپڑ وٹی کر کے بھرتہ کریں اسی طرح سو انڈے تک بھرتہ کریں کشتہ ہو جائے گا خواص یہ بھوک بڑھاتا ہے۔

نسخہ ۱۴ (کشتہ شنگرف) رومی شنگرف ۲ تولہ آک کے دودھ میں چار پہر تحق کریں اور ہر روز تازہ دودھ لے کر سات روز تک تحق کریں اور خشک کریں بعدہ قرص بنا لیں پھر درخت پیپل کے کونلوں کو پیس کر یا بکری کی مینگنی ادھ سیر قسم اول شراب میں خمیر کریں اور دو ٹکیاں بنائیں۔ درمیان میں شنگرف رکھ کر اوپر ابرک کے ورق رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں بعد سرد ہونے کے باحتیاط تمام نکال کر نگاہ رکھیں۔ خواص وخوراک: جذام والے کے لئے مقدار ایک برنج ۴۰ روز سوائے نان نخود کے اور کچھ نہ دیں۔

نسخہ ۱۵ (کشتہ شنگرف) شنگرف رومی ایک تولہ۔ منسل سرخ اور گندھک آملہ سار ایک ایک تولہ دونوں مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ چار پہر تحق کریں اور شنگرف پر ضماد کریں پھر دوسرے انڈے کی زردی اور سفیدی نکال کر وہ ٹکڑا شنگرف کا اس میں رکھ کر دوسرا چھلکا اس پر لگا کر گل حکمت سے مضبوط بند کر دیں۔ اور پھر سات کپڑ وٹی کریں اور بالوجنتر میں چار پہر ملائم آگ پر۔ پھر آٹھ پہر تیز آگ دیں۔ بعد کو ایک روز سرد کریں پھر نکال لیں کشتہ ہوگا۔
خواص: مجرب ہے ایک چاول ہر روز ایک ہفتہ تک کھائیں۔

نسخہ ۱۶ (کشتہ شنگرف) شنگرف کے ٹکڑے کو لیموں میں رکھ کر اور گودڑ لپیٹ کر خشک کریں۔ پھر اس پر روئی لپیٹ کر روغن تلخ میں تر کریں اور روشن کریں کہ سب جل جائیں بعد سرد ہو جانے کے شنگرف کا ٹکڑا نکال لیں۔ سفید ہوگا ورنہ چند بار اور یہ عمل کریں کہ سفید ہو جائے۔

نسخہ ۱۷ (کشتہ شنگرف کسیر شمس پر نقرہ) شنگرف رومی تولہ بھر عرق کنائی ۵ سولہ میں تحق کریں اور گودڑ میں لپیٹ کر خشک کریں پھر اس پر روئی لپیٹ کر روغن تلخ میں تر کریں۔ اور جلائیں کہ سب مل جائیں بعد سرد ہونے کے نکال لیں جب تک سفید اور بے دود نہ ہو عمل جاری رکھیں۔

نسخہ ۱۸ (کشتہ شنگرف) شنگرف کے ٹکڑے پر ثابت نوشادر کو لیموں کے عرق میں پیس کر ضماد کریں اور خشک کرکے، انڈے کی زردی و سفیدی علیحدہ نکال کر اس کے خول میں رکھ دیں اور دوسرے ٹکڑے کا غلاف لگا کر اس کو قند سیاہ اور چونہ سے بند کر دیں۔ پھر اس پر سات کپڑ وٹی کر کے سیل جنتر میں رکھ کر آگ دیں بعد سرد ہونے کے نکال لیں اسی طرح سات بار کریں تا کہ نوشادر بھی ایک تولہ شنجرف میں صرف ہو جائے خوص ایک سرخ ایک تولہ نقرہ پر طرح کریں۔ شمس ہو۔

نسخہ ۱۹ (کشتہ شنگرف) ایک ڈلی شنگرف کی بقدر ایک تولہ سفال کے گھڑے میں رکھ کر

تپی ترش کے شیرے سے کہ سوا سیر ہو چویہ دیں۔ پھر اسی بوٹی کے پھوک میں رکھ کر کپڑ اپلیٹ کر ج کا ضماد اس پر کر کے ۴۵ ثار اپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو نکال لیں خوراک ایک رتی کافی ہے۔

نسخہ ۲۰ (روغن شنگرف برائے برص وجذام) شنگرف رومی ۲ تولہ لہسن کہ ایک ایک دانہ اس کا ایک تولہ کا ہو۔ اول لہسن کو شنگرف کے ساتھ خوب کھرل کریں پھر اس کی گولیاں بنا کر شیشہ آتش میں اس کا روغن نکال لیں۔ پھر تھوڑا سا اس روغن سے پان لگا کر بیمار کو کھلائیں انشاء اللہ دس دن میں شفا ہو گی ترشی اور بادی اشیاء اور نمک سے پرہیز چاہئے۔

نسخہ ۲۱ (کشتہ شنگرف برنگ سفید) ایک تولہ شنگرف رومی کی ڈلی لے کر ۵ تولہ بوٹی بھٹکل کی نغدی میں ملفوف کر کے آدھ پاؤ پارچہ کہنہ کو اس پر لپیٹ دیں۔ اور باقاعدہ گل حکمت کریں دو سیر مینگنیوں کی آگ دیں تیسرے روز نکالیں کشتہ برنگ سفید تیار ہو گا جو اکسیر اجسام ہے اور قوتوں کا بادشاہ جریان سرعت انزال کے لئے تیر بہدف ہے۔

اس کشتہ کے فوائد محتاج تعارف نہیں۔ نوٹ بوٹی مذکور پنجاب اور یو پی میں گیہوں کے کھیتوں میں بکثرت پائی جاتی ہے اس کے پتے تہ بہ تہ مفروش ہوتے ہیں اور درمیان سے ایک ڈنٹھل ہوتا ہے جس کے سرے پر زرد پھول ہوتا ہے۔

نسخہ ۲۲ (کشتہ شنگرف مقوی باہ) بھلانوہ، شہد، روغن زرد، اول بھلانوہ کو کوٹ کر شنگرف اس میں رکھیں اور روغن اور شہد اس کے اوپر ڈال کر کسی ظرف میں رکھ کر نیچے آگ روشن کریں جب خوب جوش آ جائے تو اوپر سے بھی آگ دیں۔ شہد اور روغن جل جائیں گے اور شنگرف کشتہ ہو کر آسمانی رنگ کا ہو

[1] کھنی بوٹی ایک عام بوٹی ہے۔

جائے گا۔ خواص: قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے خوراک ایک برنج مسکہ میں رکھ کر۔ پرہیز: بادی اور ترش اشیاء سے۔

نسخہ ۲۳ (کشتہ شنگرف) شنگرف ایک تولہ۔ قرنفل دو عدد۔ زردی بیضہ کے ساتھ سحق کریں اوپر پوست بیضہ خالی میں ڈال کر آرد گندم کا لیپ کر دیں اور ۳ سیر اپلے گڑھے میں ڈال کر سلگائیں جب دھواں موقوف ہو جائے تو دوائی مذکور اس میں رکھ دیں جب اوپر سے ضماد جل جائے کشتہ ہو جائے گا خوراک ۲ چاول حلوہ یا بالائی میں۔ خواص: باہ کے واسطے نہایت ہی مجرب ہے۔

نسخہ ۲۴ (کشتہ شنگرف) نوشادر قائم ایک تولہ، شورہ خام ۶ ماشہ، سہاگہ ۶ ماشہ گل آک ایک تولہ، زاج سفید ایک ماشہ سب کو کھرل کریں۔ آب لیموں یا آب انار ترش کے ساتھ اور تین تولہ شنجرف پر لیپ کر کے خشک کریں پھر ایک کوزہ میں ڈال کر کپڑ مٹ کر کے ۴۰ اپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۲۵ (کشتہ شنگرف) شنگرف مصفیٰ ایک تولہ، پیپل ایک تولہ، روغن گاؤ شیر گاؤ سے ملا کر تمام روز کھرل کریں پھر ظرف آہنی میں رکھ کر اور روغن گاؤ ملا کر آگ پر پکائیں اور اس قدر پکائیں کہ بلبلے نکلنے موقوف ہو جائیں پھر اس کو کسی چیز سے پلٹا دیں کہ ہر دو طرف یکساں ہو جائیں بلکہ قریب سیاہ ہونے کے ہو جائے مگر جلنے نہ پائیں پھر سرد کر کے خوب صلایہ[1] کریں اور نگاہ رکھیں۔ خواص: یہ کشتہ امراض بادی و بلغمی کو مفید ہے۔ خوراک ۲ چاول۔

نسخہ ۲۶ (شنگرف صاف) شنگرف عمدہ کی ۴ تولہ کی ڈلی لے کر ایک ظرف آہنی میں رکھیں اور اس کے اوپر لیموں کا رس ایک پاؤ اور پیاز سفید کا ۵ سیر عرق نکال کر سکھالیں۔ بعدہ کچلا رائی، مال کنگنی، گھی، شہد کو خوب پیس کر نگدہ بنائیں اور

[1] دوا کا کھرل کرنا گھسنا پیسنا

درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر نیچے آٹھ پہر تک آگ جلائیں شنگرف صاف اور کھانے کے قابل ہو جائے گا خواص یہ کشتہ اکثر امراض خصوصاً ضعف باہ کو دور کرتا ہے اور اشتہا زیادہ لگاتا ہے۔

نسخہ ۲۷ (شنگرف کے قرص خوراکی) شنگرف ایک تولہ زہر میٹھا تیلیہ ایک تولہ جوز بویا ۳ تولہ ڈھائی سیر شراب دوآتشہ میں کھرل کریں جب تیار ہو جائے تو قرص بنا کر رکھ چھوڑیں۔ خواص: جوان آدمی دو برنج، اور بوڑھا چار یا چھ برنج عین جاڑے کے موسم میں برگ تنبول کے ہمراہ تناول کریں اور اوپر سے چند لقمہ نان روغن میں تر کر کے نوش کریں۔

نسخہ ۲۸ (کشتہ شنگرف) شنگرف کو ایک ایک ہفتہ شیر مدار میں رکھا جائے اور بعدہ کیکوار کے پٹھے میں رکھ کر ایک کورے کوزے میں کپڑ مٹ کر کے منہ اس کا بند کر دیں بعد خشک ہونے کے آگ قریب دو تین سیر کے دی جائے تو عمدہ کشتہ ہو جائے گا مجرب ہے۔ خوراک: ۲ برنج۔ خواص: امراض بادی و بلغمی میں نافع ہے۔

نسخہ ۲۹ شنگرف) ۵ یا ۶ سیر سرخ مرچ کی لکڑی جلا کر راکھ بنالو اور ہنڈیا میں ڈال کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر ۵ سیر لکڑی کے نیچے آگ جلاؤ مگر دو چوبی ہو جس وقت تمام لکڑی جل جائیں تو سرد کر کے نکال لو۔ کشتہ شنگرف مفید ہوگا۔

نسخہ ۳۰ (کشتہ شنگرف) ۲ تولہ شنگرف کی ڈلی لے کر ایک چڑے کے پیٹ میں رکھ کر اس کو سی کر لاکھی گائے کے گھی میں تل لیں۔ اسی طرح ایک سو ایک چڑے میں تلیں۔ بعدہ ایک بکری کی بلی میں ڈال کر بند کر کے علیحدہ علیحدہ بکری کی چودہ سریوں میں پکائیں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا شنگرف ہوگا۔ مجرب ہے۔

غیر مستعمل مٹی کا برتن

نسخہ ۳۱ (کشتہ شنگرف) (معمول مطب) (ص) شنگرف رومی ا تولہ خشخاس سفید ۵ تولہ، بلادر (بھلانوہ) کلاہ دور کر کے ۵ تولہ خشخاس اور بلادر کو گھوٹ کر شنگرف درمیان میں رکھ کر گاؤ دم شکل بنائیں کڑاہی یا کڑ چھے میں ڈال کر اوپر مٹی کا پیالہ رکھ دیں اور اس کے ارد گرد راکھ اپلہ ۵ چھٹانک، نمک طعام ۶ ماشہ ملا کر نم دے کر جما دیں، ۵ سیر بیری یا ڈھاگ کی آگ جلائیں جب دھواں بند ہو جائے سرد کر کے کام میں لائیں افعال و منافع ضیق النفس ضعف معدہ و جگر اور ضعف باہ کے لئے حکمی علاج ہے بہت سے بوڑھے جو لکڑی ٹیک کر چلتے تھے وہ اس کے استعمال سے جوان مرد بن گئے۔ مقدار خوراک: ۲ تا ۴ چاول بالائی سے کھا کر گرم دودھ پئیں۔ بادی اور بلغمی امراض میں منقہ میں ڈال کر اوپر سے آب ادرک پلائیں یادداشت قدرے سیاہی مائل گیرو کی رنگت کا کشتہ مساوی الوزن برآمد ہوگا۔

نسخہ ۳۲ (کشتہ شنگرف) ایک تولہ شنگرف کی ڈلی لے کر ۲۴ پہر دودھ تھوہر ڈنڈا میں رکھو۔ بعدہ گھیکوار نیچے اوپر دے کر دو سیپوں کے درمیان رکھ کر بند کر کے کپڑ مٹ کریں اور بعد خشک ہو جانے کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں مجرب ہے۔

نسخہ ۳۳ (کشتہ شنگرف) ایک تولہ شنگرف کو آٹھ پہر شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے پوست درخت پیپل کی سوا پاؤ راکھ لے کر ایک برتن میں ڈال کر درمیان ٹکیہ رکھ کر گل حکمت کر کے قریب آٹھ اپلوں کی آنچ دیں۔ خواص: ضعف اعصاب ضعف باہ نامردی کے لئے خاص وصف رکھتا ہے مولد خون اور دافع بلغم ہے۔ خوراک: ایک رتی ہمراہ شہد مکھن یا بالائی۔

نسخہ ۳۴ (شنگرف) شنگرف ایک تولہ کنول گڑ کے درمیان رکھ کر رسی سے خوب مضبوط باندھ کر گل حکمت کر کے قریب ۱۰ سیر کے آگ دیں کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۳۵ برگ دھتورہ سبز ایک چھٹانک بھر نغدہ میں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی لے کر خوب لپیٹ دیں۔ شنگرف وسط میں رہے اوپر سے گل حکمت کر کے خشک

کریں پھر ایک مٹی کے گھڑے میں چھ سیر ریت بھریں۔ نصف ریت بھر کر گل حکمت شدہ شنگرف رکھیں باقی نصف اوپر ڈال دیں گھڑے کا منہ بند کر دیں اور سات گھنٹے تک آگ دینے سے باوزن کشتہ ہوتا ہے سفید سفید قلمیں سی بن گئی تھیں۔ کھرل کرنے پر سرخ کشتہ ہو گیا جو باوزن اور بے دود تھا۔ (۲) دوسری ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ شنگرف کی ڈلی کو ایک پاؤ کوکے نغدہ میں دے کر خوب کپڑ وٹی اور گل حکمت کریں پھر محفوظ الہوا ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں کشتہ ہو جائے گا جو بے دھواں اور قائم باوزن ہو گا پینے پر بھی سرخ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳۶ شنگرف رومی دو تولہ، سانڈہ کلاں نر کو آلائش سے صاف کریں اور پیٹ میں شنگرف رکھ کر سی دیں اور گھی میں نرم آنچ پر بریاں کریں۔ اسی طرح اکیس سانڈوں میں تشویہ دیں۔ شنگرف کامل ہو جاتا ہے خواص نامردی اور ضعف باہ کے لئے اکسیری علاج ہے خوراک نصف چاول ہمراہ مسکہ روزانہ کھلائیں غذائے مرغن کا بافراغت استعمال کریں تیل اور ترش سے پرہیز ضرور چاہئے۔

نسخہ ۳۷ کشتہ شنگرف از مجربات حکیم ڈاکٹر عبد الحمید بھوپالوی شنگرف رومی ۲ تولہ کو شیر مدار کے ساتھ بارہ گھڑی تک کھرل کر کے قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر ایک پاؤ بید کی چھال کی راکھ کو یا بید کی چھال پسی ہوئی نیچے اوپر دے کر گل حکمت کر کے دو سیر پختہ جنگلی لنڈے کی آگ دیں۔ افعال منافع: تمام امراض بلغمیہ وریاحیہ خصوصاً تقویت باہ و امساک کے لئے قوی التاثیر و مجرب ہے خوراک ایک رتی شیر گاؤ کے ساتھ کھلائیں۔

سم الفار یا سنکھیا

عربی میں سم الفار، فارسی میں مرگ موش، ہندی میں سنکھیا اور انگریزی میں

آرسنک کہتے ہیں اس کے اسمائے کنایہ یہ ہیں سفید پتھر قتال، زہر آدم، مشک، بکھ،
ہنکو،

تصفیہ: سم الفار کو صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سنکھیا کو آب لیموں میں بھگو دیں ہر روز پانی لیموں کا بدل دیا کریں سنکھیا کے چھوٹے چھوٹے ریزے کر لئے ہوں۔ ۱۱ دن بعد سنکھیا نکال کر پیس کر ٹکیہ بنا کر کشتہ کے لئے کام میں لائیں۔

نسخہ ۱ (کشتہ سنکھیا مجرب) سم الفار سفید ۵ تولہ کو ایک بینگن موٹے میں ڈال کر اوپر مٹی لگا کر بھرتہ کر لیں بینگن جل نہ جائے پھر ٹھنڈا ہونے پر سنکھیا کی ڈلی نکال لیں اور دوسرے بینگن میں اسی طرح بھرتہ کریں۔ اسی طرح ۵ بینگن خرچ کریں بعدہ ڈلی کو لے کر ایک دن آک کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں اور اس ٹکیہ کو دو چھوٹی پیالیوں میں رکھ کر اس کا منہ مضبوطی سے بند کر دیں ایک برتن گلی میں دو تین سیر بالو ریت نیچے اس سمپٹ کے اور دو تین سیر اس پر ڈال کر اس برتن کا منہ بھی بند کر دیں اور نیچے ۴ پہر تیز آنچ کریں ٹھنڈا ہونے پر سنکھیا کشتہ سفید نکال لیں خواص: یہ کشتہ بہت مقوی باہ ہے۔ خوراک: ۲ چاول مکھن یا ملائی یا میوہ میں ملا کر دنیا آتشک کو بھی دور کرتا ہے یہ بھی ایک بھید ہے جو کہ بیان ہوا۔

نسخہ ۲ (کشتہ سم الفار) پھٹکری، الائچی اور کتھہ ہر ایک ۳ تولہ لے کر نہایت باریک پیس کر پانی میں نغدہ بنا کر ایک تولہ سم الفار کی ڈلی کے اوپر لپیٹ کر گولہ بنائیں اور خشک کر کے پیاز ایک پاؤ کے نغدہ کے درمیان کسی کوزہ گلی میں سمپٹ کر کے قریب ۴ سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔ اس میں آگ کی خاص احتیاط ہونی چاہئے کیونکہ کئی دفعہ آگ کی کمی بیشی میں یا تو خام رہ جاتا ہے اور کبھی اڑ بھی جاتا ہے اگر آگ ٹھیک اور پوری ہوگی تو کشتہ نہایت اعلیٰ تیار ہو

گا۔ نغدہ پیاز جل کر دوسرا کٹھہ وغیرہ کا نغدہ بھی بالکل سیاہ سا ہو جاتا ہے اس
کے درمیان سے سم الفار کی شگفتہ ڈلی نکال کر کام میں لائیں خوراک ایک یا
چاول ہمراہ مسکہ یا حلوہ سردیوں میں استعمال کریں سن رسیدہ کو موسم کی قید نہیں
فوائد بوڑھوں اور نامردوں کے لئے مفید ہے۔

نسخہ۳ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید کی ڈلی ایک تولہ وزن کی سبز ہرمل کے پتے آدھ سیر
گھوٹ کر نغدہ کر کے ڈالی کو اس کے بیچ میں دھر کر اوپر مٹی والا کپڑا لپیٹ کر
سیر ایرنے اپلوں کی صرف ایک ہی دفعہ آگ دینے سے کشتہ ہو جائے گا
خواص امراض جلندھر اور کوڑھ (جذام) کو بہت مفید ہے۔ خوراک ایک
چاول۔

نسخہ۴ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید ایک سرساہی نوشادر صاف آٹھ سرساہی، سیپ کا
چونہ ایک سرساہی، پھٹکری ایک سرساہی، سہاگہ سفید ایک سرساہی، سب
چیزوں کو ۱۰ سرساہی آک کے دودھ میں ہلالیں۔ اور اس کی ٹکیہ کر کے ایک
مٹی کے کوزہ میں ڈال کر منہ کوزہ کا اچھی طرح سے بند کر کے ڈھائی سیر ایرنے
اپلوں کی آگ دیں جب آگ سرد ہونے لگے تو اڑھائی سیر ایرنے اپلے اور
ڈال دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک: ایک رتی۔ غذا: دودھ چاول۔ خواص
سوزاک اور باد فرنگ کو از حد مفید ہے۔ نوٹ، سرساہی سے مراد میر شاہی ہوا
کرتا ہے۔ جو اکیس ماشہ کے برابر ہے۔

نسخہ۵ (کشتہ جات سنکھیا) سنکھیا ۲ تولہ، سندھور ۸ تولہ، کڑچھی میں اوپر نیچے سندھور
ڈال کر درمیان سنکھیا رکھ کر آگ میں رکھ دیں اس میں سنکھیا پھول[1] جائے گا
پھر نکال کر ۲۰ تولہ دودھ تھوہر کا لے کر اس میں حل کریں پھر اس کو دو کٹھالیاں میں

---

[1] یہ تولہ سنکھیا جب پھولے گا تو سندھور میں سے کچھ حصہ ساتھ لے گا اور دونوں مل کر وزن قریباً ۵ سے ۶ تولہ
ہو جائے گا۔

بند کرکے اوپر خوب کپڑ مٹی کرکے خشک ہونے پر ڈھائی سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک :- ایک چاول۔ غذا۔ زیادہ تر دودھ کا استعمال ہونا چاہیئے۔

نسخہ ۶ :- ارکشتہ سم الفار پھٹکری میں) سم الفار کی ڈلی شب (پھٹکری) سفید یا سرخ میں توے پر رکھیں اور شب سے پوشیدہ کریں۔ تب نیچے آگ دیں۔ آگ لکڑیوں کی ہو اور سم الفار کو نیچے اوپر کرتے جائیں۔ جب سخت ہو جائے تو سرد کرکے نیچے اتار لیں۔

خواص :- یہ وجع المفاصل ہر قسم میں مجرب پایا گیا ہے۔

خوراک :- ایک رتی۔ اس پر دودھ بہت پیا کریں۔ کم از کم ایک ایک سیر ۹ روز تک۔

نسخہ ۷ :- ارکشتہ سم الفار کا ناری حرف بوٹی سے) سم الفار کی ڈلی اور جنگلی لونک کے سرخ ورق جس کو لونیا (خرفہ) کا ساگ کہتے ہیں ایک سیر بھرکے کر اس کو کوٹ کر غولہ بنائیں اور اس کے بیچ سنکھیا رکھ دیں اور کسی گڑھے میں اس کے نیچے اوپر پاچکد شتی رکھ کر رات کو آگ لگا دیں، صبح کو نکال لیں، مگر یاد رہے کہ غولہ کو پہلے خشک کرکے گل حکمت کر لیں اور تب آگ میں رکھیں۔

خواص :- یہ کشتہ امراض ذیل کے لئے مجرب ہے اور بطریق ذیل استعمال کیا جاسکتا ہے :-

---

لے یہ خرفہ کی خودرو قسم ہے، اس کا مزہ شور ہوتا ہے۔

ئہ یہ تولہ سنکھیا جب پھولے گا تو سندھور میں سے کچھ حصہ ساتھ لے گا اور دونوں مل کر وزن قریباً ۵ سے ۶ تولہ ہو جائے گا۔

نمبر	نام مرض	مقدار	بدرقہ	وقت	حالت	طبع استعداد	خوراک	مدت	پرہیز
۱	خنازیر سائکہ	ایک چاول سے دو تین تک	اول دودھ پیئے پھر مکھن سے دوا کھائیے	فقط صبح	ابتدا و اشتداد و انحطاط	یا دہی رنگ رگڑ کر پلائیں یا دودھ مکھن ملا کر	دودھ چاول ساگودانہ یا شوربہ چرب چنا	۳ سے ۷ دن تک	گرم اشیاء و تیل
۲	دنبلات یعنی دنبل وغیرہ	ایک چاول سے دو تین تک	شوربہ اول پی کر پھر دوا کھائیے	مکھن میں ہر صبح	ہر حالت میں	تیز دوائیں یا شیر پلائیں	شوربہ بزد چنے و دال چنہ	۶ دن یا سات دن	دہی لسی وغیرہ
۳	استرخاء مقعد اور بواسیر	ایضاً	اول حلوہ کھائے پھر دوا مکھن میں	صبح و شام	بحالت اضطراب	عرق چرائتہ یا پت پاپڑہ پلائیں	بیضہ مرغ و گوشت مرغ حلوہ	۱۲ دن تک	دال مسور مونگ و گوشت
۴	قروح المقاعد خاص طلبی جو آتشک کے سوا نہ ہو	ایضاً	افیون میں گولیاں بنائیں اور مکھن میں کھائیں	صبح و شام	حلوا روغن دیں	حلوا روغنی دیں	چنے کی دال یا گوشت روٹی	۱۵ دن تک	دالیات اور ترشیات

نسخہ ۸ :۔ (کشتہ سنکھیا اکسیر نقرہ) ایک برتن میں کیلہ یا چرچڑے کی خاک نیچے اوپر رکھ کر بیچ میں سنکھیا رکھ دیں اور نیچے آگ جلائیں، ہر ایک قسم کا سم الفار خاک ہو جائے اور راکھ مذکور کو مثل ریتی کسم کے ٹپکا کر اور نمک اس سے کر نیچے اوپر سم الفار کے دے کر اور بوتہ میں رکھ کر ایک ساعت نرم آگ دیں، بعدہ ایک ماشہ ایک بہبولی مس پر گرم کر کے طرح کرے، سفید ہو جائے۔

نوٹ :۔ سم الفار ہر ایک نبات کی خاکستر کے درمیان ہنڈیا میں ڈال کر چوبیس پر متوسط آگ پر رکھنے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۹ :۔ (سنکھیا مشتی دہبی) ایک بڑا شلجم لے کر اس کے اندر سوراخ کریں اور بقدر ۴ ماشہ سم الفار اس میں بھر کر نکلے ہوئے شلجم سے بند کر دیں اور روئی وار مٹی سے گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔

خوراک :۔ روزانہ خشخاش کے برابر ہمراہ۔

خواص :۔ ضعف باہ معدہ، نزلہ اور زکام مزمن کے لئے بے نظیر ہے، دودھ گھی مکھن خوب ہضم ہوتا ہے۔

نسخہ ۱۰ :۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا ببول کیلہ کی جڑھ میں رکھ کر اور نیچے اور سنکھیا کے نمک چھپکی تہ ہو، یا خشک لحاف کر کے اور اُس کو گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ گڑھے میں دیں کشتہ شگفتہ ہو گا۔

نسخہ ۱۱ :۔ (کشتہ سنکھیا) ایک تولہ سنکھیا ایک ہفتہ آک کے دودھ میں تر رکھیں پھر چار روز شیرہ دودھی کلاں میں تر رکھیں، پھر آدھ پاؤ دودھی کلاں کے نغدہ میں رکھ کر ۳ کپڑ وٹی کر کے نرم آگ سے پکائیں، مثل کھیل مکئی کے شگفتہ ہو جائے گا۔

خوراک :۔ بقدر ایک یا دو چاول

نسخہ ۱۲ :۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا کو کیلہ کی جڑھ میں گڑھا کر کے رکھیں اور نیچے اوپر برگ گھیکوار کے ریزے رکھ کر بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں، کشتہ ہو جائے گا۔

خواص :۔ یہ امراض باردہ کو بہت مفید ہے۔

خوراک :۔ بقدر ایک یا ۲ چاول

نسخہ ۱۳ :۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا ایک درم، شورہ قلمی پارہ، پھٹکری برابر وزن ۷ ماشہ، سب کو آک کے دودھ میں چار پہر سحق کر کے غولہ بنائیں اور بوُدا معا میں رکھ کر بارہ سیر اپلوں کی کرسی کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۱۴ :۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا کڑاہی میں رکھ کر آک کے دودھ سے آٹھ پہر پکائیں شگفتہ ہو جائے گا۔ اس کو نگاہ رکھیں اور وقت حاجت کام میں لائیں۔

نسخہ ۱۵ :۔ سنکھیا شگفتہ) سنکھیا کو بوتہ میں رکھ کر لیموں کے عرق کا چوبہ دیں یہاں تک کہ شگفتہ ہو جائے۔

خواص :۔ ایک چاول، ایک تولہ مس کو سفید کرے گا اور قابل حملان ہو گا۔

نسخہ ۱۶ :۔ (کشتہ سنکھیا) ایک تولہ سنکھیا ایک چھٹانک دودھی کے نگدہ میں رکھ کر پاؤ سیر اُپلوں میں پکائیں۔ سات بار یہ عمل کریں، شگفتہ ہو گا۔

خواص :۔ دمہ اور قوت باہ کو مفید ہے۔

خوراک :۔ ایک چاول

نسخہ ۱۷ :۔ (کشتہ سنکھیا) کیلہ کی جڑ میں گڑھا کر کے سنکھیا کا ٹکڑا انڈے کے لعاب میں گوندھ کر رکھیں، اور آس پاس اس کے چند ٹکڑے گھیگوار کے پتے کے لگائیں اور گڑھا اُس کے ٹکڑوں سے بند کرنے کے بعد گل حکمت کرنے کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک :۔ بقدر ایک حبہ بالائی میں۔

نسخہ ۱۸ :۔ صلایہ سم الفار) ۱ تولہ سم الفار سفید کو آب برگ تھوہر میں کھرل کر کے خشک کریں اور دانہ الائچی خورد ڈیڑھ تولہ ملا کر چھ گھنٹے کھرل کریں۔

خواص :۔ یہ صلایہ حد درجہ مقوی باہ ہے۔ دودھ کی ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے چہرہ کی رنگت مثل انار کر دیتا ہے۔

خوراک :- ایک برنج ہمراہ مسکہ ۔

یادداشت :- سم الفار کے ساتھ مشک عنبر زیادہ مقدار میں ملاکر استعمال کرنا مناسب نہیں ۔

کشتہ جات ہڑتال ورقی

عربی میں زرنیخ الاصفر فارسی زرنیخ زرد اور ہندی ہڑتال کہتے ہیں اس کے اسمائے کنایہ یہ ہیں ۔ روح سفری، زیب ورق، علم، صالحہ عورات قرطاطیس۔

اس کے تصفیہ کی ترکیب یہ ہے کہ پوٹلی میں باندھ کر ایک ہانڈی جس میں کانجی بھری ہو، اس کے اوپر لکڑی رکھیں اور اس لکڑی میں ہڑتال والا کپڑا ڈوری سے باندھ کر کانجی میں لٹکائیں اور پھر آگ ۔ ہر جوش دیں، خیال رہے کہ ہڑتال نیچے زمین کو نہ لگے۔

ہڑتال کے صاف کرنے کی ترکیب :- ہڑتال کے باریک چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ان کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈولا جنتر کے ذریعہ ایک پہر آب چونا میں۔ اس کے بعد ۲ پہر کاڑھا تر پھلا میں، اور آخر میں تین پہر آب پیٹھا میں پکائیں، اس طرح ہڑتال ۶ پہر تک ڈولا جنتر میں پکانے سے صاف ہو جاتی ہے ۔

نوٹ :- (ڈولا جنتر) کاڑھے وغیرہ سیال چیزوں کا کسی برتن وغیرہ میں بھر کر جو دوائی صاف کر لی ہو، اس کی پوٹلی باندھ کر اس میں لٹکا دیں۔ اس طرح ابالنے کی ترکیب کو ڈولا جنتر یا ڈول جنتر کہتے ہیں ۔

چند ترکیبات صفائی ہڑتال :- ہڑتال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک باریک کپڑے میں ڈھیلے سے باندھیں اور ایک برتن میں کانجی ڈال کر اس طرح لٹکائیں کہ پیندے کو نہ لگے، قریب ایک پہر تک نیچے آنچ کریں پھر اسی طرح ایک پہر میٹھے کے رس میں پکائیں، پھر ایک پہر تل کے تیل میں، پھر ایک پہر تر پھلہ کے کاڑھے

ہیں۔ تب ہڑتال بالکل صاف ہو جاتی ہے۔

۲۔ مندرجہ بالا اشیاء میں سے کسی میں بھی چار پہر تک پکائیں تو بھی ہڑتال صاف ہو جائے گی، لیکن قابل استعمال، نہایت اعلیٰ واصلی مصفّٰی تیس دن کانجی میں تیس دن پیٹھے کے رس میں، اور تیس دن دودھ میں پکانے سے ہوتی ہے۔

۳۔ ہڑتال کے ٹکڑے کرکے ان کا دسواں حصہ سہاگہ ملائیں اور جمیرے لیموں کے رس میں اوٹائیں۔ پھر سنبل کے رس میں اٹائیں تو اس طرح بھی ہڑتال صاف ہو جائے گی ایک ایک پہر کافی ہے۔

ترکیب صفائی ہڑتال:۔ ہڑتال کو ایک پیٹھے میں ڈال دیں اور اوپر آٹا لیپ کر آنچ میں بھرتہ کریں، اس طرح کہ پیٹھہ جلے نہیں۔ پھر نکال کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

نسخہ ۲: سفید کشتہ ہڑتال (ورقی) بھیل یا بھکل یا بہاتل ایک بوٹی عام ہوتی ہے جس کو دودھک بھی کہتے ہیں، اس کے پتے لمبے لمبے زمین پر بچھے ہوئے ہوتے ہیں۔ توڑنے سے زردی مائل دودھ نکلتا ہے۔ اس بوٹی کو لے کر کوٹ کر پانی نکال لیں اگر ایک تولہ ہڑتال مصفّٰی ہو تو ۱۲ تولہ پانی چاہیئے، تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر کھرل کرتے جائیں، حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے پھر اس کی ٹکیہ بنا کر سکھا لیں، بعدہ چولائی خاردار مع شاخ پتوں وغیرہ کے پاؤ بھر لے کر اس کا یا ایک نغدہ بنائیں اور اس نغدہ میں ہڑتال کی ٹکیہ رکھ کر اوپر کپڑا ذرا سا لپیٹ کر مضبوط گل حکمت کر لیں اور سکھا کر ۱۰ سیر پختہ جنگلی اپلوں کے درمیان رکھ کر ہوا سے بچا کر آنچ دیں، ٹھنڈا ہونے پر سفید کشتہ ہڑتال برآمد ہو گا۔

نوٹ:۔ مصفّٰی ہڑتال کو بوٹی بھیل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کے نغدہ میں رکھ کر آگ دینے سے یا چولائی خاردار میں کھرل کرکے اسی کے نغدہ میں رکھ کر آگ دینے سے بھی اس کا کشتہ ہو جائے گا۔ **خوراک:۔** ایک رتی ہمراہ مکھن

ل تلوں کے تیل کو صرف اس قدر گرم کرنا چاہیئے کہ ہڑتال پگھل کر تیل میں حل نہ ہو جائے۔

نسخہ ۱۱:۔ (کشتہ ہڑتال ورقی) ایک تولہ کی ڈلی لے کر بوٹی برن کبری ۵ تولہ بوٹی رتن جوت ۵ تولہ دونوں کا نغدہ بنا کر درمیان میں ہڑتال رکھ کر ۳ سیر کی آگ دیں۔ کشتہ ہڑتال برنگ سفید ہو جائے گا۔

خواص:۔ کشتہ بجائے خود اکسیر ہے۔

نسخہ ۳:۔ (ترکیب دیگر سفید کشتہ ہڑتال ورقی) بوٹی ہزار دانہ[1] کا پاؤ بھر نغدہ کر کے درمیان ہڑتال مصفیٰ کو رکھ دیں پھر ایک موٹی شاخ پیپل کی لے کر جو نہ بہت گیلی ہو اور نہ بہت خشک۔ اس میں اتنا بڑا سوراخ بنائیں کہ جس میں وہ نغدہ رکھا جا سکے، اوپر سے اسی شاخ پیپل ہی کا برادہ ڈال کر مٹی سے مضبوط بند کر کے سکھا لیں۔ پھر اس قدر اپلوں کے درمیان آنچ دیں کہ جس سے لکڑی جل جائے۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ غالباً اسیر اپلے کافی ہوں گے۔

خواص:۔ یہ کشتہ دیگر کشتہ جات سے بھی عمدہ اور زیادہ مفید ہوگا۔ خصوصاً کیمیا گروں کے بھی بہت کام آتا ہے، لیکن اگر ہوا لگ جائے تو اس کے اڑ جانے کا خطرہ ہے۔

نسخہ ۴:۔ (دیگر ترکیب کشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال مصفیٰ کو لے کر اول تین دن تک آک کے دودھ میں کھرل کریں، پھر ۳ دن گھیکوار کے گودے میں بعدہ پیٹھے کے گودے میں تین دن کھرل کر کے اور ٹکیہ بنا کر سکھا لیں۔ بعد ازاں ڈھاک (یعنی پلاس جس کو چھچڑہ بھی کہتے ہیں) کی لکڑی کی راکھ قریب ڈیڑھ دو سیر کے لے کر ایک ہنڈیا میں نصف راکھ نیچے اور نصف اوپر بچھا کر اچھی طرح سے دبا دیں۔ پھر اس کے نیچے درمیانی آنچ ۱۲ پہر تک رکھیں۔ بعد ٹھنڈا ہونے کے نکال لیں۔ سفید کشتہ ہڑتال کا نکلے گا۔

نوٹ:۔ راکھ میں اس طرح آنچ دینے کی بجائے اگر کھرل شدہ ٹکیہ کو چولائی

---

[1] ہزار دانی اور ہزار دانہ بوٹی میں فرق ہے۔ ہزار دانہ کا پودا ذرا بڑا اور بیج بھی اس میں زیادہ ہوتے ہیں۔

خاردار کے لفدہ میں رکھ کر بھی آنچ دیں تو بھی عمدہ کشتہ ہو سکے گا۔

خوراک :- ایک رتی تک۔

نسخہ ۵ :- (دیگر ترکیب سفید کشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال ورقی مصفیٰ کو نکور کے لگ بھگ اوّل ۳ دن سنکھ پش [1] یعنی سنکھاہولی کے رس میں کھرل کریں۔ بعدہ ٹکیہ بنا کر سکھا لیں۔ درخت پیپل یا ڈھاک کی راکھ پاؤ بھر لے کر ایک بڑے اپلے کو کھود کر نصف نیچے بچھا کر اور ٹکیہ اس پر رکھ کر باقی نصف کو اس کے اوپر بچھا دیں اور دوسرا اپلہ اتنا ہی بٹھار جو قریب دو سیر کے ہو) اس کے اوپر جلا دیں اور گوبر سے سوراخ بند کر دیں اوپر ایک کوئلہ رکھ دیں۔ سرد ہونے پر سفید کشتہ ہڑتال برآمد ہوگا۔ احتیاط سے رکھیں اکسیر ہے۔

خواص :- منی کی کل امراض و خون کی امراض کو نافع ہے۔

نسخہ ۶ :- (کشتہ ہڑتال ورقی سفید) ہڑتال مصفیٰ کو بس کھپرے جس کو پنجابی میں اٹ سٹ کہتے ہیں کے رس میں ایک دن کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اس کو سکھا کر پھر بس کھپرے کی راکھ ایک ہانڈی میں نصف نیچے بچھائیں۔ اوپر اس کے ٹکیہ رکھ کر باقی ماندہ راکھ اوپر ڈال دیں۔ اور ہانڈی کو بھر دیں اور سرپوش دے کر گل حکمت کر کے چولہے پر رکھیں اور نیچے پہلے نرم پھر درمیانی پھر تیز آنچ ۴ پہر تک رکھیں۔ سرد ہونے پر ہڑتال کو باہر نکالیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ یاد رہے کہ راکھ بس کھپرہ ۲ سیر ہونی چاہیئے۔

خواص :- یہ کشتہ تقریباً تمام امراض میں بدرقہ مناسب سے مفید پڑتا ہے خصوصاً امراض منی جریان، سرعت وغیرہ کو دور کر کے مادہ منی کو قابل تولید بنا دیتا ہے۔ جذام، آتشک، تپ بلے ہر قسم و امراض خون میں نہایت فائدہ بخش ہے۔ کسی مصفیٰ خون عرق کے ساتھ دے سکتے ہیں۔

---

[1] سنکھ پش نہیں، سنکھ پشپی اس کا نام ہے۔ سنکھاہولی اسی کو کہتے ہیں۔ (یوسف حسن)

خوراک :- اس کی ایک رتی تک ہے۔

نسخہ ۷ :- (ترکیب کشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال کو اوّل دو دن گھیکوار، پھر دودھ آک میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں مع دس تولہ دودھ آک - ۱۰ تولہ گودہ گھیکوار کے بند کر کے ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں، کشتہ ہو جائے گا۔

خواص :- امراض بادی و ریحی و بخارات کے لئے مفید ہے۔

خوراک :- مناسب حسب موقع۔

نسخہ ۸ :- (آسان ترکیب کشتہ ہڑتال ورقیا سفید) ایک تولہ ہڑتال ورقی۔ ۲ تولہ پھٹکری کا سفوف نیچے اوپر دے کر ایک کوزہ گلی میں دے کر مضبوط گل حکمت کر کے ۴ سیر اپلوں کی آنچ کے درمیان رکھیں۔

خواص :- تمام قسم کے بخاروں کو دور کرتا ہے، بلغمی و عرقی امراض کو مفید ہے۔

خوراک :- ایک رتی دودھ کے ساتھ۔

نسخہ ۹ :- (کشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال زرد ایک تولہ آب نمک چکنی کے ساتھ تین یوم کھرل کر کے قرص بنا کر ایک پاؤ نمک چکنی کے نصف میں گل حکمت کر کے ۳ سیر اپلوں کی آگ دیں، سفیدی مائل کشتہ قائم بے دود برآمد ہو گا۔

خوراک :- ½ رتی مناسب بدرقہ سے امراض جلدی، وجع مفاصل اور نامردی میں دے سکتے ہیں

نسخہ ۱۰ :- (کشتہ ہڑتال ورقی خاص از مجربات حکیم یوسف حسن) دو سیر پیاز کتر کر باریک کریں، ایک ایسا کوزہ گلی میں جس میں پورا آجائے نصف نیچے بچھائیں اور ہڑتال ورقی ایک تولہ اوپر رکھیں، پھر باقی کا پیاز ڈالیں، منہ اس کوزہ کا جل مندرمہ سے بند کریں اور سات دفعہ گل حکمت کریں، ایک دفعہ خشک ہونے پر دوسری بار گل حکمت کریں، کوزہ سیدھا اور باقاعدہ رکھیں، پھر گڑھے میں ایک من جنگلی اپلہ کی آگ دیں، دو دن میں سرد ہو گی، نکالیں، سفید بادزن کشتہ نکلے گا۔

خوراک :- نصف رتی، غذا رغن، مصفے، خون مقوی باہ اور امراض باردہ کو دور کرتا ہے۔

نسخہ ۱۱ :- (کشتہ ہڑتال ورقی از مجربات حکیم یوسف حسن) تدنیخ ہڑتال ورقی ایک تولے

کر ایک پاؤ شیر مدار میں تر رکھیں بعدہ گھیکوار کے پٹھے میں رکھ کر مٹی کے کوزہ میں بند کرکے آگ دی جائے۔ عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک:۔ ۲ سے ۴ چاول مکھن میں

خواص:۔ برص، جذام، آتشک اور ضعف باہ میں مفید ہے۔

نسخہ ۱۲:۔ رکشتہ ہڑتال جس کا اثر امراض کیشرہ پر ظاہر ہوتا ہے) ہڑتال ورقی ایک تولہ یا بقدر حاجت لے کر دس روز تک اس کو بوٹی بسکھپرا میں کھرل کریں، بعد ازاں دس روز شیر تھوہر میں پھر دس روز کنوار گندل رگھیکوار) میں، پھر دس روز شیر آک میں پھر دس روز کو میں، پھر دس روز پنوار میں، پھر دس روز بھنگرہ میں، پھر دس روز برہمڈنڈی میں، پھر دس روز ہاتھی سنڈی بوٹی میں کھرل کرکے اور اس کے پانچ پانچ قرص بنا کر سایہ میں خشک کر لیں، پھر ایک ہانڈی گلی کوری لے کر نصف اس کا خاکستر درخت ڈھاک سے پُر کرکے اُوپر ٹکیاں مذکور رکھ کر ان کے اوپر نصف باقی خاکستر بچھا دیں اور منہ ہانڈی پر سرپوس دے کر توب گل حکمت اور کپڑ دوٹی کرکے زیر زمین ایک گڑھے میں ۱۰ سیر اپلے دشتی کی آگ دیں، جب سرد ہو تو نکال کر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔

خوراک:۔ ایک رتی مکھن میں ہر صبح سات روز تک کھلائیں اور بدرقہ مناسب ہر ایک مرض کے واسطے حسب ذیل ہے۔ (۱) برائے قوت باہ ہمراہ لونگ (۲) سول میں پھکر مول کے ساتھ (۳) تپ میں ست گلو سے (۴) سرفہ میں ملٹھی کے ساتھ (۵) امراض خونی نیم کے ساتھ (۶) پرمیہ میں ہلدی کے ساتھ (۷) برائے نامردی ہمراہ اسگند (۸) برائے سوزاک ہمراہ کتیرہ (۹) برائے جریان گوند (۱۰) برائے سوزش بول چار مغز کے ساتھ (۱۱) برائے زیادتی بول ستاور کے ساتھ (۱۲) برائے امساک پوست سے (۱۳) مرض کی اشتہا میں سونف کے ساتھ (۱۴) طحال میں چرائتہ سے (۱۵) تپ سردی میں اجوائن کے ساتھ (۱۶) ہیضہ میں ہمراہ الائچی خورد (۱۷) قبض میں منقی کے ساتھ (۱۸) اسہال میں مربہ ہی کے ساتھ۔

نسخہ ۱۳:۔ رکشتہ ہڑتال ورقی جو کہ جست نواب کو برنگ طلا کر دیتا ہے) ہڑتال

درتی ایک تولہ، نمک اشخار ۸ تولہ، نوشادر ایک تولہ، سندھور ایک تولہ، آملہ سار ۳ تولہ اول
ہڑتال کو بغیر کھرل کرنے کے بوتہ میں اوپر نیچے نمک اشخار دے کر ایک پاؤ پوست
چاول کی آگ دیں۔ بعدہ نکال کر ہمراہ نوشادر و سندھور یکجا کر کے ساتھ مالش دیں۔
اور تازہ گلی پر ۳ بار تشویہ دے کر بعدہ ان ہر تینوں کو ہمراہ آملہ سار بارغن زردی بیضہ
ایک پہر تک خوب کھرل کریں۔ پھر درمیان شیشہ آتشی کے ڈال کر اور گل حکمت کر کے
دمک نہ دیں، پھر ایک ہانڈی گل سے کر اس کو ریت سے پُر کر کے شیشہ کو درمیان ریت کے
رکھ کر ہانڈی کو چولہے پر رکھ دیں اور اس کے نیچے آگ دو چولی ایک پہر تک جلاتے رکھیں
بعدہ آگ بند کر کے شیشہ کو سرد ہونے پر ہانڈی سے نکال لیں اور رکھ چھوڑیں۔

خواص:۔ بقدر ایک ماشہ کے اگر جست مذاب پر ڈالیں تو طلا ہو جاتا ہے اور اگر دوائی
کے کام میں لائیں تو اس طرح بھی بہت کام آتا ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی۔

نسخہ ۱۴:۔ رکشتہ ہڑتال ورقیہ) ہڑتال ورقیہ دو تولہ بھوہ سبز کے رس میں سات یوم
تک اس طرح کھرل کریں کہ روزانہ ۱۵ تولہ رس جذب ہو جائے، اس کے قرص بنا کر سکوروں
میں بدستور گل حکمت کر کے تیس سیر بھس کی آگ دیں، نہایت سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک:۔ ایک چاول مسکہ میں رکھ کر صبح و شام، غذا خوب مرغن کھلائیں۔

خواص:۔ اکسیر الاجسام اور اکسیر بدن ہے، خصوصاً آتشک جذام، گٹھیا، خنازیر
وغیرہ خونی و جلدی امراض اور ضعف باہ کے لئے اکسیر صفت ہے۔

نسخہ ۱۵:۔ رکشتہ زرنیخ طبقی۔ نمک سفید) زرنیخ طبقی ۱ تولہ کی ڈلی لے کر ۱۱ روز
پھٹکڑے کے پانی میں ڈبو رکھیں، پھر نکال کر پھٹکڑے کو ۵ تولہ کے نغدہ میں ملفوف
کر کے ایک پیٹھہ کے درمیان دے کر پیٹھہ مذکورہ پر سات بار کپڑ مٹی کریں اور خشک
ہونے پر بیس سیر اپلوں کی آگ ہوا سے محفوظ جگہ پر دیں جب سرد ہو جائے تو نکال
لیں۔ خوراک:۔ ایک چاول ہمراہ مسکہ۔

خواص:۔ تپ دق سل اور دمہ کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ ۱۶:- کشتہ ہڑتال جو سفید و قائم النار ہو جاتا ہے) زرنیخ ۱ تولہ شیر آک میں تین روز تک تر رکھیں۔ بعدہٗ نوشادر ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ نمک شیشہ لاہوری ۲ تولہ کنوئیں کا پانی بقدر ۲۴ تولہ میں تر و حل کر لیں اور نمک بنالیں اور علیحدہ رکھیں پھر کتھی بوٹی بقدر ۱ تولہ کوٹ کر اور پیس کر اس کی دو چوڑی چوڑی ٹکیاں بنالیں۔ پس ایک ٹکیہ پر ادویہ مقطرہ بالا کو فرش کر کے اس کے اوپر ڈلی ہڑتال کی رکھ دیں پھر اس کے اوپر باقی ادویہ مقطرہ مذکورہ چھڑک دیں، جب ہڑتال اس دوا میں پوشیدہ ہو جائے تو اس کے اوپر دوسری ٹکیہ رکھ کر دونوں ٹکیوں کا منہ بند اور گل حکمت اور کپڑوتی کر کے خشک کر لیں۔ پھر ایک بڑی گلی ہانڈی لے کر اس کی تہہ میں خاکستر پاچکدشتی ڈال کر اس کو ہاتھ سے داب دیں۔ پھر غلولہ مذکورہ اس ہانڈی میں خاکستر پر رکھ دیں اور باقی خاکستر کو اس پر ڈال کر اوپر سے قدرے داب ہاتھ سے دے دیں، جب ہانڈی خاکستر سے پُر ہو جائے تو اس کا منہ سر پوش سے بند کر کے آٹے سے لیپ دیں پھر ۵ یا ۶ سیر اپلہ جنگلی لے کر کسی محفوظ جگہ پر جہاں ہوا نہ ہو، بحفاظت تمام آگ دیں۔ بعد سرد ہونے ہانڈی کے دوا کو باہر نکالیں، کشتہ برنگ سفید و قائم برآمد ہوگا۔

خواص :- یہ بحسب بدرقہ مناسب تمام امراض میں بمنزلہ اکسیر ہے۔

خوراک :- ایک رتی مکھن کے ساتھ۔

نوٹ :- ہڑتال کو نغدہ سے نکال کر جدا کر لیں۔ سفید ہو گی۔

خوراک :- ایک چاول برائے امساک و جمیع امراض بلغمی۔

نسخہ ۱۷:- کشتہ ہڑتال ورقی) نیم کے ڈنڈے (سونٹے) کو پیشہ لگا کر ہڑتال ورقی کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کریں، پھر ۴ سیر پیپل کی راکھ میں آگ دیں۔

خواص :- تپ دق کو نافع ہے۔

خوراک :- ایک چاول ہمراہ مکھن۔

نسخہ ۱۸:- کشتہ ہڑتال ورقی براق (بوزن برابر) ہڑتال ورقی ۲ تولہ جست کشتہ ۲ تولہ، ہیرا کسیس ۲ تولہ شورہ قلمی ۲ تولہ، ہر سہ ادویہ کو بغیر ہڑتال کے مثل سرمہ باریک

کر کے رکھیں، بعدہ ایک بُوتہ کی تہ میں نصف ادویہ مسحوقہ کو فرش کریں اور گرہ ہڑتال کی اس پر رکھ کر باقی ماندہ نصف ادویہ کو اس پر مثل لحاف کے ڈال کر منہ بوتہ کا بند اور گل حکمت اور کپڑ وٹی کر کے خشک کریں، پھر گیارہ بار آگ اخگر اُپلہ جنگلی یک پاؤ کی دیں، اور بارہویں دفعہ ایک سیر پختہ انگر پا چکد شتی کی آگ دیں، ہڑتال برنگ سفید برابر وزن برابر قائم کشتہ ہو جائے گی، مگر خدا کو حاضر ناظر جان کر عام مہوساں کی طرح بے ایمان نہ ہو جائیں۔

نسخہ ۱۹:۔ رکشتہ ہڑتال سب سے سہل اور آسان تر) ہڑتال زرد ورقی ایک تولہ لے کر پھر برگ دھتورہ ۵ تولہ پختہ کو فرش کر کے اُس پر ڈلی ہڑتال کی رکھ کر باقی برگ دھتورہ کو اس پر لپیٹ کر غلولہ بنائیں اور تار ہائے سفید سے خوب محکم طور سے باندھیں کہ کھل نہ سکے پھر اس غلولہ کو ایک مٹی کی ہنڈیا میں جسے ریت سے بھر اگیا ہو، وسط میں رکھیں اور نیچے صبح سے لے کر شام تک آگ جلاتے رہیں، جب سرد ہو جائے تو نکال لیں، سفیدی مائل نکلے گا، مگر کھرل کرنے پر سرخ ہو جائے گا، یہ قائم النار ہو گا، تقویت باہ کی ادویات میں ملائیں۔

نسخہ ۲۰:۔ رکشتہ ہڑتال ورقی اور کنوار گندل) ہڑتال ۱ تولہ، گودہ کنوار گندل، اچھا نک ایک کوزہ گلی میں اس طرح ڈالیں کہ ڈلی ہڑتال کی درمیان اور کنوار گندل کا گودہ نصف نیچے اور نصف اس کے اوپر رہے پھر منہ کوزہ کا سر پوش سے محکم طور پر بند کر کے گل حکمت کریں اور بعد خشک ہو جانے کے زمین میں ایک گڑھا بقدر ایک گز گہرا کھود کر اس کی تہہ میں اُپلہ ہائے جنگلی کو فرش کریں اور کوزہ مذکور کو درمیان میں رکھ کر باقی اُپلے اُس کے اوپر چن دیں اور بقدر تین سیر اپلوں کی آگ دیں، سفید کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک:۔ ایک رتی۔

نسخہ ۲۱:۔ رکشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال ورقی ۱ تولہ لے کر برگ مدار دس عدد نیچے اور دس عدد اوپر رکھیں، پھر ایک آہنی توے پر رکھ کر اوپر سر پوش کانسی کا رکھیں اور ارد گرد گندم کا آٹا لگا دیں۔ اس کے نیچے بیری کی لکڑی سولہ گھنٹہ تک جلائیں، جہاں سے دھواں

یا بخارات نکلنے لگیں گندم کا آٹا لگاتے رہیں۔ آگ نرم ہو جب سرد ہو جائے تو ہڑتال نکال لیں اور سالا نچی خرد ا تولہ تلفل دراز ایک تولہ ملا کر پیس لیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ ماء العسل کھلائیں۔

خواص:۔ ذات الجنب لقوہ اور فالج کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ صرف ایک خوراک سے ذات الجنب کے درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔ تین خوراک سے لقوہ بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ پندرہ بیس خوراک استعمال کرنے سے فالج جاتا رہتا ہے۔

نسخہ ۲۲:۔ کشتہ ہڑتال ورقیہ/ ہڑتال ورقیہ ۴ تولہ لے کر آب گھیکوار میں ۴ پہر کھرل کریں۔ اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور ڈیڑھ سیر پوست پیپل نیچے اوپر توے پر رکھ کر آگ بیری کی سوا پہر جلائیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے کشتہ سفید ہو جائے گا۔

خوراک:۔ نصف رتی تا ایک رتی موافق مزاج چاولوں کے پانی کے ہمراہ دیں

خواص:۔ برائے تپ کہنہ، کھانسی سردی، آتشک کہنہ جذام برص فساد خون وغیرہ

کشتہ جات ہڑتال گئودنتی

یہ ایک سفید رنگ کا چمک دار پتھر ہے جو ٹکڑوں یا ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔
ہڑتال گاؤدنتی یا صرف گئودنتی کہا جاتا ہے لیکن یہ ہڑتال کی طرح کی چیز نہیں، مزاج
گرم ۲ خشک ۲ ہے۔

نسخہ ۱:۔ گودنتی ہڑتال بہت سستی چیز ہے ایک آنہ کی خریدی ہوئی سیکڑوں
مریضوں کو کافی ہے، اس کی ایک ڈلی لے کر روٹی پکانے کے وقت چولہے میں ڈال
دیں جب روٹی پکا چکیں تو اس کو نکال لیں۔ ورق ورق علیحدہ نہایت ہی مفید کشتہ
ہوگا انگلیوں سے پیس کر رکھیں۔

خوراک:۔ دو رتی۔

خواص:۔ یوں تو یہ تمام بخاروں میں مفید ہے مگر موسمی بخار میں خاص طور پر مفید
پائی گئی ہے۔ سادھو لوگ اکثر دھونی میں پھینک چھوڑتے ہیں جو اسی میں مل جاتی ہے
اور وہ دھونی ہی گویا بخاروں کا علاج بنتی ہے، اس کشتہ کی ہوئی ہڑتال گودنتی موسمی
بخاروں میں کافی ہے۔

نسخہ ۲:۔ کشتہ ہڑتال گودنتی مفید برائے بخار، ہڑتال گودنتی ۵ تولہ، اکاس بیل ۱۰
تولہ، اکاس بیل کا نغدہ کرکے ہڑتال درمیان میں دے کر ۲ سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر
پھونک دیں، سرد ہونے پر نکال لیں، سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خواص:۔ بخاروں کے واسطے از حد مفید ہے، بچے سے لے کر بوڑھے تک ہر عمر والے
کو دیا جا سکتا ہے بخار اور کھانسی اکٹھے ہوں تو از بس نافع ہے، مناسب شربت سے
کھلانا چاہیئے یا شہد سے۔

خوراک:۔ تین رتی۔

نسخہ ۳:۔ کشتہ ہڑتال گودنتی) ہڑتال گودنتی ۵ تولہ، برگ کیکر ۲ تولہ برگ کیکر کا لغدہ
کے درمیان ہڑتال دے کر ۱۰ سیر اپلوں کے درمیان وہ گولہ رکھ کر آنچ دیں اور سرد ہونے
پر نکال لیں۔ ذرا کم سفید کشتہ برآمد ہو گا۔

خواص:۔ یہ کشتہ موسمی بخاروں اور دیگر گرمی کے بخاروں کو از حد مفید ہے۔ تپ
چوتھیہ کو نیز نافع ہے۔ دودھ کے ساتھ یا اگر دودھ نہ دینا ہو تو مناسب عرق کے ساتھ دینا
چاہیئے۔ یہ کشتہ دافع جریان بھی ہے۔

خوراک:۔ ۲-۳ رتی ہمراہ دودھ تازہ

نسخہ ۴:۔ (کشتہ ہڑتال جو فنی سیٹن سے بہتر ہے) اجزاء ہڑتال گودنتی ۸ تولہ
اجوائن دیسی ۴ تولہ، نوشادر ایک تولہ، پھٹکری ایک تولہ، گودا گھیکوار ۴ سیر، پختہ ہانڈی گلی
ایک عدد۔ اُپلے ۱۶ سیر۔

ترکیب:۔ ہانڈی میں پہلے ۲ سیر پختہ گھیکوار کا گودا ڈالیں اور پھر اس پر نصف اجوائن
بچھا دیں اور پھر نوشادر اور پھٹکری کی ٹکیاں بنا کر رکھیں اور پھر ہڑتال گودنتی کے ٹکڑے
رکھ کر اوپر باقی ماندہ اجوائن ڈال کر باقی ماندہ گودا گھیکوار ڈالیں اور ہانڈی کے منہ کو مٹی
سے گل حکمت کر کے زمین کے اندر گڑھا کھود کر پندرہ سولہ سیر اپلوں کی آگ دیں، ہڑتال
کے قطعات بالکل سفید براق اور پھولے ہوئے نکلیں گے، باریک پیس کر شیشی میں
سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت ذیل کے طریقے سے کام میں لائیں۔

خواص:۔ یہ کشتہ ہڑتال نہ صرف بخار کے لئے مسلمہ دوا ہے، بلکہ ذات الجنب
اور کھانسی ہر قسم کو بھی بے حد مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ عرق سونف یا پودینہ
کے دیں۔

نسخہ ۵:۔ کشتہ ہڑتال گودنتی) ہڑتال گودنتی ۵ تولہ، دودھ آک یعنی مدار ۱۰ تولہ ایک
کوزہ گلی میں ہڑتال کو جو کوب کر کے ڈال دیں اور دودھ بھی ڈال دیں، اور اوپر سرپوش دے
کر ذرا مٹی لگا کر منہ بند کر دیں۔

کوزہ مٹی لگا کر منہ بند کردیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خواص:۔ یہ کشتہ تپ دق درجہ اوّل کو از حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں کھانسی دمہ اور پر سوتی بخار کو نافع ہے اور بلغمی بخاروں کو بھی دور کرتا ہے۔

خوراک:۔ دو رتی صبح وشام ہمراہ دودھ یا شربت مناسب۔

نسخہ ۶:۔ رکشتہ ہڑتال گودنتی) ہڑتال گودنتی ۴ تولہ۔ بین پھل ۱۰ عدد۔ بین پھل ڈھڑاکو سے سرپانی کے ساتھ باریک گھڑ کر نغدہ بنائیں اور ہڑتال درمیان میں دے کر ایک بڑے اپلے بوزن تقریباً دو سیر کو ذرا سا کھود کر وہاں اس گولی کو رکھ دیں اور دوسری اتنی ہی بڑی پاچکدشتی یعنی تھاپی اوپر دے دیں، اوپر کی پاچکدشتی پر کوئلہ رکھ دیں آہستہ آہستہ دونوں تھاپیاں جل جائیں گی، ہڑتال کو کشتہ شدہ نکال لیں۔

خواص:۔ امراض بلغمی بادی و ریاحی میں مفید ہے، کھانسی و دمہ کو نافع ہے درد ریحی کو دور کرتا ہے، بھوک کو بڑھاتا ہے اور ورم گلو یا گل کنڈ کو بھی نافع ہے اس کو کھلاتے ہیں اور ورم پر مل کر اوپر سکہ کا پترا باندھتے ہیں۔

نسخہ ۷:۔ رکشتہ ہڑتال گودنتی) برگ نیم کے ایک پاؤ نغدہ میں ۵ تولہ ہڑتال گودنتی رکھ کر ۱۰ سیر اُپلوں کی آنچ دیں، عمدہ کشتہ ہوجائے گا۔

خواص:۔ موسمی بخار، گرمی کے بخار تیجہ، چوتھیہ کو مفید ہے، نیز دافع جریان اور مصفیٰ خون بھی ہے۔

خوراک:۔ ۱ رتی سے ۳ رتی تک ہمراہ دودھ یا عرق مناسب

نسخہ ۸:۔ رکشتہ ہڑتال گودنتی، گھیکوار کا پٹھے کر اس میں ہڑتال دے کر ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیتے ہیں۔

خواص:۔ بخاروں اور خاص کر موسمی بخاروں کے واسطے مفید ہے، کھانسی وغیرہ کو یہ نافع ہے۔

خوراک:۔ ایک سے دو رتی تک۔

نسخہ ۹:۔ ردیگر ترکیب عام گلو سبز کوٹ کر اس کے ۲۰ تولہ نغدہ میں ہڑتال گودنتی

۵ تولہ رکھ کر ۔ ابیر آنچ دیں ۔ کشتہ ہوجائے گا۔

خواص :۔ یہ کشتہ بخاروں کے واسطے اکسیر ہے ۔

خوراک :۔ ۳ رتی تک ۔

نسخہ ۱۰ :۔ (ترکیب دیگر) پھٹکنڈے کے نغدہ میں ترکیب مذکورہ بالا یا پھٹکنڈے کی راکھ کے درمیان ایک ہانڈی میں رکھ کر ۳ گھنٹہ نیچے تیز آنچ کرنے سے کشتہ ہوجائے گا۔

خواص :۔ یہ کشتہ کھانسی ، دمہ اور بچوں کی کھانسی وغیرہ کو ازحد مفید ہے ۔

نسخہ ۱۱ :۔ (ترکیب دیگر) ہڑتال گودنتی کو ترکیب بالا بھکل بوٹی کے نغدہ میں بھی رکھ کر کشتہ کیا جاتا ہے ۔

خواص :۔ یہ کشتہ بھی بخاروں کے واسطے مفید ہے ۔

نسخہ ۱۲ :۔ کشتہ ہڑتال گودنتی ایک پاؤ کو نغدہ برگ نیم سبز نصف سیر کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں ، کشتہ سفید برآمد ہوگا ، پھر کھرل کر کے اوڑ ٹکیہ بنا کر گلو تازہ نصف سیر کے نغدہ میں رکھ کر بدستور دوسری آگ دیں ، نہایت بے نظیر چیز ہے

مقدار خوراک :۔ ایک رتی سے ۲ رتی تک ۔

فوائد ۔ بخار و کھانسی کے لئے مفید ہے ۔

ترکیب استعمال :۔ صبح و شام شربت بزوری تین تولہ یا شربت اعجاز کے ساتھ کھائیں

کشتہ جات بچھناک[1]

ہندی میں بچھناک اور میٹھا تیلیا اور عربی میں بیش کہتے ہیں۔

تصفیہ :- بچھناک کے باریک ٹکڑے ٹکڑے کر کے پوٹلی میں باندھ کر ایک برتن میں جس میں پانی و دودھ ڈالا گیا ہو، لٹکائیں اور پکائیں ایک پہر تک تو اس طرح صاف ہو جائے گا۔

نسخہ : ۱۔ (کشتہ بچھناک) بچھناک کے برابر سہاگہ ڈال کر کھرل کر ڈالیں تو اس کا کشتہ ہو جائے گا، پھر پیس کر اس کو سب جگہ استعمال کریں کوئی نقصان نہیں کرے گا

ترکیب دوم :- پیس برابر سہاگہ اور دگنی کالی مرچ ملا کر کھرل کر ڈالیں تو صاف ہو اور کشتہ بھی ہو جائے۔

اوصاف :- ٹانک یعنی رسائن ہے طاقت باہ دیتا ہے، امراض بادہ کف کو دور کرتا ہے، نیز کڑوا اور کسیلا ہے۔ نشہ دیتا ہے مخدر ہے، جذام، وات رکت، بدہضمی دمہ اور کھانسی، تاپ تلی، امراض پیٹ، بھگندر، گور، یرقان، انیمیا اور بواسیر کو ترکیب سے کھایا ہوا بچھناک دور کر دیتا ہے۔

طریق استعمال :- جو باد و کف کی امراض بیسیوں دواؤں کے استعمال سے نہیں جاتیں، وہ اس کے کھانے سے فوراً دور ہو جاتی ہیں۔ ہاڑ، جیٹھ، پھاگن چیت میں بچھناک کھلانا چاہیئے۔ اس کے ۳ ماہ کے کھانے سے جذام اور داد چنبل وغیرہ کل بدنی امراض دور ہوں۔ بدرقہ اس کا گھی ہے بلکہ جس دوائی میں بچھناک پڑا ہو، وہ گھی سے دی جانی مناسب ہے، غرض کہ گھی دودھ اس کا بدرقہ ہے، اس کا کھانے والا حجام سے

---

[1] یہ مخروطی شکل کی وزنی سیاہ رنگ کی چمک دار جڑیں ہوتی ہیں۔

پرہیز کرے اور دل کو خوش رکھے، مگر پرہیز مناسب کرے۔ تب تمام امراض دور ہوں بس پہلے دن سرسوں کے برابر کھانا اور دوسرے دن ۲ سرسوں کے برابر۔ علیٰ ہذا القیاس ایک سرسوں کے روزانہ زیادہ کر کے کھائیں، حتیٰ کہ ساتویں دن ۷ سرسوں کے برابر کھانے کی نوبت آجائے۔

کشتہ جات ابرق

عربی میں طلق، فارسی میں ستارہ زمین اور ہندی میں ابرک کہتے ہیں، اس کے اسمائے کنایہ یہ ہیں، حجر۔ جناح، اشیت، افریدوں اخترال، کوکب الارض، رگن، قرلون معاف القمر۔

دُھناب وتصیفہ: ابرق کو باریک کتر کر چھوارے کی گٹھلیوں یا پتھر کی چھوٹی چھوٹی ٹکڑیوں کے ہمراہ پوٹلی میں باندھ کر گرم پانی سے خوب ملیں۔ ابرق کپڑے میں سے نکلتا ہوا پانی میں حل ہوتا جائے گا۔ جب کافی آجائے، نتھار لیں۔ پانی نکال دیں، باقی کو خشک کریں۔ یہ اب صاف اور کشتہ کرنے کے قابل ہے۔ اسے دُھناب کہتے ہیں۔

تصیفہ: اگر ابرق کے ٹکڑوں کو آگ میں سرخ کر کے دودھ میں، کانجی میں اور چولائی کے رس میں سات سات بجھا دیں اور اس کے بعد اسے دُھناب کریں تو اور بھی بہتر ہو جائے گا۔

ابرق دھناب کرنے کی دوسری ترکیب یہ ہے: یہ کتری ہوئی ابرق کو لے کر ۱/۴ چہارم چاولوں کو ملا کر اس کی کمبل میں پوٹلی باندھیں اور پرات میں رکھیں، پھر اس پر پانی ڈالتے جائیں، اور ہاتھوں سے اس پوٹلی کو مروڑیں، اس طرح کرنے سے اس کمبل

کی پوٹلی میں جتنا ابرق ہوگا وہ چھن کر پرات میں آجائے گا۔ جب جانو کہ تمام ابرق پرات میں آگیا تب اس پرات کے پانی کو نتار کر پھینک دیں۔ اور ابرق کے چورے کو لے کر دھوپ میں سکھا لیں۔ اس کو دھانیا ابرق کہتے ہیں۔

نسخہ ۱:۔ ابرق سفید کو مولی کے پانی میں دس پٹھیں دیں، پھر اسی میں کھرل کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں نکال کر گھیکوار بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے پھر اسی طرح آگ دیں، پھر اسی طرح برہمی کے پانی، سنکھ پشپی کے پانی۔ آملہ کے پانی کی پٹھیں یکے بعد دیگرے دیں حتیٰ کہ کشتہ ہو جائے۔

خواص:۔ ایسا کشتہ ہے جو بڑھی ہوئی گرمی کو فی الفور ہٹا دیتا ہے، اور بخاروں کے دفع کرنے میں اکسیر اعظم ہے۔ مناسب طریق سے اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔

نسخہ ۲:۔ ابرق سیاہ کو تپا تپا کر دودھ کا ڈیں ۷ بار بجھائیں۔ جب صاف اور نرم قابل پیسنے کے ہو جائے تو پھر اس کو دودھ کے ساتھ ہی کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ میں رکھ کر گجپٹ کی آنچ دیں کہ اس کی چمک جاتی رہے، جتنی زیادہ پٹھیں دیں گے سرخ ہوتا جائے گا۔

خواص:۔ یہ کشتہ بہت ہی مقوی باہ ہے دیگر تمام امراض کے دور کرنے میں بھی مفید ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی سے ۲ رتی

نسخہ ۳:۔ (کشتہ ابرق) آملہ سبز لے کر عرق حاصل کریں اور پانچ تولہ ابرق سفید کے ٹکڑوں کو آگ میں تپا تپا کر عرق میں بجھاؤ دیں۔ اکیس بار یہ عمل کریں پھر ایک آبخورہ گلی میں نغدہ آملہ کے درمیان ابرق رکھ کر کپڑ و ٹی کر کے بعد خشک ہونے کے پندرہ سیر کی آنچ دیں، بھورے رنگ کا کشتہ ہوگا۔

خواص:۔ دافع سوزاک و جریان۔

خوراک:۔ ایک سے ۲ رتی

نسخہ ۴:۔ (ایک عجیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق سیاہ کو لے کر اس میں ارنڈ سرخ

کارس ڈال دیں اور ایک برتی گل میں بند کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ قابل پینے کے ہو جائے گا۔ پھر ارنڈ سرخ کے رس میں پیس کر باریک کر کے ٹکیہ بنا کر اسی طرح آنچ دیں جب بدوں چمک کے ہو جائے تو پیس کر پاس رکھیں ورنہ ایک آنچ اور دیں سرخ رنگ کا عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

خواص :۔ اس کے یہ ہیں کہ یہ کشتہ ابرق سیاہ ۴ تولہ پارہ مصفیٰ ایک تولہ گندھک آملہ سار مصفیٰ ایک تولہ۔ بھیم سینی کافور ایک تولہ، جاپھل، جاوتری، بدھاری کے بیج۔ بداری کند۔ ستاور گل شکری میتھی کنگھی۔ کنگیرن۔ گوکھرد۔ سمندر پھل ہر ایک ایک تولہ سب ادویات علیحدہ علیحدہ باریک کر کے پان کے رس میں کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنائیں۔ بقول بزرگانِ ہند یہ لکشمی ولاس رس، ویدک کے مشہور رسوں میں سے ہے۔ اس کی تعریف اس راج سندر میں یوں لکھی ہے کہ یہ لکشمی ولاس رس سنپات کی امراض بات کی امراض پت کو دور کرتا ہے۔ اس رس پر کسی پدرقہ وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ۱۸ قسم کا کوڑھ، ۲۰ قسم کے پرمیہ (ذیابیطس) جریان وغیرہ وغیرہ ناڑی برن، سخت مقعد کے امراض (بواسیر وغیرہ) بھگندر۔ کف وات سے پیدا ہوا فیل پاؤں۔ گلے کی سوجن، گلانی فوطہ، اتیسار، کھانسی، پینس، کھئی، بواسیر، جسم سے بدبو آنا۔ سوا لقینہ۔ زبان کا اکڑ جانا گلے کا گھٹنا۔ گل گنڈ، وات رکت، امراض پیٹ، کان ناک آنکھ کے امراض، سب جسم کا درد۔ سردرد، امراض عورات، سب دور ہوتی ہیں، اس کی گولی کو ہمیشہ طاقت کے موافق کھائیں، اس پر گوشت مٹھائی، دودھ، دہی، چاول، شراب وغیرہ کھائیں، اس کے کھانے سے کام دیو کی طرح ہو جاتے۔ بوڑھا آدمی بھی جوان کی برابری کرے، اس کے کھانے سے منی کبھی کمزور نہیں ہوتی، نہ کبھی لنگ شتھل ہوتا ہے، بال بھی سفید نہیں ہوتے۔ باہ کی قوت بہت ہی بڑھے۔ نظر از حد تیز ہو۔ بہت ہی وشی ہو۔ یہ نسخہ مہاتما نارد نے شری کرشن جی کو کھلایا تھا۔ کرشن جی مہاراج ایک لاکھ گوپیوں کو پیارے تھے۔ وغیرہ وغیرہ۔

ف۔ دھناب

نسخہ ۵ :۔ ترکیب کشتہ ابرق سیاہ، ابرق سیاہ کو ایک کوزہ گل میں ڈالیں اور گزنہ کو گگر وند یعنی لکڑ چھڈی کے رس سے بھر دیں اور ۲۰ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ بعدہ نکال کر کھرل میں ڈال کر رس گگر وندہ ہی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر اسی طرح آنچ دیں۔ جب چمک جاتی رہے تو سمجھ لیں کہ کشتہ ہو گیا۔

نسخہ ۶ :۔ کشتہ ابرق سیاہ گگروند میں ابرق سیاہ کو عرق گگروندہ میں سحق کر کے اسی کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ وٹی کر کے اڑھائی سیر پاچک کی آنچ دیں اور اسی طرح سو آنچ دینے سے اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو جاتا ہے۔

خواص :۔ اکسیر اعظم ہے، تپ دق کھانسی اور دمہ کے لئے مستعمل ہے۔

خوراک :۔ نصف رتی ہمراہ شہد یا مکھن

نسخہ ۷ :۔ ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق کو سرے کر آنچ میں سرخ کر کے پیشاب گاؤ میں بجھائیں اول تو ۷ بار اور کم از کم ۳ بار ضرور ایسا کرنا چاہیے۔ پھر کونڈی ڈنڈے میں گھوٹ لیں۔ فوراً گھٹ جائے گا۔ اس میں دودھ آک کا۔ اگر وہ نہ ملے تو آک کے پتوں کا پانی ڈال کر سارا دن کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر سکوروں میں بند کر کے ۳ سیر اپلوں کی آنچ دیں، جب تک کہ سرخ بلا چمک کے ہو جائے۔ آنچ دیتے جائیں۔ زیادہ سے زیادہ دس پٹھ میں نہایت عمدہ و اعلیٰ درجہ کا کشتہ ابرق تیار ہو گا۔

خواص :۔ ادویات امراض بواسیر میں اس کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

خوراک :۔ ایک رتی۔

نسخہ ۸ :۔ ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق کو کوئلوں میں سرخ کر کے دودھ میں بجھائیں اور اسی طرح ۳ بار کریں۔ پھر کشل بوٹی (جس کو کھٹی بوٹی بھی کہتے ہیں) اس کے ساتھ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر پیالہ میں رکھ کر منہ بند کر کے ۱۵ سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیں۔ اور اسی طرح سات آنچیں دیں، کشتہ سرخی مائل تیار ہو جائے گا۔

خواص :۔ مفید برائے تپ دق۔ دیگر تمام بخاروں کے لئے اکسیر اعظم۔

خوراک :۔ ایک رتی دودھ کے ساتھ۔

نسخہ ۹ :- (ترکیب کشتہ ابرق برائے زیادتی قوت باہ) ابرق کو کتر کر اُس میں آب ترپھلہ ملا کر خوب کھرل کر کے ہرڑ، بہیڑہ، آملہ کو رات کو ۴ گنا پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر پھر گولہ بنا کر اور کوزہ گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے قریب ۱۶ سیر اُپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ پھر اُسی طرح کھرل کر کے ایسی ہی آنچ دیں۔ ۷ بار اسی طرح آنچ دینی چاہیئے۔

خواص :- برائے زیادتی قوت باہ کباب چینی، عقر قرحا، موصلی سیاہ، موصلی سفید، جاوتری، خولنجان، جائفل، تخم کونچ، بل کنتہ، مصطگی، طباشیر ہر ایک برابر ان تمام ادویہ سے ۲ حصہ کشتہ ابرق سیاہ اور پھر تمام کے برابر مصری ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- ۳ ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ شیر تازہ علی الصبح۔

نسخہ ۱۰ :- (ترکیب کشتہ ابرق) مقرض ایک تولہ، حنا، دو تولہ، شورہ قلمی دو تولہ اول حنا و شورہ کو پیس لیں، بعدہ حنا (مہندی) کو ایک ظرف گلی میں رکھ کر اُس پر ابرق کو رکھ دیں اور اوپر اس کے شورہ قلمی ڈال کر اور گل حکمت کر کے ۴ سیر پاچک دشتی کی آنچ دیں۔

خوراک :- ایک ماشہ۔

نسخہ ۱۱ :- (کشتہ ابرق سیاہ) پاؤ پختہ خوب باریک کریں اور قلمی شورہ باریک کر کے ابرق پر تین تہ بچھائیں، نیچے درمیان، اوپر پھر ایک کوزہ میں ڈال کر زمین میں ایک گڑھا کھود کر ایک گز اونچے اُپلے جوڑ کر ان میں آگ دیں، ٹھنڈا ہونے پر نکالیں اور باریک پیس کر پانی میں ڈال لیں اور پانی نتار کر پھینک دیں، اسی طرح ایک سو ایک بار پانی نتاریں، کشتہ ہو جائے گا۔

خواص :- اس سے پرانا تپ اور عمر بھر کا سوزاک تین دن میں رفع ہو جاتا ہے۔

استعمال :- گندم کی روٹی گھی یا مکھن سے بنا کر کھائیں۔

نوٹ :- سیاہ ابرق کا کشتہ اگر محنت سے صحیح تیار ہو جائے اور اس میں کوئی نقص نہ رہنے پائے تو وہ ہر مرض کو مختلف انوپان سے دور کر سکتا ہے، اُن میں سے بعض

ہم یہاں ذکر کرتے ہیں تاکہ اطبا کام لے سکیں مگر شرط یہ ہے کہ کشتہ ٹھیک بے چمک اور میدے کی طرح باریک ہو، بد ہضمی میں فلفل دراز اور شہد کے ساتھ دیں، منی کے پتلے پن میں ست گلو اور شہد کے ساتھ، سوزاک میں اول کاپی مصری ۱۰ تولہ کے سفوف میں کشتہ ابرق ۳ ماشہ، ۳۰ بوند روغن صندل اور ۳۰ بوند روغن بیروزہ ملا کر اس سفوف کی ۲۱ خوراک بنائیں اور تین خوراک روزانہ دیں۔ سوزاک شرطیہ دور ہوگا۔ یہ سوزاک کی ابتدا میں ہے، اس کے بعد کچھ کسر رہ جائے تو خمیرہ صندل میں ۳ سے ۴ رتی روزانہ دیا کریں۔ بلغمی کھانسی میں شہد کے ساتھ چٹائیں۔

تپ دق :۔ زمین کند کی راکھ ایک ماشہ میں ۲ رتی کشتہ ابرق ملا کر شہد میں چٹانے سے تپ دق اور سل کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ جریان منی، سلاجیت، شہد اور فلفل دراز ملا کر دینے سے جریان ختم ہو جاتا ہے۔ بواسیر! زمین کند کو بھوبھل میں بھون کر پیس لیں اور سکھا کر اس میں کشتہ ابرق اور گڑ ملا کر گولی بنا کر دیں تو بواسیر کا استیصال ہو جاتا ہے۔

۲۔ ریحی بواسیر میں ادرک کے جوشاندہ کے ساتھ دینی چاہیئے۔ صفراوی دست بیلگری، مصری اور ابرق کا کشتہ ملا کر دینے سے صفراوی دست ہو جاتے ہیں۔

نسخہ ۱۲ :۔ (کشتہ ابرق برنگ سرخ) طلق کو لے کر خریطہ میں ڈال کر درمیان اس کے بھوسی شالی برنج کی ڈال کر پانی میں اس کو ملیں تاکہ یہ اس کا پانی میں رہے جب تہ نشین ہو جائے تو دھوپ میں خشک کر کے شیر آک میں تمام روز کھرل کریں اور قرص بنا کر بدستور دیگر کشتہ جات کے آگ دیں اور ایسا ہی سات بار آنچیں دیں اور آگ میں برگ آک ہونے چاہئیں۔ پھر اسی دستور کے موافق درخت بڑ کے دودھ میں جوش دے کر تمام روز کھرل کریں اور پھر ٹکیہ بنا کر آگ بدستور سابق دیں۔ کشتہ برنگ سرخ ہو جائے گا۔

خوراک :۔ ایک رتی۔

نسخہ ۱۳ :۔ (کشتہ طلق ابرق) ابرق سفید کو لے کر خوب کوٹیں اور خطریطہ

میں ڈال کر منہ طریقہ کا اچھی طرح سی دیں پس ایک تغار آب گرم سے پُر کر کے خریطہ
میں ڈال دیں اور دونوں ہاتھوں سے اس کو اس قدر ملیں کہ ذراتِ ابرق خریطہ
نکل نکل کر باہر پانی میں نکل آئیں۔ پھر آہستہ آہستہ اس پانی کو تغار سے گرائیں
ابرق تہ نشین کو اس میں سے لے کر کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور دھوپ میں رکھ
کریں۔ بعدہ پوست ترپھلہ کو ایک روز پانی میں تر کر کے اس کے پانی میں ابرق کو
کرلیں اور اگر نہ ہو تو قدرے اس پر کاہی ڈالیں، اور قرص بنالیں۔ پس زمین میں ایک گڑھا
تین گز گہرا کھودیں اور نصف تک اس کو پاچکہ دشتی سے پُر کردیں سو درمیان میں ابرق رکھ
ادھر اس کے پھر پاتھیاں چن کر گڑھے کو پُر کر دیں اور نیچے اور اوپر دونوں طرف سے آگ
لگا دیں۔ جب آگ سرد ہو جائے تو باہر نکال کر پھر اس کو خمیر کریں اور قرص بنا کر پھر
دیں اس طرح ۷۷ دفعہ آنچیں دیں تاکہ ابرق خوب ہی کشتہ ہو جائے۔ پھر کھرل کر کے رکھ
چھوڑیں اور بوقت حاجت کام میں لایا کریں۔

خواص :- امراض حارہ و امراض مثانہ و گردہ میں مفید ہے۔
خوراک :- ایک رتی۔

کشتہ جات عقیق

یہ مشہور پتھر ہے جو سرخ مائل بہ کبودی اور زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے عقیق
بے رگ گلابی یا گلناری عمدہ ہوتے ہیں، اس کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد اور خشک ہے،
نسخہ 1 :- عقیق سرخ دو تولہ کو ڈیڑھ پاؤ برگ ببول کیکر کے پتوں کے نغدہ میں
گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔
خوراک :- ۲ رتی، مفرح یارو ۵ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔
خواص :- امراض دل و مثانہ میں نافع ہے سل کے لئے مفید ہے، پھیپھڑے کے

زخم کو بھر دیتا ہے۔

نسخہ ۲ :- کشتہ عقیق (رص) عقیق بے رنگ ۵ تولہ۔ روح بید مشک ۳۰ تولہ عقیق کو کوئلوں کی آگ میں سرخ کر کے روح بید مشک میں بجھا دیں۔ یہ عمل تب تک کریں جب تک کہ روح بید مشک خشک ہو جائے بعد ازاں ۱۵ تولہ روح کیوڑہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور ایک مٹی کے کوزہ میں کنول گٹہ ۲۰ تولہ کوٹ کر آدھے اوپر اور آدھے نیچے اور بیچ میں عقیق مذکور کی ٹکیہ رکھ کر اور کوزہ کے منہ کو ڈھکنے سے بند کر کے دس سیر جنگلی اپلوں میں رکھ کر ایک گڑھے میں کشتہ کریں، جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو نکال لیں اور پیس کر بوتل میں رکھ لیں۔ برنگ سفید بہت ہلکا سا کشتہ ہو گا۔

خوراک :- آدھی رتی صبح اور آدھی رتی شام ۳ تولہ مکھن یا خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔

خواص :- ہڈیوں کو مضبوط کرے گا۔ تمام بادی و بلغمی مرضوں کو دفع کرے گا۔ دل کو طاقت دے گا۔ فرحت اور خوشی پیدا کرے گا۔ مالیخولیا کے لئے بے حد مفید ہے۔

نسخہ ۳ :- عقیق سرخ ایک تولہ، پودینہ سبز ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر بیس سیر اپلوں کی گڑھے میں آگ دیں کشتہ برنگ سفید نکلے گا۔

خوراک :- ایک رتی مکھن میں۔

خواص :- ضعف دل و دماغ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۴ :- عقیق تولہ، پوست بیخ سہانجنہ ایک سیر کا نغدہ بنا کر عقیق اس میں ملفوف کریں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔

خوراک :- ایک سے دو رتی۔

خواص :- گردہ اور مثانہ کی پتھری نکالنے کے لئے مخصوص ہے۔

نوٹ :- مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، تخم کاہو۔ خارخسک اور حب القلت

کے ساتھ دیں تو زیادہ مؤثر ہے۔

نسخہ ۵ :۔ راز تجربات مؤلف کشتہ جات فیروزی) گل نیلوفر تازہ آدھ سیر بارتنگ تازہ آدھ سیر خوب باریک پیس کر نغدہ بنائیں، ایک تولہ عقیق کو ریزہ ریزہ کر کے اس میں ملفوف کریں، اور کوزہ گلی میں بند کر کے بیس پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں، شگفتہ نکلے گا۔

خوراک :۔ ایک رتی تک۔

خواص :۔ مقوی دل و اعضائے رئیسہ ہونے کے علاوہ خون جاری کو بند کرتا ہے، خصوصاً کثرت حیض کے واسطے ازحد مفید ہے۔

کشتہ جات زمرد[1]

نسخہ 1 :۔ زمرد ایک تولہ کو عرق گلاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور ایک کوزے میں مغز گھیکوار کے درمیان رکھ کر دس سیر اپلوں کی آنچ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں۔

خوراک :۔ بقدر ۲ چاول مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

خواص :۔ مقوی و مفرح قلب ہے، جگر اور گردوں کو تقویت بخشتا ہے اور پیشاب کی کثرت اور بار بار آنے کو روکتا ہے۔

نکتہ :۔ زیادتی پیشاب اور بول زلالی میں اس کشتہ کو کشتہ فولاد کے ساتھ ملا کر کھلانا اکثر اطبا کا معمول ہے۔

نسخہ ۲ :۔ (کشتہ زمرد) زمرد کے اعلےٰ ٹکڑے لے کر انھیں آگ میں تپا تپا کر عرق

---

[1] اس کو اردو میں پنا اور انگریزی میں ای ولڈ کہتے ہیں سبز رنگ کا قیمتی پتھر ہے۔

گاؤزبان، کیوڑہ، گلاب ہر ایک میں ۲۱ دفعہ بجھائیں۔ بعد ازاں انھیں باریک کر کے رس گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ۸ سیر بختہ اُپلوں کی آگ دیں۔ بعد میں آب شگوفہ انار میں کھرل کر کے دو عدد آگ دیں۔ اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :- ۲ تا ۴ چاول۔

خواص :- تقویت اعضائے رئیسہ اور کثرت و زیادتی پیشاب کے لئے نافع ہے۔

نوٹ :- (۱) جب پیشاب میں ایلبیومن یا شکر آتی ہو تو مساری مقدار کشتہ فولاد ملا کر کھلایا جاتا ہے۔

(۲) یاقوت کا کشتہ بھی اس طریق سے کر سکتے ہیں۔

کشتہ جات الماس یا ہیرا

نسخہ ۱ :- (ہیرا کو صاف کرنے اور کشتہ کرنے کی ترکیب) کنڈیاری کی جڑ کو کوٹ پیس کر نگدی کر کے ہیرے کو اس میں رکھ کر پوٹلی بنائیں اور ڈول جنتر میں ڈال کر کلتھی کے جوشاندہ میں تین دن اور کورون (ایک قسم کا اناج ہے۔ چاول کی قسم سے) کے کاڑھے میں تین دن تک پکائیں تو ہیرا صاف ہو جائے۔ پھر اس ہیرے کو آگ میں تپا تپا کر گدھے کے پیشاب میں بجھائیں۔ پھر انسان کے خون کے ساتھ ہڑتال کو پیس کر اس کا گولا کر کے اس گولے کے درمیان ہیرا رکھیں اور کٹھالی میں رکھ کر کوئلوں کی تیز آگ میں دھمائیں۔ جب اچھی طرح گرم ہو جائے تو گھوڑے کے پیشاب میں بجھائیں اور پھر ہیرے کو نکال لیں اور مذکورہ بالا طریق سے کھٹلوں کے لہو کے ساتھ ہڑتال کو پیس کر گولا بنائیں اور اس میں ہیرے کو رکھ کر اوپر بیان کی ہوئی ترکیب سے کوئلوں میں گرم کریں اور نہایت ہی گرم ہونے پر گھوڑی کے پیشاب میں

بجھائیں۔ اس طرح ۲ دفعہ کریں۔ تو ہیرے کا نہایت عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ پھر جس بیماری پر برتنا ہو حسب موقع لیل ولیق مناسب استعمال کیا جائے۔

نسخہ ۲ (از مجربات حکیم یوسف حسن) ہیرے کے ریزے لیں اور انہیں ولائتی کٹھالی میں ڈالیں جو آگ پر نہیں ٹوٹتی اور کوئلوں کی آنچ پر رکھیں۔ ان پر گندھک آملہ سار کا چورہ دیں، ایک بوتل صرف کر دیں، پھر تیزاب فاروقی میں پکانا شروع کریں، تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں، آگ خوب رکھیں، جب یہ بوتل بھی ختم ہو جائے تو ریزے عمدہ کھرل میں ڈال کر کوٹ پیس لیں۔ وہ پس کر میدہ ہو جائیں گے۔ ادویات میں ملا کر خوب کھرل کریں۔

نسخہ ۳:۔ ہینگ، سیندھیا نمک اور کلتھی ان تینوں کا جوشاندہ کر کے اس میں ہیرے کو تپا تپا کر اکیس دفعہ بجھائیں تو ہیرا کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۴:۔ (ہیرے کا کشتہ) ہیرے کو صاف کر کے پان کی جڑ کے جوشاندہ میں سو بجھاؤ دیں، پھر ریزہ ریزہ کر کے پان کی جڑ کے نغدہ میں رکھ گجپٹ کی آنچ دیئے جائیں۔ جب نرم ہاتھ پیسنے سے قابل ہو جائے۔

خواص:۔ واسطے تقویت اعضائے رئیسہ اور بھڑکانے حرارت عزیزی کے از بس نافع ہے۔ تپ دق وغیرہ امراض کو بھی نہایت ہی مفید ہے۔

خوراک:۔ بقدر ایک خشخاش

نسخہ ۵:۔ ہیرے کا کشتہ تین گھنٹے میں (از کنز الرسائن) تیزاب فاروقی ایک بوتل ریزہ ہیرا (کھرڑ ہیرا) دو رتی۔

ترکیب تیاری:۔ آتشی شیشی ولایتی سائنس کا سامان بیچنے والوں سے مل جاتی ہے۔ ریزہ ہیرا اور تھوڑا سا تیزاب فاروقی ڈاکٹر بجلی کے ہیٹر یا کوئلے کی آگ پر رکھیں جب تیزاب کم ہو جائے اور ڈال دیں، اس طرح بوتل ختم کریں، سرد ہونے پر بہترین کھرل میں دو یوم کھرل کریں۔

خوراک:۔ ایک خس سے دو خس تک حسب ضرورت دودھ بالائی کا خوب استعمال کریں۔

خواص:۔ بوڑھوں کو جوان بنانا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

کشتہ جات رُوپا مکھی

اس کو عربی اور فارسی میں مارقشیشائے یا النقرئی یا اقلیمیائے فضی اور ہندی میں روپا
مکھی یا روپا ماکھی کہتے ہیں۔ روپا مکھی ایک معدنی چیز ہے جو چاندی کی کان سے نکلتی ہے
وزن میں بھاری رنگت مس سفید چمک دار مائل بہ سیاہی ہوتی ہے اس کا مزاج سرد
خشک ہے۔

نسخہ ۱۔ (روپا مکھی کے صاف کرنے اور کشتہ کی ترکیب) روپا مکھی کا برادہ کر
کے گھوڑا پینڈ بھانگی اور جنبھری ان تینوں کے رس میں ایک ایک دن کھرل کر کے دھوپ
میں رکھیں، روپا مکھی صاف ہو جاتی ہے۔ اس کا کشتہ سونا مکھی کی طرح بنتا ہے۔

نسخہ ۲:۔ کشتہ روپا مکھی، روپا مکھی نصف چھٹانک کو برگ حنا یکپاؤ کے نغدہ
میں رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دس اُپلوں کی آگ دیں۔

خوراک:۔ نصف رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ

خواص:۔ بواسیر کے لئے ایک عمدہ دوا ہے۔

نوٹ:۔ کشتہ سونا مکھی بھی اوپر والی ترکیب کے مطابق تیار کر سکتے ہیں
برنگ سرخ کشتہ تیار ہوگا۔ ۱ تولہ کشتہ سونا مکھی کو رسوت ۵ تولہ میں ملا کر بقدر نخود
گولیاں بنالیں بواسیر کے لئے ایک گولی روزانہ صبح استعمال کریں، سات یوم میں
پورا فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

کشتہ جات یاقوت

تصفیہ :- یاقوت یعنی چونی چند قسم کی ہوتی ہے۔ گلابی سُرخ۔ بہترین سب ہے تمام
کو خواہ وہ یاقوت ہوں یا عقیق اصل قاعدہ یہ ہے کہ سنگ سماق کے کھرل میں پیس کر
پانی میں ملائیں، جو اجزا اس کے غبار کی طرح ہوں گے وہ پانی میں حل ہو جائیں گے اُس
پانی کو علیحدہ برتن میں نتھار کر جمع کرتے جائیں اور تہ نشین کو پھر پیستے جائیں اور برابر
یہ عمل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام پتھر پانی میں حل ہو کر جمع ہو جائے۔ اب اس پانی کو
خشک کر لیں اور اجزا حاصل شدہ کا مطابق ترکیب کشتہ کریں۔ اس طرح کا حل شدہ
سریع الاثر اور بے ضرر ہوتا ہے۔

نسخہ ۱ :- (ترکیب کشتہ یاقوت یعنی چونی) یاقوت سُرخ ایک تولہ لعاب گھیکوار
دس تولہ ایک کوزہ گل میں بند کر کے ۲۰ سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیں۔ اگر کچا رہے
یعنی بہت سخت ہو تو اسی طرح ایک آنچ اور دے دیں۔

خوراک :- ۲ سے ۴ چاول ہمراہ خمیرہ گاؤ زبان ۵ ماشہ

خواص :- مقوی دل و دماغ ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے اور صحت کا پورا
محافظ ہے۔

نوٹ :- یاقوت یعنی چونی چند قسم کی ہوتی ہے، سُرخ بہترین ہے اسے دافع
ضرر ہوائے وبائی خیال کیا جاتا ہے۔

نسخہ ۲ :- یاقوت کے ٹکڑے لے کر انہیں آگ میں تپا تپا کر عرق گاؤ زبان، کیوڑا
گلاب میں ۲۱ بجھاؤ دیں۔ بعد ازاں انہیں باریک کر کے رس گھیکوار میں کھرل کریں
اور ٹکیہ بنا کر ۸ سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں آب شگوفہ انار میں کھرل کر
کے دو مرتبہ آگ دیں۔

خوراک :- ۲ تا ۴ چاول۔

خواص :۔ تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے مفید ہے۔

نوٹ :۔ زمرد کا کشتہ بھی اس ترکیب سے تیار کر سکتے ہیں۔

نسخہ ۳ :۔ (کشتہ یاقوت) یاقوت سرخ نصف چھٹانک، روح بید مشک حسب ضرورت۔ یاقوت کو روح بید مشک ڈال کر دو یوم کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر ایک یوم اور روح بید مشک میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ نصف تا ایک رتی ہمراہ خمیرہ یا مربہ۔

خواص : مفرح قلب اور مقوی اعضائے رئیسہ۔

مروارید (موتی)

اس کو عربی میں لؤلؤ، فارسی میں مروارید اور ہندی میں مکتا اور موتی کہتے ہیں یہ ایک قسم کے صدف میں پیدا ہوتے ہیں، موتی کا مزاج معتدل ہے اور بعض کے نزدیک سرد خشک ہے۔

نسخہ 1 :۔ (ترکیب کشتہ موتی) پارہ گندھک ایک ایک تولہ کجلی کر کے دودھ میں گھوٹ کر موتی ۱ تولہ پر لیپ کر دیں اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر اور پیس کر شیشی میں رکھیں۔

خواص :۔ یہ کشتہ راجوں، مہاراجوں اور نوابوں اور بادشاہوں کے کھانے کے قابل ہوتا ہے۔

خوراک :۔ نصف رتی۔

نسخہ ۲ :۔ (کشتہ مروارید) مروارید ناسفتہ کسی چینی کے برتن میں ڈال کر اُن پر لیموں کا رس اس قدر ڈالیں کہ موتیوں سے ایک انچ اوپر رہے، خشک ہونے پر مروارید ناسفتہ نکال کر ایک مٹی کے کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے چار سیر اُپلوں کی آگ

دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور پیس لیں۔ کشتہ تیار ہے۔

خوراک:۔ ½ رتی سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کے ساتھ۔

خواص:۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ خفقان، توحش قلب اور مرور اور لا کے لئے سیلانِ رطوبت میں نافع ہے۔

نسخہ ۳:۔ کشتہ مروارید بغیر آنچ) ایک تولہ مروارید ناسفتہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ بعدہ اسے گول ولایتی کھرل میں ڈال کر کامل ایک روز عرق لیموں سے کھرل کریں۔ اس کے بعد جب لیموں کا رس خشک ہو جائے تو پھر عرق گلاب ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ غبار سا باریک سفوف ہو جائے۔

خوراک:۔ ½ سے ۲ رتی تک دن بھر دوبارہ تقویت قلب کے لئے مربہ گاجر تقویت باہ کے لئے مکھن یا بالائی کے ساتھ پرانے بخار اور سل و دق کے لئے ستوپلادی، چوران میں ملا کر کھلائیں۔

خواص:۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے۔ دل دھڑکنے اور پھڑکنے کے لئے نافع ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ سل و دق خشک کھانسی اور نفث الدم میں مفید و مجرب ہے۔

نسخہ ۴:۔ مروارید ایک تولہ، شیر گاؤ ۵ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور گل گاؤزبان ایک پاؤ کے نغدہ میں دے کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی سے ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

خواص:۔ خفقان، ضعف قلب اور ضعفِ جگر کو دور کر کے اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔

کشتہ جات مرجان یا مونگا

مرجان ایک قسم کے بحری کیڑے کا گھونسلا ہے اور اس کی ایک قسم باریک مثاول کی شکل یہی ہوتی ہے، جسے مرجان یا شاخ مرجان کہا جاتا ہے اور دوسری قسم سوراخدار پتھر کے مانند ہوتی ہے۔ اس کو بیخ مرجان یا بُسد کہتے ہیں۔

نسخہ 1 :۔ مرجان (گلیاں) سُرخ لے کر ایک سکورہ گلی میں ڈال کر لعاب گھیکوار۔ (گنوار گندل) سے بھر کر سر پوش دے کر مٹی سے خوب بند کر کے ۱۵ سیر کے قریب اپلوں کے درمیان دیکھ کر آگ دیں۔

خوراک :۔ ایک رتی سے چار رتی تک۔ چاولوں کے دھوون کے ساتھ۔

خواص :۔ یہ کشتہ خصوصاً مرض سوزاک کے قطعی استیصال کے واسطے بہت ہی نافع و مفید ہے۔

نوٹ :۔ صرف گھیکوار میں کشتہ بنانے سے ایک نقص رہ جاتا ہے کہ اُس کے ذائقہ میں تلخی آجاتی ہے۔

نسخہ ۲ :۔ (ترکیب کشتہ مرجان) مرجان یعنی گلیاں ۵ تولہ۔ بھانگ ۲۰ تولہ بھنگ کو پانی کے ذریعہ نغدہ کریں، ایک کوزہ گلی میں آدھا نیچے بچھائیں اور مرجان بکھیر دیں اور باقی ماندہ آدھا نغدہ دے کر منہ بند کر کے ۱۵ سیر اُپلوں کی آنچ کے درمیان رکھ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ جو سوزاک کے واسطے خاص طور پر مفید ہے یہ پیس کر رکھیں۔

نسخہ ۳ :۔ (ترکیب کشتہ مونگا یعنی مرجان) مونگا یعنی مرجان ایک تولہ لے کر دودھ بکری ۵ تولہ کے ساتھ ہنڈیا میں ڈال کر گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اپلوں کے درمیان آنچ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں۔ اگر سفید عمدہ ہوں تو پیس کر رکھ لیں۔ اگر سیاہی مائل ہوں تو عرق گلاب کے ساتھ کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر ایک اور آنچ دیں۔

خواص :- مقوی دل و دماغ ہے۔ خصوصاً برائے امرا۔
خوراک :- ایک رتی سے ۴ رتی تک۔
نسخہ ۴ :- (کشتہ مرجان) از مجربات حکیم یوسف حسن۔ ایک پاؤ مونگا سرخ ایک کبوتر کے بال و پر دور کر کے اس کے پیٹ میں بھر دیں اور کوزہ میں بند کر کے شام کے بعد ۵ سیر اپلوں کی آگ میں رکھیں، صبح طلوع کے وقت نکالیں، سفید چونہ کی طرح ملے گا۔
خوراک :- ایک رتی حلوہ یا دودھ سے صبح و شام۔
خواص :- جریان میں مستعمل ہے اور اگر جریان کہنہ ہو رقت منی ہو۔ امساک بالکل نہ ہو تو ۴ روز پلانا شروع دیں، ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز رکھیں۔
نسخہ ۵ :- (کشتہ شاخ مونگا) مونگا کو لے کر گودہ گھیکوار کے ساتھ ایک ہنڈیا میں ڈال کر منہ بند کر کے ۲۰ سیر اپلوں کی آنچ دیں، گودہ گھیکوار اتنا ہو کہ مونگا ڈوب جائے، سفید کشتہ ہو جائے گا۔
خواص :- دل و دماغ کو تقویت بخشتا ہے اور منی کو مغلظ کرتا ہے۔
خوراک :- ۲ رتی ہمراہ شیر، سر درد دائمی کے لئے بہت ہی مفید ہے، اس کے واسطے حلوہ میں رکھ کر اس کو کھائیں۔ منہ سے خون آئے یا دست و پیچش وغیرہ ہوں تو اس کے استعمال سے رفع ہو جائیں، اس وقت اس کو مربہ ہی میں رکھ کر کھانا چاہیئے۔
نسخہ ۶ :- (ترکیب کشتہ مونگا) مونگا یعنی مرجان ۱۰ تولہ کو ایک ہنڈیا میں ڈال دیں اور اس پر دودھ گائے کا ۴۰ تولہ ڈال کر منہ بند کر کے ۱۰ سیر اپلوں کے درمیان آنچ دیں، سفید کشتہ ہو جائے گا۔ اگر کچھ کسر رہے تو پھر ویسی ہی آنچ دیں۔
خواص :- امراض دق سل بخار، ہذیان، خون جانا وغیرہ میں مفید ہے۔
خوراک :- ۳ رتی۔
نسخہ ۷ :- ترکیب کشتہ مونگا) شگوفہ انار کے نغدہ ایک پاؤ میں مرجان ایک

چھٹانک ڈالی کر منہ بند کرکے ۱۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ مونگا کشتہ ہو جائے گا۔
خواص:۔ مقوی باہ و مقوی دماغ وغیرہ ہے۔ نزلہ زکام کھانسی۔ نفث الدم۔
جریان اور بخاروں کے لئے مفید ہے۔
خوراک:۔ ایک رتی کشتہ ہمراہ مکھن
نسخہ ۸:۔ رکشتہ بیخ مرجان) بیخ مرجان چار تولہ آک کا دودھ سوا سیر دونوں
کوٹی کی ہانڈی میں ڈال کر گل حکمت کریں اور ڈیڑھ من اپلوں کی آگ دیں، سرد
ہونے پر نکال کر کشتہ لیں۔ اور شیر مدار سوختہ کو علیحدہ حفاظت سے رکھیں۔
خواص:۔ دمہ کھانسی کے لئے مفید ہے۔
خوراک:۔ دو چاول سے ۴ چاول تک پان میں رکھ کر کھائیں۔ گھی خوب استعمال
کریں۔
نوٹ:۔ شیر مدار سوختہ ۲ چاول سے ۴ چاول تک بلغمی کھانسی اور تپ بلغمی
کے لئے پان میں رکھ کر کھلانا مفید ہے۔

کشتہ جات پوست بیضہ

اس کو اکسیر بیضہ و کشتہ قشر البیض یعنی کلس البیض بھی کہتے ہیں پوست بیضہ
کا مزاج اول دوم میں سرد خشک ہے۔
تصفیہ:۔ انڈے کے چھلکے کو تین شبانہ روز پانی میں بھگو دیں جس میں تھوڑا
نمک بھی ڈال دیں، پھر اندرونی جھلی اور آلائش سے صاف کر لیں جن انڈوں سے
بچے نکلے ہوں وہ زیادہ قوی سمجھے جاتے ہیں۔
نسخہ ۱:۔ کلس البیض یک وزن نوشادر یک وزن۔ بیاض البیض[1] دس وزن

---

[1] انڈے کی سفیدی

میں داخل کر کے کسی کانچ کے برتن میں ڈال کر اور اس کا منہ بند کر کے زمین کے نیچے اکیس روز تک دفن کریں بعد اکیس دن کے نکال کر بذریعہ قرع انبیق عرق لے لیں۔

خواص:۔ تک قائم ایک تولہ سیماب ایک تولہ بردو کو عرق مذکور میں دن کو دھوپ اور رات کو تشویہ دیں۔ سات دفعہ تکرار عمل سے سیماب منعقد ہو کر قائم ہوگا۔

نسخہ ۲:۔ کشتہ بیضہ زنگرف پوست بیضہ مرغ ایک تولہ شنگرف ا تولہ تاب گھیکوار سے ذرا کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک کر کے کوزہ گلی کے اندر اچھی طرح بند کر کے کہ ہوا نہ جا سکے۔ کوزہ میں دس تولہ عرق گھیکوار بھی ڈالیں۔ دس سیر اُپلوں کی آنچ کے درمیان رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک:۔ نصف رتی تک ہمراہ دودھ یا مکھن کے۔

خواص:۔ نہایت مقوی باہ۔ جریان، سرعت وغیرہ کو دور کرتا ہے مجلوقوں کے واسطے از حد مفید ہے۔ طلاً ذیلہ حجہ کمال ہے۔ ۴ گھنٹہ قبل کھائیں تو لذت بے اندازہ پائیں۔

نسخہ ۳:۔ کشتہ پوست بیضہ) قشر بیضہ جھلی سے پاک کیا ہوا لے کر لیموں کے عرق سے تر و خشک کریں اور کوزہ گلی میں بند کر کے چونہ یا اینٹوں کے بھٹہ کی آگ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک:۔ ا رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ خمیر گاؤ۔

خواص:۔ درد کمر، جریان، سیلان الرحم اور ذیابیطس کے لئے نافع۔ سیلان الرحم میں ترکیب ذیل سے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ۔ بال کھاتہ تین ماشہ۔ دار چینی تین ماشہ۔ طباشیر تین ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ ایک ماشہ ہمراہ شیر گاؤ روزانہ صبح کے وقت کھلائیں۔ سرعت کے لئے مسیح الملک مرحوم کے مطب میں کشتہ بیضہ مرغ اور کشتہ کلی ملا کر معجون آرد خرما کے ہمراہ استعمال کرایا جاتا تھا۔

نسخہ ۴:۔ پوست بیضہ مرغ حسب ضرورت لے کر نمک ملائے ہوئے پانی میں بھگو دیں۔ ۲-۳ روز کے بعد اس کی اندرونی جھلی دھو کر آب لیموں میں بارہ گھنٹے کھرل

کرکے کوزہ گلی میں بند کردیں اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین یا چار آگ دینے کے بعد جب سفید ہو جائے تو کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔
خوراک :- ۲ رتی۔
خواص :- جریان، ذیابیطس اور ضعف باہ کے لئے مفید ہے۔

کُشتہ جات سنگِ یشب

یہ ایک قسم کا سفید یا سبزی مائل پتھر ہے اس کا مزاج سرد خشک ہے۔
نسخہ ۱ :- سنگ یشب ۵ تولہ کو سرخ کرکے ۱۰ دفعہ عرق گاؤزبان میں بجھائیں پھر برگ گاؤزبان ۱۰ تولہ کا نغدہ کرکے درمیان رکھ کر ۲۰ سیر کے قریب آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔
خوراک :- ۲ رتی سے ۴ رتی ہمراہ شیر گاؤ۔
خواص :- سردرد دائمی، زکام نزلہ کمزوری حافظہ، دھڑکن وغیرہ کے واسطے یہ اکسیر ہے۔

نسخہ ۲ :- (کشتہ سنگ یشب) سنگ یشب کو آگ میں سرخ کرکے ۱۴ یا ۲۱ بار عرق گاؤزبان میں بجھائیں، پھر ۵ گنا گاؤزبان کو دودھ بکری کے ساتھ نغدہ کرکے درمیان میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آنچ دیں، پھر عرق بید مشک میں پیس کر ٹکیاں بنا کر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں، کشتہ سفید ہو جائے گا۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔
خواص :- مقوی دل و دماغ ہے۔
نسخہ ۳ :- (کشتہ سنگ یشب) سنگ یشب آگ میں سرخ کرکے ۴۰ مرتبہ بول گاؤ میں اور ۴۰ مرتبہ عرق گاؤزبان میں بجھائیں، پھر باریک پیس کر برگ گاؤزبان کا برابر سنگ یشب

نغدہ کر کے درمیان میں سنگ یشب رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں، پھر عرق گاؤزبان میں بجھا کر آگ دیں، کشتہ ہو جائے گا۔

خواص:۔ گرمی دل وجگر و بخار کو مفید ہے۔ دل کے دھڑکنے کا علاج مجرب ہے۔

خوراک:۔ ۳ رتی دودھ تازہ کے ساتھ۔

نسخہ ۴:۔ سنگ یشب ۱ تولہ (جو اصلی پتھر ہو) شیر مدار میں کھرل کر کے قرص تیار کر کے خشک کر کے ۵ سیر کی آگ دیں، پھر دوسری آنچ شیر گنوار گندل میں دیں، تیسری آگ جمبد میں دیں۔ نہایت اعلےٰ کشتہ تیار ہوگا۔ جو خفقان مزمنہ، تقویت دل اور معدہ میں اکسیر ہے۔ دیگر حرارت الامراض میں بھی مفید ہے اور بلاعون کے زہر کا تریاق ہے۔

خوراک:۔ ایک سے ۲ رتی۔

نسخہ ۵:۔ (کشتہ سنگ یشب) ایک تولہ سنگ یشب کو تین تولہ مطبوخ گاؤزبان میں جو عرق گلاب میں جوش دینے سے حاصل ہوا ہے، آٹھ پہر سنگ سماق کی کھرل میں سحق بلیغ کریں۔

خوراک:۔ ایک رتی مسکہ یا بالائی یا مویز منقی میں۔

خواص:۔ مقوی اعضائے رئیسہ دافع خفقان وضعف معدہ وقلب بارہا کا مجرب ہے چنانچہ خفقان مایوس کو تین روز کے استعمال سے آرام ہوگیا (مخزن)

نسخہ ۶:۔ سنگ یشب صاف شفاف سبز رنگ دار لیشہ کو آگ میں سرخ کر کے عرق گاؤزبان میں ۱۲ بار بجھائیں، بعدہ باریک کر کے دودھ بکری میں کھرل کریں اور ٹکیاں بنا کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار آنچ دیں۔

خوراک:۔ ایک تا دو رتی ہمراہ مربہ گاجر سیب آملہ گلقند یا مکھن ورق چاندی سے ملفوف۔

خواص:۔ تقویت دل کے لئے بے نظیر ہے۔ دل کی دھڑکن، دل کا ڈوبنا، دل بیٹھنا، دل کا کم ہونا، دل کا کمزور ہونا، وغیرہ۔ امراض میں مفید ہے۔ (آیورویدک نار ماکوپیا)

کشتہ جات سنگ یہود یا حجر الیہود

اس کو عربی میں حجر الیہود فارسی میں سنگ یہود۔ ہندی میں پتھر بیر کہتے ہیں
یہ بولی شکل کا پتھر ہے جو دونوں طرف سے نوکدار ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم۔ و خشک ۲ ہے
تصفیہ:۔ حجر الیہود کو کھرل میں باریک پیس کر پانی میں ملا دیں۔ جب پانی میں حل
جائے تو اس کو ایک برتن میں نتھار لیں جو حصہ تلے بیٹھ جائے اس کو پھر پیس کر اور پانی
میں ملا دیں اور جو کچھ پانی میں حل جائے اس کو نتھار کر تلے کے حصے کو پھر پیس کر اور
پانی میں ملائیں۔ اس طرح چند بار کریں۔ آخر میں تہ نشین اجزا کو خشک کر لیں۔

نسخہ 1:۔ سنگ یہود کو نصف وزن شورہ کے ساتھ پیسیں اور مولی کا پانی اس میں
ملا کر کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۵ سیر اپلوں کے درمیان آنچ دیں پھر نکال کر شورہ داخل کر
کے آب سوئی میں گھوٹ کر اسی طرح آنچ دیں۔ چار یا پانچ میں کشتہ ہو جائے گا۔
شورہ چونکہ مدر ہے اس لئے شورہ کا اثر بھی سنگ یہود میں بہتر طور پر آجاتا ہے۔

خواص:۔ درد گردہ و مثانہ میں یہ کشتہ سب ادویہ سے بڑھ کر ہے دودھ بکری
یا پانی کے ساتھ اس کو کھلانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ اور ہمیشہ کھلانے سے عارضہ قطعی
جاتا رہتا ہے۔

خوراک:۔ ۲ رتی سے ۴ رتی

نوٹ:۔ سوزاک کے واسطے یہ کشتہ زیرہ سفید ایک تولہ اور دانہ الائچی خورد تین
ماشہ کے ہمراہ کھائیں۔

نسخہ ۲:۔ سنگ یہود کو آب مولی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سمپٹ کر کے چھ سیر دشتی
اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آگ دے کر آب کیلہ میں کھرل کر کے دو مرتبہ آگ دیں

خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی ہمراہ شربت بزوری۔

خواص:۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری اور سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔

خوراک :۔ ایک تا دو رتی ہمراہ شربت انار

نسخہ ۳:۔ سنگ یہود ۵ تولہ کو ایک کوزہ گلی میں دس دس تولہ شورہ قلمی کے درمیان رکھ کر آدھ سیر مولی کا پانی ڈال کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر دوبارہ مولی کا پانی اسی قدر ڈال کر ۵ سیر اُپلوں میں پھونک دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ پھونکیں۔

نوٹ :۔ اس کشتہ کی تیاری میں ۵+۵+۵+۵+۵ = ۲۵ سیر اُپلے اور مولی کا پانی تین سیر صرف ہوگا۔

خوراک :۔ ایک سے ۲ رتی ہمراہ آب سرد

یادداشت :۔ اگر دو چاول جو کھار بھی اس کے ساتھ شامل کر کے پان کے ساتھ کھلائیں تو بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔ بعض اطبا یہ کشتہ معجون عقرب یا جوارش زرعونی کے ساتھ کھلا کر مع اضافہ عرق انناس و شربت بزوری معتدل پلاتے ہیں۔

نسخہ ۴ :۔ حجر الیہود ایک تولہ لے کر ۴-۵ بچھو کلاں کوٹ کر ان کے لغدہ کے درمیان رکھیں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر حجر الیہود کو بچھو کی راکھ سمیت پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ۱ تا ۲ رتی گوکھرو، حب القلب، تخم خربزہ ہر ایک پانچ ماشہ کے شربت کے ساتھ روزانہ کھلائیں۔

خواص :۔ پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے خارج کرتا ہے۔

نسخہ ۵ :۔ کشتہ حجر الیہود، جو حکیم فضیل احمد صاحب بدایوانی کا مجرب ہے شورہ قلمی دس تولہ لے کر اس میں سے ۵ تولہ ایک سکورہ میں ڈال کر اس پر حجر الیہود ۵ تولہ رکھیں اور باقی شورہ ۵ تولہ اس کے اوپر رکھ کر مولی کا نچوڑا ہوا پانی آدھ سیر سکورہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ اور آنچ دیں تو پانچ آنچوں میں کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اسے پیس کر شیشی میں رکھیں۔ اس میں سے بقدر ایک رتی اور جو کھار ایک رتی اور مولی کا نمک ۱ رتی، شربت بزوری ۴ تولہ میں ملا کر بیمار کو چٹا دیا کریں۔

خواص :- اس دوا سے پتھری گھل کر پیشاب میں ریگ کی طرح سے ایک ہفتہ میں نکل جاتی ہے۔

نسخہ ۶ :- حجر الیہود پاؤ سیر باریک پیس کر مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر عرق بیخ کیلا اتنا اس میں شامل کریں اور گل حکمت کر کے ایک من اُپلوں کی آگ کے درمیان رکھ دیں۔

خوراک :- ۲ رتی (بیاض یعقوبی)

نوٹ :- یشب سفید، سبز، خاکستری کئی قسم کا ہوتا ہے، ان میں سے سخت قسم عمدہ ہے۔

کشتہ جات سنگِ جراحت

دودھیا پتھر جس کو سل کھڑی کہتے ہیں وہ سنگ جراحت سے مختلف چیز ہے سل کھڑی وزن میں ہلکی، بہت سفید، چکیلی اور بہت نرم ہوتی ہے لیکن سنگ جراحت اس سے وزنی نیلگوں اور سخت ہوتا ہے۔

نسخہ ۱ :- سنگ جراحت ایک پاؤ، کتھ سفید ایک پاؤ، دونوں کو ایک برتن گلی میں رکھ کر منہ کو مٹی سے مضبوط بند کر کے ۱۵ اسیر اپلوں کی آگ دے دیں، سرد ہونے پر نکال کر رکھیں

خواص :- سوزاک کے لئے مفید ہے۔

خوراک :- بقدر ماشہ شیشم کے چھلکے کے شیرہ یا لسی کے ساتھ کھائیں اگر یہ نہ مل سکے تو دودھ کی لسی سے کھائیں۔

نسخہ ۲ :- ترکیب کشتہ سنگ جراحت ایک پیالہ میں رکھ کر لعاب گھیکوار سے بھر کر منہ بند کر کے ۱۵ اسیر آنچ دیں، اسی طرح تین چار آنچ دیں، کشتہ تیار ہو جائے گا۔

نسخہ ۳ :- (کشتہ سنگ جراح) سنگ جراح نصف سیر لے کر نیم کے پتوں کو کوٹ کر ایک کپڑے کے نیچے کچھ پتے رکھیں، اس کپڑے کو چھوٹی گٹھڑی کی طرح باندھ کر اوپر خوب مٹی کا لیپ کر دیں۔ کسی جگہ سوراخ نہ رہے۔ پھر اس کو سنگھ کے کشتہ کی طرح آگ دی جائے جب

ٹھنڈا ہو جائے نکال کر باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔

خواص و خوراک:- تپ اور بواسیر کے واسطے نہایت ہی مفید ہے۔ بڑے آدمی کے واسطے دو رتی، تپ والے کو بتاشہ میں، بواسیر خونی و نکسیر والے کو بتاشہ میں کھلانا چاہیئے۔ بد والا گرم چیز اور مرچ وغیرہ نہ کھائے۔ دودھ یا گھی سے سات روز روٹی کھائے۔

نسخہ ۴:- (از نب المجربات) سنکھیا کو دودھ کے ساتھ خوب باریک کر کے گولا آدمی چھٹانک کے گولے بنا کر خشک کریں اور دس پندرہ بڑی پاتھیوں کے درمیان رکھ کر پھونک دیں۔

خوراک:- دو دو ماشہ صبح دو پہر شام ہمراہ شربت انجبار تین تولہ۔

خواص:- یہ نسخہ استحاضہ کے لئے ہزار ہا بار کا آزمودہ ہے۔

سرمہ سفید

اسے عربی میں حجر اثمد، فارسی میں سنگ سرمہ اور انگریزی میں اینٹی منی سلفائیڈ کہتے ہیں۔ یہ ایک معدنی چیز ہے جو نرم اور چمکیلی ہوتی ہے۔ رنگت کے لحاظ سے سفید و سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ سرمہ سیاہ کھایا نہیں جاتا اور زینت کے لئے آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ سرمہ سفید کو مدبر یا کشتہ کر کے اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس کا مزاج سرد ۲ و خشک ۳ ہے۔

تصفیہ:- سرمہ سفید سنکھ اور کوڑی وغیرہ کو کانجی، سرکہ یا پانی میں صبح سے شام تک جوش دے کر صاف کر کے کام میں لائیں۔

نسخہ 1:- سرمہ سفید جس قدر ضرورت ہو کے کر گائے کے دودھ میں کھرل کریں۔ بعد ازاں ٹکیاں بنا کر سکھالیں، پھر ایک کوزہ لے کر اس میں سب ٹکیاں ڈال دیں۔ اس کا منہ مٹی سے بند کر کے یعنی گل حکمت کر کے آگ میں رکھیں، دس سیر پختہ لکڑی یا اپلے یا اپلوں کی آگ دو۔ سرد ہونے پر کوزے سے نکالیں اور پیس لیں۔

خواص :- یہ ہر قسم کے پرمیہ روگ یعنی جریان کیلئے اور امراض گرمی میں مفید ہے۔
مقدار خوراک :- دو رتی ہمراہ دودھ گائے سے گرمی کا موسم ہو تو شربت بنفشہ کے ساتھ کھا لیں، دو ہفتے میں آرام ہوگا۔

نسخہ ۲ :- سرمہ سفید صاف شدہ کو باریک پیس کر دہی میں تین روز تک کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور خشک کر کے گجپٹ کی آگ دیں، اسی طرح کھرل کر کے پانچ آگ میں عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔
خوراک :- ۲ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔
خواص :- یہ کشتہ خونی بواسیر، کثرت حیض اور سیلان الرحم کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۳ :- سرمہ سفید سالم ڈلی دو تولے کر دودھی خورد پاؤ بھر کے نغدہ میں رکھ کر ۴ سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک کر لیں۔
خوراک :- چار رتی ست بہروزہ اماشہ دن میں ۲ یا ۳ دودھ کی لسی سے نگل لیا کریں
خواص :- یہ کشتہ سوزاک کے تڑپتے ہوئے مریض کو فوراً تسکین بخشتا ہے۔ ہفتہ عشرہ تک استعمال کریں۔

نسخہ ۴ :- (کشتہ سرمہ سفید) سرمہ سفید ۲ تولہ کو عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ایک پاؤ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر پاؤ بھر گائے کے دہی کے ہمراہ کوزہ گلی میں بند کر کے سات سیر اپلوں کی آگ دیں۔
مقدار خوراک :- ۲ سے ۴ رتی۔
خواص :- سوزاک، جریان، بواسیر خونی اور صفراوی بخاروں میں نافع ہے۔

کشتہ جات زہر مہرہ

نسخہ ۱ :- (ترکیب کشتہ زہر مہرہ خطائی) زہر مہرہ کو دودھ بکری میں سارا دن کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ میں رکھیں اور سرپوش دے کر مٹی سے بند کر کے ۱۱ کم

اپلوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس رکھیں۔

خواص:۔ مقوی دل و دماغ بنانے اور اس ہے نہایت اعلیٰ چیز ہے دل و دماغ کی طاقت کے واسطے اس سے بڑھ کر اور کوئی مقوی چیز نہیں ہوگی۔

خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی۔

نسخہ ۲:۔ ایک پاؤ عمدہ سبز رنگ کا زہر مہرہ ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کرلیں۔ بعد ازاں دو سیر عرق گلاب خانہ ساز میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تمام عرق جذب ہو جائے بس کشتہ تیار ہے۔

خواص:۔ امراض صفراوی میں نافع ہے بالخصوص بچوں کے امراض میں عام استعمال کیا جاتا ہے۔ عطش (زیادتی پیاس) کو روکتا ہے۔ ہرے پیلے دستوں اور قے میں عرق گلاب یا عرق سونف کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

کشتہ جات صدف یعنی سیپ

تصفیہ:۔ سیپ شودھن یعنی سیپ صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سیپ کوئلکی آنچ پر رکھیں۔ چند منٹوں میں ان کی وہ سیاہ کھردری تہ جو اوپر کی طرف ہوا کرتی ہے اکھڑنے لگتی ہے اور اس کے جلنے کی وجہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔ اس وقت سیپ کو چمٹے سے پکڑ کر آگ سے نکال لیں اور چاقو سے سیاہ پرت کو الگ کر دیں، یہی اس کی شدھی ہے بغیر جلائے کھردری تہ کو الگ کرنا نہایت مشکل ہے۔

نسخہ ۱:۔ صدف ۱ ایک کوزہ میں رکھ کر اس میں اس قدر دودھ آک ڈالیں کہ صدف اچھی طرح تر رہے۔ دو روز ویسا ہی پڑا رہنے دیں۔ تیسرے دن گل حکمت کر کے ۱۴ سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دے دیں۔

خواص:۔ امراض بواسیر میں نہایت ہی مفید ہے۔

خوراک :۔ ۲ رتی

نسخہ ۲ :۔ صدف مروارید ی ۴ تولہ . قلعی (رانگ) ۲ تولہ (رانگ یعنی قلعی کے ناخن جیسے چھوٹے ٹکڑے) ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور گھیکوار رکھوار گندل) کے گودے سے بھر کر گل حکمت کر کے مٹی سے منہ اچھی طرح بند کر کے اس کو گجپٹ کی آنچ دیں (ایک گول گڑھا جس کی گز بھر گہرائی اور گز بھر چوڑائی ہو اس کے بیچ میں دوائی رکھ کر آگ دینے کو گجپٹ کہتے ہیں۔

خواص :۔ سوزاک کے لئے بنایت مفید ہے۔

خوراک :۔ بقدر ۳ ماشہ ہمراہ لسی گاؤ کے کھائیں دیگر امراض میں ایک رتی سے ۲ رتی تک بقدر مناسب سے دیں۔ واسطے تپ ہائے کھانسی ضیق النفس (دمہ) امراض بادی، بلغمی، جگر و طحال کو بھی نافع ہے۔ امراض گردہ کو بھی مفید ہے۔

نسخہ ۳ :۔ (ترکیب کشتہ سیپ) سیپ کو ۴ دن دودھ میں بھگو رکھیں۔ پھر سیاہی دور کریں۔ بعدہٗ کوٹ کر باریک کریں اور آک کے دودھ کے ساتھ کھرل کر کے اور کوزہ گلی میں بند کر کے گجپٹ کی آنچ میں پھونک دیں تو کشتہ ہو جائے گا۔

خواص :۔ پرانے بخاروں کو مفید ہے۔ قوت ہاضمہ و قوت باہ کو تیز کرتا ہے۔

خوراک ۳ رتی ہمراہ مکھن وغیرہ

نسخہ ۴ :۔ (کشتہ سیپ) آک کے دودھ میں سیپ کو دو تین دن تک بھگو رکھیں اور ظرف گلی میں بند کر کے آگ میں پھونک دیں۔

خواص :۔ ایک رتی پان میں یا بتاشہ میں ڈال کر کھانا بہت ہی مفید و مقوی ہے بھوک کے واسطے بھی اکسیر ہے۔

نسخہ ۵ :۔ (کشتہ صدف مروارید ی) صدف مروارید ی لے کر ان کی پشت کو علیحدہ کر دیں اور درمیانی چمکیلا حصہ ۵ تولہ لے کر اس کے ٹکڑے ایک کوزہ گلی میں ڈال دیں اور اس میں شیر بز بھر کر ۱۶ سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ مکھن۔

خواص:۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ جگر کو طاقت دیتا ہے۔ جریان و احتلام اور سیلان الرحم میں مفید ہے۔

کشتہ جات نیلا تھوتھا

اس کو توتیا ئے اخضر اور توتیائے ہندی بھی کہتے ہیں۔

نسخہ 1:۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ کی ڈلی مشک کافور چار تولے کے سفوف کے درمیان رکھ کر گلی کے کوزہ گلی کے درمیان میں رکھ کر سمپٹ کر کے اڑھائی سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔

خوراک:۔ ۱/۲ رتی ہمراہ مکھن۔

خواص:۔ آتشک و سوزاک کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۲:۔ (کشتہ نیلا تھوتھا، از مجربات حکیم یوسف حسن) کو ہنل کر یر کے ایک پاؤ نغدہ میں دو تولہ نیلا تھوتھا کی ڈلی رکھیں اور نغدہ ایک کوزہ میں دیں۔ دس سیر کی آگ دیں ایک ہی دفعہ میں کشتہ ہوگا۔ ورنہ دوسری بار آگ دیں، کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۳:۔ نیلا تھوتھا گل ارمنی ۴ گنا کے نغدہ میں اور ریٹھا کے چھلکوں کے پانچ گنا نغدہ میں رکھ کر آنچ دینے سے کشتہ سرخ کبھی سفید رنگ تیار ہوگا

خوراک:۔ ۲ سے ۴ چاول۔

نسخہ ۴:۔ چرچٹے کی لکڑیوں کا ایک پاؤ نغدہ بنا کر اس میں ایک تولہ نیلا تھوتھا رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں، کشتہ ہوگا۔

خواص:۔ مصفیٔ خون، مجفف قروح ہونے کی وجہ سے قروح خبیثہ، بھگندر، خارش آتشک اور جذام میں یہ کشتہ استعمال ہوتا ہے، اندرونی زخم بھرتا ہے۔

خوراک:۔ ۲ چاول سے ۴ چاول دہی میں رکھ کر صرف سات روز تک کھلائیں، غذا میں صرف گھی روٹی دی جائے۔

اس کو توتیائے اخضر، نیلا تو تیا، توتیا سبز بھی کہتے ہیں۔

نوٹ:- اس کو توتیا کشتہ از تجربات ناصر ملک صاحب ایڈیٹر ماہنامہ پیام صحت فیصل آباد۔

نسخہ ۵:- کشتہ توتیا پانچ تولہ کا ذرد دیسی باریک کر کے نصف ایک چھوٹے سے کوزہ گلی میں ڈال کر اوپر توتیا کی ٹکلی رکھیں اور باقی نصف اوپر ڈال کر گل حکمت کریں۔ اس کے بعد تین سیر اپلوں کی آگ دے کر ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔

خوراک:- ۲ سے چار چاول تک مکھن میں رکھ کر ایک ہفتہ کھلائیں۔

خواص:- سوزاک کہنہ اور آتشک کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۶:- نیلا تھوتھا ایک تولہ ملتانی مٹی چار تولہ پیس کر ایک کوزے میں نیچے اوپر دے کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔

خوراک:- ہر روز چار چاول کشتہ دہی میں رکھ کر کھلائیں اور خیال رکھیں کہ کشتہ نگلتے وقت دانتوں کو نہ لگنے پائے۔

خواص:- احتراق خون اور گٹھیا کو فائدہ کرتا ہے۔ آتشک کے لئے خاص چیز ہے اکثر ایک ہفتہ میں فائدہ ہوتا ہے۔

پارہ سنگھا

نسخہ ۱:- پارہ سنگھا ایک تولہ، شورہ ۲ تولہ، اجوائن دیسی ۲ تولہ، شورہ اور اجوائن کو باریک پیس کر پارہ سنگھا پر لیپ کریں اور کوئلوں کی تیز آگ کے درمیان دو گھنٹے تک رکھیں، پھر نکال کر خشک کر کے پیس لیں۔

خواص:- امراض بواسیر میں حد درجہ نافع ہے۔

خوراک:- ۲ رتی۔

نسخہ ۲:- ترکیب کشتہ شاخ گوزن (شاخ گوزن) پارہ سنگھا کو اشد رسیما نحیر کر کے

پتوں کے درمیان لپیٹ کر کوئلوں کے درمیان رکھیں۔ اور آگ جلائیں پھر پیس کر بھنگ کے پتوں کے پانی میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر گائے کے دہی کی لسی کو ٹھہرا رکھنے سے جو پانی اوپر رہ جاتا ہے اس پانی میں ذرا اصلاًیہ کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا لیں اور خشک کر کے ایک ہنڈیا میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے گجپٹ کی آنچ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

خواص:۔ مرض سوزاک میں حد درجہ نافع و مفید ہے۔ شاخ گوزن سوختہ ۵ ماشہ، کتیرا ۵ ماشہ سفوف کر کے ہمراہ پانی کے کھا لیں۔

خوراک:۔ نان گندم و مکھن اور لسی۔ تین دن میں سوزاک اور قرحہ بالکل کافور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳:۔ (ترکیب کشتہ بارہ سنگھا) بارہ سنگھا ۵ تولے کو لے کر اس پر ۵ تولہ شورہ اور ۵ تولہ اجوائن دیسی کے پانی میں گھوٹ پیس کر لیپ کریں اور کوئلے سلگا کر اس میں رکھ دیں اور پنکھا کریں۔ آدھ گھنٹہ میں کشتہ ہو جائے گا۔ رنگ اس کا سیاہی مائل ہوگا۔ پیس کر نگاہ رکھیں۔

خواص:۔ تمام اقسام کے دردوں حتیٰ کہ وجع المفاصل (گٹھیا) کے واسطے مفید اور ذات الجنب (نمونیا) کے لئے اکسیر ہے۔

خوراک:۔ ۳ رتی ہمراہ شیرۂ سونف و اجوائن، فی الفور آرام ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نسخہ ۴:۔ (کشتہ سینگ بارہ سنگا) بارہ سنگا کا سینگ ایک تولہ لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور ایک کوزہ گل میں رکھ کر اوپر سے ۵ تولہ آک کا دودھ ڈال دیں اور کوزہ کا منہ خوب طرح چکنی مٹی سے بند کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں، ٹھنڈا

ل بارہ سنگھے کے سینگ کو فارسی میں شاخ گوزن اور عربی میں قرن الایل کہتے ہیں۔
ٹ دوا کا کھرل کرنا۔ گھٹ پیسنا۔

ہونے پر نکالیں۔ پھر ہزار دانہ بوٹی کا بقدر آدھ پاؤ سے نغدہ کریں اور اس نغدہ میں رکھ کر دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

خواص :۔ یہ کشتہ رقت منی کو رفع کرتا ہے۔ طاقت بہت دیتا ہے۔ دافع احتلام کے بہترین دوا ہے۔

خوراک :۔ ۲ رتی

نسخہ ۵ :۔ (کشتہ بارہ سنگھا برائے تپ دق) شاخ بارہ سنگھا بقدر حاجت لے کر برادہ کریں اور اس کو شیر عشر (آک) میں اتنا تر کریں کہ دودھ اس کے اوپر ایک انگشت تک چڑھ جائے۔ اس طرح تین بار تر کر کے خشک کریں۔ پھر کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے گماروں کے آدھے میں آگ دیں۔ پھر اس کو نکال کر بدستور سابق تر کر کے خشک کریں اور اسی طرح سات دفعہ آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

خواص :۔ کھانسی، درد سینہ درد، تپ دق کے دور کرنے میں اکسیر ہے۔

خوراک :۔ ۱ رتی ہمراہ عرق گاؤزبان یا شربت انار، گیارہ روز تک ۱۲ روز تک کھلائیں۔

نسخہ ۶ :۔ بارہ سنگھا ۱۰ تولہ لیں اور اٹ سٹ بوٹی ایک سیر کا نغدہ بنا کر درمیان میں بارہ سنگھا رکھ کر کپڑ وٹی کر کے گل حکمت کریں اور سکھا کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر باہر نکالیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ۲ رتی ہمراہ تازہ پانی دن میں ایک بار

خواص :۔ ذات الریہ اور ذات الجنب، کھانسی، دمہ وغیرہ میں نہایت اکسیر ہے بار بار تجربہ کیا گیا۔

نسخہ ۷ :۔ کشتہ شاخ گوزن (جہت ضیق النفس بلغمی) برادہ شاخ گوزن نیم پاؤ شیرہ زمین قند نیم پاؤ میں شبانہ روز بھگو رکھیں۔ بعد ازاں کسی کوزہ گلی مستعملہ میں رکھ کر کوزہ کو گل حکمت کریں۔ خشک ہو جانے کے بعد زمین میں گڑھا کھود کر بیس سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ بالکل سرد ہو جائے باہر نکالیں۔ کشتہ برنگ سفید

ہوگا۔ اگر کچھ کسر رہے دوبارہ زمین قند میں گرکر کے بارہ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔
خوراک :- بقدر ارتی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔ غذا آملیہ و نان گندم یا کچڑی مونگ مرغن اور دال ارہر۔ نقل سرخ اور ترش سے پرہیز لازم ہے۔ (مفتاح اعظم)

کشتہ جات سنکھ

اس کو فارسی میں سفید مہرہ عربی میں حلزون یا ناقوس اور انگریزی میں کونچ شیل کہتے ہیں۔
نسخہ 1 :- ترکیب کشتہ سنکھ۔ سنکھ ۱۰ تولہ، گوکھرو سبز ۲۰ تولہ۔ گوکھرو (بھکڑا) کا نغدہ بنا کر درمیان میں سنکھ کو رکھ کر کپڑ وٹی کر کے ۲۰ سیر اپلوں کی آنچ دیں کشتہ سفید ہو جائے گا۔
خواص :- یہ کشتہ زہروں کا دافع ہے، تمام قسم کی سمیات کو دور کرتا ہے بلکہ اس کا سرمہ زہروں کے اثر کو زائل کر دیتا ہے، سب طرح کے بخاروں اور مرض حبس میں خاص طور پر مفید ہے۔
خوراک :- ۳ رتی تک۔
نسخہ ۲ :- (کشتہ سنکھ) سنکھ کے ٹکڑے گول چکر یعنی سنکھ کے بیچ جو گول چکر ہوتا ہے ایک سیر اگر لیں تو ایک کپڑے کے اوپر کتھ کے پتے بچھا کر اوپر قریب چوتھا حصہ سنکھ ڈالیں پھر اوپر سے پتے ڈالیں، پھر سنکھ غرضیکہ چار تہ پتوں پر سنکھ جب رکھا جائے تو کپڑے کی گانٹھ دے دیں، کتھ کے پتے تھوڑے نہ ہوں تاکہ سنکھ ننگا نہ رہے۔ کپڑے کے اوپر مٹی کا لیپ موٹا سا کریں، دھوپ میں رکھ کر خشک کریں پھر اپلے قریب دو من کے لے کر اس کے بیچ وہ گانٹھ رکھ دیں، رات کے وقت آگ لگا دیں، دوسرے دن شام کو نکال لیں سنکھ کشتہ شدہ ہوگا، اس کو باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔
خواص :- امراض ذیل کے واسطے اس کا استعمال اکسیر ہے۔
خوراک :- ہر بیماری میں بڑے آدمی کے واسطے دو رتی پانی کے گھونٹ سے مرض

تپ میں ہمراہ سات عدد مرچ سیاہ باریک شدہ کے کھانسی بلغم میں ہمراہ عرق سونف، کھانسی خشک میں ہمراہ طباشیر یا شکر تری پیٹ درد میں ہمراہ پھٹکری، منہ سے خون آنے میں ہمراہ طباشیر، کمزوری باہ و جسم میں ہمراہ مکھن سرسام میں ہمراہ جلوتری۔ چھاتی کے درد میں ہمراہ مگھاں، مرچ سیاہ، سونٹھ، خشکی میں ہمراہ سائیٹڈ یا دام کے دھات میں ہمراہ مصری قالبی، سوزاک میں ہمراہ آرد ماش، اوپر سے دہی پینا چاہیے، بجکس، بواسیر، زیادتی پیاس میں ہمراہ مصری بچے کو ڈبہ کے لئے۔ نصف رتی مصری کے ساتھ دھڑکے میں ہمراہ مولی۔ آتشک میں ہمراہ دہی کے اور سرخی چشم میں اس کی ایک سلائی آنکھ میں ڈال لیں۔

نسخہ ۳:۔ رکشتہ سنکھ) از مجربات کو براج دید پرکاش بی اے) سنکھ کے ٹکڑے لے کر سرکہ یا رس لیموں میں ابال کر صفا کر کے کوزہ گلی میں ڈالیں، اوپر سے رس گھیکوار ڈال کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں، تین آنچ میں عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔ مزید بہتر بنانے کے لئے گائے کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک بار مزید آنچ دیں۔

خواص:۔ بخار دق، امراض جگر، درد شکم، قراقر شکم سیاحی، بادی امراض اور ہاضمہ کی خرابی کے لئے مفید ہے، بدنما مہاسوں کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی تا دو رتی ہمراہ شہد یا تین ماشہ لون بھاسکر چورن۔

یادداشت:۔ بعض اطبا کشتہ سنکھ کو یورک ایسڈ کی زیادتی سے پیدا ہونے والے تمام امراض میں استعمال کرتا ہے۔ (اعوان)

نسخہ ۴:۔ رکشتہ حلزون یعنی سنکھ) سنکھ حسب ضرورت لے کر ۳ دن پانی میں ڈبو رکھیں تاکہ میل دور ہو جائے۔ پھر باتھو کرنڈ کا پانی نکال کر اس میں ۷ روز ڈبو دیں پھر نکال کر دو سیر باتھو کرنڈ کے نغدہ میں کپڑ وٹی کر کے تین سیر اپلوں کی گڑھے میں آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں۔ اگر خستہ نہ ہو تو دوبارہ باتھو کرنڈ کے نغدہ میں آگ دیں

مقدار و ترکیب استعمال:۔ مارگزیدہ کو دو رتی پہلی خوراک دیں۔ پھر نصف گھنٹہ بعد ایک رتی کھلا کر اوپر دودھ گھی پلائیں، آنکھوں میں بطور سرمہ ایک ایک سلائی

لگائیں اور زخم پر بھی چھڑک کر اوپر پٹی باندھ دیں، موسم سرما میں رضائی اوڑھا کر سلائے
تاکہ پسینہ خوب آئے، یہ نسخہ شفاء الملک حکیم نقیر محمد مرحوم بہت استعمال کرتا تھا
(نوٹ: باتھو کرنڈ کا پتہ بتھو سے زیادہ چوڑا ہوتا ہے اور چھتہ جڑ کی بجائے
بور ہوتی ہے۔ کرنڈ خوردنی استعمال میں بہت لایا جاتا ہے۔ اس کو دیہاتی تنگ تنور
اور چکی پر پلتے ہیں۔ اسوں کے موسم گرما میں گندم سے کھیت میں بکثرت ملتا ہے اس
کا نام تریاق مارگزیدہ و سگ گزیدہ کہیں تو بجا ہے۔

کشتہ جات کوڑی (خرمُہرہ)

کوڑی کو عربی میں ودع کہتے ہیں۔ یہ بھی سنکھ کے مانند ایک دریائی جانور کا خول ہے
تصفیہ :۔ کسی مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر ۲ گھنٹے تک کانجی کے رس میں پکانے سے
مصفا ہو جاتی ہے۔ یاد رہے کہ کشتہ کرنے کے لئے زرد کوڑی لینی چاہیئے عام کوڑی کی
نسبت زرد کوڑی کے ذکئے اوصاف ہوتے ہیں۔

نسخہ ۱ :۔ (ترکیب کشتہ کوڑی مفید برائے طحال اطفال وغیرہ) کوڑی زرد لے کر
آگ میں گرم کر کے رس لیموں میں بجھائیں۔ نرم قابل پیسنے کے ہو جائے گی۔ بعدہٗ لے کر
باریک پیس کر رس لیموں میں بجھائیں۔ نرم قابل ٹکیہ بنا کر پیالہ میں رکھ کر۔ ایسی آنچ
میں رکھ دیں۔ سفید کشتہ ہوگا۔

خواص :۔ امراض طحال یعنی تاپ تلی خصوصاً بچوں کی تاپ تلی کو از حد مفید و نافع
ہے۔

خوراک :۔ ایک رتی تک۔

نسخہ ۲ :۔ (کشتہ کوڑی زرد) زرد کوڑیاں لے کر ان کو کوئلوں کی آنچ میں ڈال دیں
اور جب جل کر سفید ہو جائیں تو نکال لیں۔ یہی کشتہ ہے اگر کوڑیاں ایک برتن گلی

میں ڈال کر گھیکوار کے گودے سے برتن بھر کر منہ بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں تو عمدہ کشتہ بنتا ہے۔

خواص:۔ مرض سنگرہنی وغیرہ کے علاج کی ادویات میں اس کا استعمال نہایت مزیدی و نافع ہے اور گرم دودھ کے ساتھ روزانہ کھلا تا درم غدہ قدامیہ کے لئے بیت مفید ہے۔

خوراک:۔ ایک ماشہ کشتہ کی چھاچھ کے ہمراہ صبح و شام کھائیں۔

نسخہ ۳:۔ (کشتہ خرمہرہ) برگ شیشم ۵ تولہ کے نغدہ میں کوڑیاں ۵ تولہ رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے حسب ضرورت آگ دے دیں۔ شگفتہ ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک سے ۳ ماشہ تک ہمراہ شربت بزوری ۴ تولہ دیں۔

خواص:۔ سوزاک کہنہ کو رفع کرتا ہے۔

نسخہ ۴:۔ ترکیب کشتہ خرمہرہ مفید برائے سرطان از مجربات حکیم اعظم خاں مرحوم پوست بیخ گولر ۲ تولہ۔ برگ دھماسہ ۲ تولہ پارہ مصفیٰ چھ ماشہ سب کو یکجا پیس کر نغدہ بنائیں، اس میں کوڑی زرد ۲ تولہ بند کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں، سابقہ تینوں دواؤں کے نغدہ میں ان کوڑیوں کو ۵ مرتبہ کشتہ کریں، پانچ آتشہ کشتہ خرمہرہ کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خواص:۔ یہ سرطان کی ایک خاص دوا ہے۔

خوراک:۔ سرطان کے مریض کو دو چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کر صبح و شام استعمال کرائیں نیز برگ دھماسہ چار تولہ کو دو سیر پانی میں پکا کر بچا پانی پینے کو دیں۔ گوشت بند کر دیں۔

کشتہ جات نمک

عربی میں ملح، فارسی میں نمک، ہندی میں لون کہتے ہیں۔ اس کے اسمائے کنایہ یہ ہیں کھار۔ اندرائن۔ سبخ الارض

نسخہ:۔ (کشتہ نمک) نمک کو کوٹ کر آگ کے دودھ میں بھگو کر یا آک کے پتوں کے درمیان لپیٹ کر ڈھائی سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر پیس کر رکھیں۔

خواص:۔ دمہ، کھانسی کے واسطے ازحد مفید ہے۔

خوراک:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک شہد یا دودھ کے ساتھ حسب موقع استعمال کیا جائے۔

کشتہ جات سلاجیت

سلاجیت شودھن:۔ اس کو گائے کے دودھ میں رات کو بھگو دیں اور صبح چھان دیں یا جوش دے کر دودھ خشک کر دیں، ترپھلے کے جوشاندے اور بھنگرے کے رس میں بھی صاف ہو جاتی ہے، پانی کا خشک کرنا ضروری ہوتا ہے۔

نسخہ 1:۔ (کشتہ اکسیر سلاجیت) سلاجیت کا کشتہ شاید آپ نے کم سنا ہو مگر یہ نسخہ اکسیر ہے سلاجیت گندھک آملہ سار برابر وزن لے کر کھوری لیموں کے رس میں ایک دن کھرل کر کے ایک پیالے میں رکھ کر منہ بند کر کے آٹھ اپنے اپلوں کی آنچ دیں، ایسے ہی آٹھ دفعہ آنچ دینے سے سلاجیت کا کشتہ بنتا ہے۔

خواص:۔ اس سے یرقان تپ دق، منداگنی، ذیابیطس، بواسیر گولا، تاپ تلی اور روگ مہاشول دامراض بوفی دور ہوتی ہے، تپ دق کے واسطے مجرب ہے اگر کشتہ فولاد اور مرجان کے ساتھ ملا کر دی جائے، تو کھانسی، دمہ سب فوراً دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ سلاجیت کی پہچان:۔ جو سلاجیت آگ میں ڈالنے سے دھواں نہ دے بلکہ کھڑا ہو جائے ... پانی میں ڈالنے سے اس میں سے تیندوے کی طرح ... پیدا ہوں۔ گو موتر کی بو آئے ایسی سلاجیت کو عمدہ سمجھنا چاہیئے۔

کشتہ جات پھٹکڑی

اس کو عربی میں شب یا شب یمانی زاج ابیض، فارسی میں زاک سفید اور ہندی میں پھٹکری کہتے ہیں اس کے اسمائے کنائیہ یہ ہیں زیح بلور، شورہ خاک وغیرہ قلعقلار قلقت۔ ... اس کی سفید ڈلیاں نمک شیشہ کے مشابہ ہوتی ہیں جو وزن میں نمک کی نسبت ... ہوتی ہیں یہ اپدھات سرخ اور سفید دو اقسام کی ہوتی ہے۔

نسخہ1:۔ سرخ پھٹکری ۵ تولے کو آک کی جڑ میں سوراخ کر کے رکھ دیں، اور گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

خوراک:۔ ۲ رتی ہمراہ مکھن۔

خواص:۔ ریاحی دردوں کے لئے مجرب ہے۔ گڑ اور تیل سے پرہیز کریں۔

نسخہ۲:۔ پھٹکری سفید ۵ تولہ، کافور ۲ تولہ دونوں کو عرق لیموں سے کھرل کر کے ایک پہر سایہ میں خشک کریں اور کوزہ گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے تین سیر اپلوں کی آنچ دیں۔

خوراک:۔ دو رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

خواص:۔ بخاروں کو دور کرتا ہے۔ سوزش بول، سوزاک امراض رحم مثلاً سیلان الرحم اور کثرت حیض میں مفید ہے۔

کشتہ جات مرکبہ

بعض اوقات چند چیزوں کو ملا کر کشتہ بناتے ہیں، اس سے نہ صرف ان چیزوں کی

تاثیر جمع ہو جاتی ہے بلکہ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ مرکب کرنے سے کشتہ زیادہ قوی الاثر
ہو جاتا ہے، کیونکہ بعض ادویات سے کسی فعل میں معاونت کا تعلق رکھتی ہیں، مثلاً سونے کا
کشتہ مروارید کے ہمراہ بنایا جائے تو اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کی تاثیر بڑھ جاتی ہے
نسخہ 1 :- کشتہ پارہ ایک حصہ، گندھک آملہ سار مصفیٰ ۴ حصہ دونوں کو اکٹھا کھرل کر کے
ایک بڑی سی کوڑی میں بھر دیں اور سہاگہ ۴ ماشہ دودھ میں پیس کر اس سے کوڑی کا
منہ بند کر دیں۔ اور ایک ہنڈیا میں رکھ کر ہنڈیا کا منہ خوب گل حکمت کر دیں۔ اور دس سیر
اپلوں کی آنچ دیں، ٹھنڈا ہونے پر پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک :- ۲ رتی، کھا کر اوپر سے گھی میں کالی مرچ ملا کر پئیں اور تھوڑی دیر بعد [illegible] کا
سفوف ۳ ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ نوش کر دیں تو ہر قسم کا سوزاک دور ہو جائے

نسخہ ۲ :- کشتہ پارہ، کشتہ تانبہ، نیلا تھوتھا مصفیٰ برابر وزن لے کر ایک دن سنگھاڑے کے گاڑھے میں کھرل کریں اور ایک گولہ بنائیں پھر سرسوں کے تیل میں ایک پہر تک پکائیں
ٹھنڈا ہونے پر سفوف کر رکھیں۔

خوراک :- چار رتی شہد میں ملا کر کھلائیں تو سخت سے سخت سوزاک بھی دور ہو جائے
اس دوائی کے کھانے سے کچھ دیر بعد شراب نمک ملا کر پینی چاہیے، جنہیں پرہیز ہو وہ کسی
کا پانی پئیں۔

نسخہ ۳ :- کشتہ پارہ، کشتہ سونا، کشتہ ہیرا، برابر وزن خونگلی اور مورمانتی بوٹیوں
کے رس کے ساتھ پہر کھرل کر کے گولہ بنائیں، جب سوکھ جائے تو ایک کوزہ گلی میں رکھ کر منہ خوب
اچھی طرح بند کر کے دس سیر جنگلی اپلوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیں، ٹھنڈا ہونے پر نکال
کر پیس لیں۔

خوراک :- ایک چاول مکھن میں دیں تو پرمیہ بالکل دور ہوگا۔

نسخہ ۴ :- رقیمی نسخہ کشتہ جات برائے غایت تقویت باہ لائق مہاراجگان و
نوابان۔ کشتہ چاندی، کشتہ ہیرا، کشتہ طلا، کشتہ تانبہ، پارہ مصفیٰ، گندھک مصفیٰ، کشتہ فولاد
پہلے سے دوسرا دگنا مثلاً کشتہ چاندی ۶ ماشہ ہو تو کشتہ سونا ایک تولہ، کشتہ تانبہ ۲ تولہ پارہ

۴ تولہ گندھک ۸ تولہ اور کشتہ فولاد ۱۲ تولہ لیں، سب کو ملا کر ایک دن کھرل کریں پھر آتشی
شیشی میں بھر دیں۔ شیشی پر کپڑ مٹی کر دینی چاہیئے اور شیشی کا منہ بند کر دیں، ایک
ہانڈی میں قریب پانچ سات سیر سیندھا نمک کے درمیان اس شیشی کو رکھ دیں اس طرح
کہ منہ شیشی کا ہانڈی کے باہر رہے، ۸ پہر تک آنچ کریں، پھر جب سرد ہو جائے تو
نکال لیں اور کھرل میں ڈالیں اور آک (مدار) کا دودھ نیز اسگندھ کا کولی، موشخ موصلی
اُٹنگال مکھانا ستاور ان سب کا کاڑھا کریں اور ہر ایک کی ۷ بھاونا دیں۔ (بھاونا یعنی
پُٹھ دینا کیونکہ ہوتا ہے) بھاونا پُٹھ کو کہتے ہیں، پُٹھ کا مطلب یہ ہے کہ دوائی اتنی ڈالی
جائے کہ کھرل کرنے والی دوائی تر ہو جائے۔ کھرل ہوتے ہوئے جب خشک ہو جائے تو
یہ ایک پُٹھ ہوتی ہے (علیٰ ہذا القیاس) اب کستوری، زعفران، بھیم سینی کافور، کنکول،
الائچی اور لونگ برابر وزن لیں، یہ کُل مل کر مندرجہ بالا کشتہ جات کی کل مقدار سے
۱/۸ حصہ ہونی چاہیئے مثلاً اگر مندرجہ بالا ادویات ۳۱ تولہ ۹ تولہ ہیں تو یہ ہر ایک ۸
ماشہ ہونی چاہیئے۔ اب تمام سفوف کے برابر مصری ملائیں۔ بعدہٗ ۴ رتی کے برابر دوائی -
کھائیں، اوپر سے سیر پاؤ یا آدھ سیر دودھ پیئیں اور میٹھی اشیاء کھائیں۔ تو اس کی بدولت
خوبصورتی، طاقت و تیج وغیرہ بڑھے بوڑھا بھی جوان ہو، میتھوگ سے کبھی نقصان نہ ہو

نسخہ ۵ :- ترکیب کشتہ زرد ہاتھ، تیز کوئلوں کی آگ پر تینوں دھاتوں یعنی سکہ جست
اور قلعی کو جیسا کہ لکھا گیا ہے۔ پگھلائیں اور پوست خشخاش باریک کر کے اپنے پاس رکھیں
اور کوئلوں کی آگ کو دھونکنی سے دھونکتے جانا چاہیئے، دوسرا شخص پوست کی چٹکی ڈالے
اور لوہے کی سیخ سے ہلاتا جائے وہ خاک ہوتا جائے گا۔ ایک ایک تولہ چیزیں ہوں
تو پاؤ بھر پوست خرچ آتا ہے، جب تمام راکھ ہو جائے تو صرف راکھ کو ہی لینا چاہیئے۔ دھاتوں
کو رکھ دینا چاہیئے، پھر جب کبھی بنانا ہو تو اس میں ڈال سکتے ہیں اب اس راکھ کو ترش دہی
میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سکھا لیں۔ اور پیالہ میں بند کر کے ۲۰ سیر اپلوں کی آنچ دیں، مگر آنچ
بہت ہی اچھی طرح سے لے تو زرد ہو جاتا ہے، ورنہ سیاہی مائل ہی رہے گا۔ پھر دہی میں
میں کھرل کریں اور اسی طرح آنچ دیں۔ چونکہ بہت سا اکٹھا بنانے میں اکثر ۸ آنچ تک بھی

دینی پڑتی ہے۔ تب کہیں جاکر زرد رنگت ہوتی ہے۔ دو تین آنچوں میں زردی نہیں ہوتی

نسخہ ۶:۔ پارہ مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ، کشتہ آہن، کشتہ قلعی، کشتہ تانبہ، کشتہ کانسی، کشتہ ہڑتال، نیلا تھوتھا، کشتہ سنکھ، کشتہ کوڑی، سونٹھ، مرچ، پیپل، آملہ، ہریڑ، بہیڑہ، چب، باؤبڑنگ، بدہاری، پکور، ماگدھی کی جڑ، پاڑہا، نیشادر، بیج دانہ الائچی، دیودار، پانچوں نمک برابر وزن سفوف کریں۔ اور بھیلا کا جوشاندہ ڈال کر کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خواص:۔ فوطوں میں پانی بھر جانے کی بیماری میں اس سے فوراً آرام آجاتا ہے اور ہر قسم کی کلانی فوطہ بلا شبہ دور ہو جاتی ہے۔

خوراک:۔ نصف یا ایک گولی حسب مزاج ہر روز پانی سے کھائیں۔ یہ نسخہ رنگ حسین میں لکھا ہے۔

نسخہ ۷:۔ کشتہ چاندی و پارہ مقوی دماغ و ازحد مقوی باہ۔ چاندی ۶ ماشہ، پارہ ۶ ماشہ، دونوں کو ۱۰ دن تک کنیر سفید کے پھولوں کے رس میں کھرل کریں، پھر ٹکیہ بنا کر اسگندھ بوٹی کے پتوں کے نغدہ میں جو پاؤ بھر ہو کوزے کر اچھی طرح کپڑ مٹی کرکے ۲ سیر آنچ دیں۔ پارہ و چاندی دونوں کشتہ ہو جائیں گے۔

خوراک:۔ ۲ چاول بھر ہمراہ مکھن کے ہر روز کھائیں۔

خواص:۔ سات دن میں وہ قوت آئے کہ برداشت مشکل ہو جائے، اکسیر ہے۔

نسخہ ۸:۔ کشتہ مرکب ازحد مقوی دماغ و دل و جگر۔ کشتہ چاندی ۶ ماشہ، کشتہ مرجان ایک تولہ، مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ، کشتہ عقیق ۶ ماشہ، کشتہ سونا ۳ ماشہ، عنبر ایک ماشہ، کستوری ۳ ماشہ، طباشیر ایک تولہ، دانہ الائچی خرد ایک تولہ، مغز کنول گٹہ ایک تولہ، کشتہ سنگ یشب ایک تولہ، کشتہ فولاد ۳ ماشہ، مغز بادام مقشر ایک تولہ، چار مغز ایک تولہ، مربہ ہی ۴ تولہ حسب دستور سب ادویات کو ملا کر رکھیں اور ہر صبح کھایا کریں۔ نئی زندگی حاصل ہو۔

خوراک:۔ ۱/۲ ماشہ سے ایک ماشہ تک حسب مزاج ہمراہ شیر۔

پرہیز:۔ جماع، ترشی و بادی سے بالکل پرہیز کریں۔

نسخہ ۹:۔ رکشتہ مجرب بیضہ دشنگرف غایت مقوی باہ) پوست بیضہ مرغ زاندر ملی چھلی دہ بیرکے) شنگرف ایک تولہ دونوں کو گھیکوار کے رس میں ایک دن کھرل کریں اور پھر ٹکیہ بناکر ایک کوزہ گل میں بند کرکے اور گل حکمت کرکے ۲ سیر اُپلوں کی آنچ دیں رکشتہ ہو جائے گا۔ اگر سفید نہ ہو تو دوبارہ یہی عمل کریں۔

خوراک:۔ ۵ و چاول سے ایک رتی تک مکھن میں ملاکر صبح کھایا کریں۔ ۷ دن میں ہی اس کا اثر ظاہر ہوگا۔

خواص:۔ قوت باہ کے لئے اکسیر صفت ہے۔ آزمودہ ہے۔

نسخہ ۱۰:۔ رکشتہ نقرہ فولادی) برادہ فولاد دو تولہ۔ برادہ نقرہ ایک تولہ بردو کو ملا کر کڑاہی میں ڈال کر تیز آنچ پر رکھیں اور نوشادر مسحوقہ کو چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں اور سلاخ آہنی سے ہلاتے جائیں ، تاکہ ذرات کی چمک غائب ہوجائے قریباً ۵ تولہ نوشادر کی ضرورت ہوگی ہے جب ذرات کی چمک غائب ہوجائے تو مٹی کا پیالہ اوپر رکھ کر نصف گھنٹہ آگ پر رہنے دیں تاکہ نوشادر اچھی طرح خارج ہو جائے۔ پھر کپڑ چھان کر لیں سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ مکھن بوقت صبح۔

خواص:۔ خون کے سرخ ذرات بڑھاتا ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے بھوک لگاتا ہے۔

نسخہ ۱۱:۔ رکشتہ ترو باتہ) قلعی، جست، سکہ ایک ایک تولہ اکٹھے آنچ پر پگھلائیں اور روغن گائے میں ڈال دیں۔ اس طرح ان کی صفائی ہو جائے گی۔ پھر اسی ڈلی کو کڑچھ میں رکھ کر کوئلوں کی آنچ پر رکھیں اور دھونکیں۔ کہ خوب پگھل جائے کسی لوہے کی سیخ سے خوب ہلاتے جائیں اور اوپر سفوف پوست خشخاش چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں۔ کچھ مدت بعد یہ راکھ سی ہو جائے گی۔ پاؤ بھر پوست کافی ہوگا۔ اگر کچھ حصہ راکھ ہونے سے باقی رہ جائے تو مضائقہ نہیں، اس کو پھر بھی کر لینا اور جو راکھ ہو گیا ہو اس کو لے کر ترش دہی میں دو چار گھنٹہ کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ گل یا پیالہ میں بند کرکے ۵ اسیر اپلوں کے درمیان

آنچ دے دیں۔ رنگ پہلے سیاہ تھا۔ اب سفید ہوگا۔ اگر سفید نہیں ہوا۔ پھر دہی میں اسی طرح کھرل کرکے اور آنچ دیں اور اسی طرح سے آنچیں دیتے جائیں۔ حتیٰ کہ رنگ بسنتی ہو جائے، زیادہ سے زیادہ پانچ آنچیں دینے کی ضرورت ہوتی ہے اگر ہوشیاری سے کافی آنچ دی جائے۔ تو ایک دو ہی کافی ہوتی ہیں۔

خواص:۔ سرعت، رقت جریان وغیرہ کا حکمی علاج ہے منی کو گاڑھا کرنے کے واسطے بے مثل ہے۔ اس سے خواہ کیسا ہی جریان ہو۔ سات دن کے اندر دور ہو جاتا ہے

خوراک:۔ ایک رتی مکھن میں ملا کر کھلائیں۔

نسخہ ۱۲:۔ (کشتہ چہار دہات) قلعی ایک تولہ جست ایک تولہ، سکہ ایک تولہ پارہ چھ ماشہ، ایک کڑچھے میں چاروں ڈال کر نیچے آگ دیں اور بیچ میں اٹ سٹ کی جڑ بھری اور پوست کوٹ کر ایک چٹکی ڈالیں، جب خاک ہو جائے تب پانی میں دھوئیں اور کنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں تین دن کھرل کریں اور پتلی پتلی ٹکیاں بنائیں اور خشک کریں اور دو پیالوں میں ایک پاؤ خام اجوائن ڈال کر وہ ٹکیاں رکھ دیں، پیالوں کا منہ بند کرکے خوب طرح کپڑ دھوڑی کریں۔ جب مٹی خشک ہو جائے ۲ من اُپلوں کی آنچ دیں ٹھنڈی ہونے پر نکالیں، رنگ زرد ہوگا۔

فائدہ۔ یہ کشتہ آتشک اور دھات کو بہت فائدہ دیتا ہے اور سوزاک کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی۔

نسخہ ۱۳:۔ (ترکیب کشتہ چہار دہاتی) قلعی ایک تولہ، سکہ ایک تولہ، پارہ ایک تولہ، جست ایک تولہ، ان چاروں چیزوں کو کڑچھی میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں، اول پوست خشخاش کوٹ کر اس پر چٹکی ڈالیں، جب خاکستر ہو جائے تو پانی سے دھو کر کنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں کھرل کریں۔ پھر بھیڑ یعنی گوسفند سادہ کے دودھ میں کھرل کریں، تین روز تک پھر پتلی ٹکیاں بنا کر خشک کریں پھر دو پیالے لے کر ان کے بیچ میں ٹکیاں رکھ کر ان پر کپڑ وٹی کرکے اور خشک کرکے ایک گڑھے میں رکھ کر ایک من پختہ پاتھیوں کی آگ

(۵) جب سرد ہو نکال لیں۔

نسخہ ۱۴:- کشتہ قلعی و پارہ مرکب (معمول مطب) قلعی ڈلی والی ۵ تولے کو پگھلائیں اور (۲۰) بار پانی میں بجھائیں، پھر پارہ ۲/۱ ۲ تولہ لے کر زمین میں گڑھا کھود کر ڈال دیں اور اس میں قلعی پگھلائی ملائیں، بعد ازاں قلعی و پارہ کو اس گڑھے میں سے نکال کر لوہے کے (ہاون) دستہ میں باریک کریں اب برگ حنا پاؤ بھر لے کر بہتر یہ تہ سفوف چھڑکیں، پھر اس نقرہ کو ۲/۱ سیر پرانے کپڑوں میں مضبوط لپیٹ کر گولہ سا بنا لیں اور محفوظ جگہ رکھ کر آگ لگائیں۔ دوسرے روز سرد ہو جانے پر کشتہ شگفتہ برآمد ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

خوراک:- نصف تا ایک رتی ہمراہ مکھن یا معجون آرد خرما ایک تولہ۔

نسخہ ۱۵:- (ترکیب کشتہ مرکب) جست ایک تولہ، سکہ ایک تولہ، قلعی ایک تولہ یا بقدر حاجت لے کر آگ پر پگھلائیں اس کو چند بار روغن مادہ گاؤ میں سرد کریں، بعد ظرف سفالی میں رکھ کر آگ پر رکھیں، جب وہ پگھل جائے تو اس پر پوست خشخاش جو باریک پسا ہوا ہو۔ یا سرسا ہی لے کر چند بار بذریعہ چٹکی ڈالتے جائیں، جب خاک ہو جائے تب کھٹے دہی میں کچھ عرصہ تک کھرل کریں اور ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں، بعدہ کورے ٹھیکرے پر رکھ کر پھر اس کو آگ پر رکھیں اور آگ کو تیز کر دیں، جب خوب سرخ ہو کر ٹکیاں بالکل خشک ہو جائیں تو اتار کر سرد کر لیں، پھر کھرل کر کے کام میں لائیں۔

خواص:- دافع سوزاک ہے۔ نیز جریان وغیرہ کو بھی رفع کر دیتا ہے۔

خوراک:- ۱ ایک رتی۔ غذا نان گندم بے نمک ہمراہ روغن گاؤ کھایا کریں۔

نسخہ ۱۶:- (مرکب کشتہ جات سے مقوی باہ) شنگرف تولہ، سیماب ۶ ماشہ، گوگرد ۶ ماشہ، سہاگہ تولہ، کنوار گندل کے رس میں کھرل کریں، برابر ایک دن پھر ایک بیضہ مرغ خالی میں ڈال کر دوسرے بیضہ مرغ سے انڈے کا منہ بند کر کے باریک ململ کے کپڑے سے کپڑوٹی کریں۔ مٹی میں تر کر کے۔ اس کے بعد تین بار گاچنی مٹی سے گل حکمت کریں، ایک بار خشک ہو جانے پہ دوسری گل حکمت کریں، پھر ڈھائی سیر ریت کے درمیان رکھ کر برتن گل حکمت کریں اور خشک کر کے نیچے ۴ پہر آنچ جلائیں، سرد ہوتے پر نکالیں، دوا کامل نکلے گی۔

خوراک:۔ دو چاول برگ پان سے مقوی باہ دواکے مسکاٹی اس سے کام لیں۔

نسخہ ۱۷:۔ رکشتہ مرجان جواہر دالا) مرجان ۱ تولہ، یاقوت ۴ ماشہ، عنبر ایک ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ، ورق طلا ایک ماشہ، زمرد ۵ ماشہ۔ سب کو عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کریں، اس کے بعد ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کرکے ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ دو چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ۔

خواص:۔ دل ودماغ کو تقویت بخشتا ہے۔

نسخہ ۱۸:۔ رکشتہ مرکب) ورق نقرہ چھ ماشہ، ورق طلا چھ ماشہ، یاقوت چھ ماشہ، مرجان ۱ تولہ، مروارید چھ ماشہ، زمرد ۶ ماشہ، ان تمام کو رس کنوار گندل میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کریں، پھر دو پیالوں میں بند کرکے ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پھر رس کنوار گندل سے کھرل کریں۔ تین آنچ رس کنوار گندل سے اور تین آنچ گوکے پانی سے دینی ہیں۔ کل چھ آنچ ہوں گی۔ جب دوا تیار کرتے لگیں تو ورق ایک ایک کرکے شامل کریں اور کھرل خوب زوردار ہاتھوں سے ہو اور رس کنوار گندل کا ساتھ لگاتے رہیں۔ یہ ایک اعلیٰ درجہ کا نایاب کشتہ ہے جو ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرنے کے کام آتا ہے۔

خوراک:۔ ایک سے دو چاول مکھن یا معجون مناسبہ سے۔

نسخہ ۱۹:۔ (جوہر موسومہ بہ جواہر خمسہ) سیماب سم الفار، رسکپور، مردار سنگ، چکنہ ہر ایک ایک تولہ نمک لاہوری ۴ تولہ سب کو عرق لیموں میں ۴ پہر کھرل کریں، پھر خشک کرکے بطریق معروف جوہر اڑالیں، ایک پہر تک آنچ رہے اور جوہر دواسے پیالہ پر ہے کھرچ کر رکھا جائے۔

خوراک:۔ ایک چاول سے دو چاول تک مکھن یا بالائی وغیرہ میں غذا صرف دودھ چاول۔

خواص:۔ خبیث اور کہنہ آتشک کے علاوہ خنازیر بواسیر بھگندر میں تیر بہدف ہے ایک ہفتہ میں مواد فاسد کا قلع قمع کر دیتا ہے۔

نسخہ ۲۰:- کشتہ حجر الیہود و سنگ سرماہی) از تراکیب حکیم ڈاکٹر عبد الحمید بھوپالوی
حجر الیہود ۳ تولہ، سنگ سرماہی چھ ماشہ، شورہ قلمی ۳ تولہ تینوں کو مولی کی جڑ کے
پانی میں پیس کر مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں
اسی طرح سات مرتبہ آگ دیں اور ہر مرتبہ دو تولہ شورہ قلمی اور پانچ تولہ مولی کا
پانی اضافہ کرتے رہیں۔
خوراک ۱ رتی سے ۱ ماشہ تک مدرات مناسبہ کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد:- سنگ گردہ و مثانہ کے لئے قوی الاثر ہے۔

مختلف نکات متعلق بہ کشتہ جات

کشتہ جات حجریات (پتھر) زیادہ مفید ہیں۔ بہ نسبت کشتہ جات فلزات (معدنیات) کے کشتہ جات ذوی الاجساد (سونا، چاندی، قلعی، سیسہ، جست، فولاد، خبث الحدید) بے ضرر ہیں۔ بہ نسبت ذوی الارواح (سم الفار، شنگرف، ہڑتال، دار چکنا، کپور) اور سیماب کے اسی طرح کہنہ تیار کئے ہوئے بہتر ہیں بہ نسبت جدید تیار کئے ہوئے کے۔ نیز جن میں اجزائے سمیہ دخل نہ ہوں تو بہتر ہیں بہ نسبت ان کے جن کی ترکیب میں سمی اجزا داخل ہوں۔ اس لئے کشتہ جس چیز سے تیار کیا جاتا ہے اس چیز کی تاثیر کو وہ اپنے ہمراہ بدن میں ضرور پہنچاتا ہے۔ وہ لوگ غلطی پر ہیں جو کہ معدنی اشیا سے تیار کئے ہوئے کشتوں کو ناقص سمجھتے ہیں۔ ویدک کتب میں زیادہ تر معدنی اشیا سے کشتہ جات بنانے کی تراکیب درج ہیں۔ البتہ جڑی بوٹیوں (نباتات) سے پھونکے ہوئے کشتے تیزابی اور معدنی اجزا سے تیار کئے گئے کشتوں سے بدرجہا بہتر ہیں اور جن بوٹیوں یا دواؤں کے ذریعہ وہ تیار کئے جاتے ہیں بالعموم انہی کے خواص و افعال کے حامل و سرمایہ دار ہوتے ہیں چنانچہ تجربہ اس بات کا شاہد ہے لیکن ویدسونا چاندی تانبا، قلعی، سکہ وغیرہ کا کشتہ پارہ ملا کر کرنا بہتر خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگرچہ

پارہ اُڑ جاتا ہے۔ لیکن اپنا قوی اثر دھات میں چھوڑ جاتا ہے۔ انہی وجوہ سے مشرقی طریقہ سے تیار شدہ کشتوں اور مغربی طریقہ سے تیار شدہ آکسائیڈز میں بااعتبار طاقت بہت نمایاں فرق ہے۔

بدوں صفائی اشیاء کشتہ سے کیا کیا نتائج پیدا ہوتے ہیں

صاف کرنے سے مطلب یہ ہے کہ کشتہ کئے جانے والی چیز کو ان ضرروں سے پاک کر لینا چاہیئے۔ جو اس میں قدرتاً موجود ہیں اگر انہیں صاف نہ کیا جائے تو ان سے جو بد نتائج پیدا ہوتے ہیں، جنکی تفصیل نیچے درج ہے۔ جن دھاتوں یا اپدھاتوں کو کشتہ کرنے سے پہلے صاف کر لینا ضروری ہے ان کے تصفیہ کرنے کی ترکیب ابتدا میں ہی بتائی گئی ہے جو ہمارے تجربہ میں آچکی ہے۔

غیر مصفےٰ پارہ :۔ اس میں یہ آٹھ عیب ہیں۔ سیسہ، رانگ، آگ، چنچلتا، آگ کو بالکل نہ سہنا۔ زہر، گردوش، اور مل، سیسے سے جسم کا جڑھ ہو جاتا، رانگے سے کوڑھ یعنی جذام آگ سے جلن چنچلتا ہے امراض منی، آگ نہ سہنے سے مورچھا اور بے ہوشی، زہر سے موت گردوش سے پھوڑا پھنسی اور مل سے بیسیوں قسم کی امراض پیدا ہوتی ہیں، پس جو غیر مصفےٰ پارہ کو کھاتا ہے اس کو طرح طرح کے امراض جذام وغیرہ نیز کئی قسم کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ہندوؤں کے ہاں مشہور ہے کہ شیوجی مہاراج جنہوں نے پارہ کے متعلق سب سے پہلے تحقیقات کی لکھتے ہیں کہ جو شخص غیر مصفےٰ پارہ کو مارتا ہے وہ برہم ہتیارا، مراد خون اور گناہ عظیم کے کرنے والا ہے۔

غیر مصفےٰ گندھک :۔ جذام، بخار، امراض صفرا کو پیدا کرتی ہے اور رنگ طاقت اور منی کو کم یا خراب کرتی ہے۔ اس واسطے بغیر صاف کرنے کے گندھک کبھی کسی دوائی میں نہ ڈالنی چاہیئے۔

غیر مصفےٰ سونے کا کشتہ۔ طاقت اور منی کا ستیاناس کر دیتا ہے جسم میں مختلف قسم کے امراض پیدا کرتا ہے اور انسان کو ہمیشہ دکھی رکھتا ہے۔ اس واسطے سونا مصفیٰ و پاک صاف کر کے

ے کرنا چاہیئے۔

غیر مصفیٰ چاندی کا کشتہ :- کھجلی، قولنج، سر درد، قبض اور پانڈو روگ یا بجھس پیدا کرتا ہے، قوت باہ و طاقت جسمانی کو کم کرتا ہے، پس چاندی کا کشتہ کرنے سے پہلے چاندی کو صفا کر لینا ضروری ہے۔

غیر مصفیٰ تانبہ کا کشتہ :- جلن، کھجلی، اسہال، درد سر، سر کا گھومنا وغیرہ اکثر امراض پیدا کرتا ہے اور منی کو بھی کم کرتا ہے پس تانبہ کو بغیر صاف کئے کشتہ نہ کرنا چاہیئے۔

غیر مصفیٰ قلعی کا کشتہ :- گھولا، جذام، یرقان، ذیابیطس وغیرہ وغیرہ امراض کو پیدا کر کے طاقت کو کم کرتا ہے۔

غیر مصفیٰ سیسہ کا کشتہ :- جذام، گولا، کھانے سے نفرت، زردی چہرہ، کمزوری خونی امراض، سوزاک، بخار، پتھری، بھگندر کو پیدا کرتا ہے۔ پس سیسہ کا کشتہ صاف کر کے کرنا چاہیئے۔

غیر مصفیٰ لوہے کا کشتہ :- عمر کو کم کرتا ہے، نامردی، جذام، امراض قلب، پتھری، رسولی وغیرہ وغیرہ اکثر امراض کو پیدا کرتا ہے، اس واسطے جب آہن یا فولاد کا کشتہ کرو تو پہلے صاف کر لو۔

غیر مصفیٰ کشتہ سونا مکھی :- اس سے مختلف امراض بلا وجہ پیدا ہونے لگ جاتے ہیں جو کہ بہت ہی نقصان دہ ہوتے ہیں۔

غیر مصفیٰ نیلا تھوتھا :- اس کے بھی وہی عیب ہیں جو کہ غیر مصفیٰ تانبہ کے ہیں۔

غیر مصفیٰ سنگ بصری کا کشتہ :- یہ رنگت کو بگاڑتا ہے، قے لاتا ہے۔ اور مختلف امراض پیدا کرتا ہے۔

غیر مصفیٰ ابرق کا کشتہ :- یہ کشتہ ایسی امراض کو فوراً پیدا کرتا ہے جیسے کہ بھیڑیے کا بال پیٹ میں رہ کر طرح طرح کے روگ پیدا کر دیتا ہے، غرضکہ اس سے بیسیوں ہی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

غیر مصفیٰ ہڑتال کا کشتہ :- عمر کو کم کرتا ہے، بلغم، سودا اور پرمیہ وغیرہ کو پیدا

کرتا ہے۔ ہچکی، بخار وغیرہ بھی اس سے ہو جاتے ہیں۔ اگر کشتہ ہی کچا رہ جائے تو جذام تک پیدا کرتا ہے۔

غیر مصفیٰ اشنگرف کا کشتہ :- جذام، نامردی، بے ہوشی، تھکاوٹ وغیرہ کو پیدا کرتا ہے۔

غیر مصفیٰ اسباگہ :- قے پیدا کرتا ہے اور نقصان عظیم کا باعث ہوتا ہے۔

غیر مصفیٰ منسل :- اس سے پتھری، سوزاک، بدہضمی اور قبض وغیرہ امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔

غیر مصفیٰ سلاجیت :- جلن، مورچھا، دوار، رکت پت، امراض خونی بدہضمی وغیرہ کو پیدا کرتا ہے۔

نکتہ درباره کشتہ خام :- جو عیب و نقص غیر مصفیٰ کشتہ جات کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں وہی عیب و نقص کچے کشتہ جات میں بھی ہوتے ہیں۔

نکتہ درباره کشتہ درست و مصفیٰ :- مصفیٰ دھات یا اوپدھات کا درست کشتہ صحیح اکسیر یا آب حیات کا حکم رکھتا ہے۔ کشتہ جات کے فوائد بیشمار ہیں جو امراض مہینوں میں دور ہوں وہ کشتہ جات کے طفیل گھنٹوں میں دور کر سکتے ہیں۔ کیوں نہ ہو جن کے اتنے فوائد ہیں وہ اگر خراب طور پر بنائے جائیں تو نقصان بھی ویسے ہی سخت پیش آئیں گے۔ بخلاف اس کے معمولی پنساری کی ادویہ جو کہ فوراً فائدہ نہیں دکھاتیں، ان کے نقصانات بھی بمقدار ان کے فائدوں کے تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔

امتحان کشتہ جات :- جو چیزیں کشتہ کی جاتی ہیں ان کو یونانی الفاظ میں ذی الاجساد اور ذی الارواح دو ناموں سے پکارتے ہیں اور دو زبان میں ان کا ترجمہ نہ اڑنے والی دھاتیں اور اڑنے والی دھاتیں ہو سکتا ہے۔ ویدک میں ان تمام چیزوں کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔

سات دھاتو :- سونا، چاندی، تانبہ، لوہا، قلعی، سیسہ، جست۔ بعض اس میں کانسی و پیتل کو ملاتے ہیں۔ سونا، چاندی، تانبہ، لوہا، قلعی، سیسہ، جست ان کو لوہ سرشٹے بھی کہا جاتا ہے۔ یہ مفردات سے ہیں اور کانسی پیتل دیگر دھاتوں کو ملا کر بنائے جاتے ہیں۔ یعنی یہ بنی ہوئی دھاتیں ہیں۔

ست اپدھاتو :- سونا مکھی، نیلا تھوتھا، ابرق، سرمہ، منسل، ہڑتال، سنگ بصری

ف آپ کے معنی نزدیکی کے ہیں فوائد میں یا کسی مشترک جزو کے لحاظ سے۔

بعض روپا مکھی کو ساتھ ملا کر آٹھ گنتے ہیں۔ بعض سات دھاتو کے مطابق ان کے سات ہی اپ دھاتوں گنتے ہیں۔

سونے کی اپ دھاتوں۔ سونے سے پیدا ہوتی۔ سونا مکھی

چاندی " " " " چاندی " " " " روپا مکھی

تانبہ " " " " تانبہ " " " " نیلا تھوتھا

قلعی " " " " قلعی " " " " مردار سنگ

جست " " " " جست " " " " کھپریا

سیسہ " " " " سیسہ " " " " سفید ھور

لوہا " " " " لوہا " " " " منڈور

رس :- پارہ۔ گندھک۔ ابرق۔ ہڑتال۔ سرمہ۔ گیرو۔ مگر دراصل رس ایک پارہ ہی ہے اور باقی سب اُپ رس جانو۔ ان کے علاوہ آپ رس مندرجہ ذیل ہیں شنگرف[۲] سہاگہ، پھٹکری، منسل، سیپ، سنکھ، سمندر پھین، مٹی، کوڑی، گھونگا، ریت، سلاجیت[۳]

سادھارن رس :- کیلا، سنکھیا، نوشادر، کوڑی، جراپو، بول۔ گوگل، کپور

نورتن :- مونگا، موتی، لہسنیا، ہیرا، پنا، گومیدک، مانک، نیلم، پکھراج

منی :- دی کرانت[۴] سورج کرانت، ہیرا، موتی، چندر کرانت، راجا ورت، پنا، پکھراج، تیلج، پدم راگ، مونگا، ڈیلدریہ، نیلم منی، ان تمام کو منی کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔ بہت سے پتھر ایسے ہیں جن کو اُپ رتن کہا جا سکتا ہے مثلاً لاجورد، عقیق، صدف مروارید، یشب وغیرہ

---

[۲] وہ اشیاء جو کسی حد تک پارہ کے فوائد رکھتی ہیں یا ان میں پارہ کا جزو ہے

[۳] اس کو سونا، چاندی، تانبہ اور لوہا چاروں دھاتوں کی اُپ دھاتو جدا جدا قسم کی جاننا چاہیئے۔

[۴] یہ ہیرے کی ایک بگڑی ہوئی قسم ہے۔

وِش :- ۱۸ قسم کا۔ بچھناک۔ آک۔ کنڈ ہاری۔ کنیر۔ گھونگچی۔ کچلہ۔ جاگوٹہ۔ دھتورہ۔ افیون بھانگ۔ تھوہر۔ سنکھیا وغیرہ۔

اصل بات یہ ہے کہ جوں جوں آدمی بنائے توں توں اس کا پتہ لگتا ہے کہ کشتہ اصل بنا ہے یا کہ نہیں۔ خاص پہچان ہر ایک کشتہ میں کہنی بڑی مشکل ہے۔ کیونکہ ایک کشتہ بیسیوں طرح کا اور بیسیوں رنگوں کا بنتا ہے۔ تاہم ہم نیچے متبدیوں کے واسطے پہچان لکھتے ہیں۔

واضح ہو کہ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ یہ کشتہ ہی ہے تو بھی اس سے یہ واضح نہیں ہوتا کہ یہ فلاں آدمی کو فائدہ کرے گا۔ یا نہیں۔ کیونکہ اوّل تو مختلف اشیا میں مارنے کے سبب اوصاف مختلف ہوتے ہیں۔ پارہ سانپ وغیرہ کے زہر میں کشتہ بھی ہوا ہو تو اس کے کھانے سے خرابی ہو سکتی ہے۔ چاندی انار کے پانی میں کشتہ کی ہوئی جہاں بخاروں کو مفید ہے وہاں جمال گوٹہ اور سنکھیا و نیلا تھوتھا میں کشتہ کی ہوئی سخت گرم ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ کشتہ سے بھی یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ آیا صاف کر کے بنایا گیا تھا۔ یا یونہی اور کشتہ کے واسطے جو جڑی لی گئی تھی وہ اچھی تھی یا بُری۔ پس جب کہ کشتہ کسی دوسرے سے لے کر کھانا ہو۔ امتحان سے یہ کبھی دریافت نہیں ہو سکتا ہے کہ یہ کامل ہے یا ناقص اور استعمال کرنا چاہیئے یا نہیں۔ یہ تو صرف اگلے کے اعتبار پر ہے اور جس حکیم یا وئید پر اعتبار نہ ہو اس کا کشتہ کیا کوئی بھی دوا استعمال کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔

پس کشتہ جات کا علم سیکھنے والے متبدیوں کے واسطے یہ امتحان بہتر ہے۔ جب وہ خود بنائیں تو جانچ کر دیکھ لیں۔ اکثر لوگ "کشتہ جات اکسیری" کے مندرجہ نسخہ جات بناتے رہتے ہیں لیکن یہ نہیں جان سکتے کہ ٹھیک بن گیا ہے یا نہیں۔ اس واسطے مختصراً یہ مضمون درج کر دینا بھی نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے۔

سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ لوہا۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ کانسی۔ پیتل۔ بھرت۔ منور وغیرہ قسم کی دھاتیں جب کشتہ کی جائیں تو اوّل پہچان یہ ہے کہ وہ سخت نہ رہیں یعنی خاکستر ہو جائیں

اور ہاتھ سے پس جائیں۔ اگر وہ سخت ہوں اور ایسی سخت ہوں کہ کھرل نہ ہو سکیں تو وہ کچی ہیں ان کا استعمال یقیناً مضر ہے کوئی بھی دھات ہو۔ اوّل اس کی پہچان یہ ہے کہ میدہ کی طرح باریک ہو اور انگلیوں کے پوروں میں پینے پر اس کی کوئی رڑک معلوم نہ ہو۔ پھر ہر کشتہ کی بعض پہچانیں بھی ہیں۔ مثلاً نیلا تھوتھا اور تانبہ کا کشتہ دہی میں ذرا سا ڈال دیں۔ اگر وہاں زنگار نہ دے تو صحیح ہے ورنہ ناقص ہے اور استعمال کے قابل نہیں ہے۔ فولاد اور لوہے کے کشتہ کا یہ امتحان کہ وہ پانی پر تیرتا ہو ٹھیک نہیں ہے۔ انگریزی کشتہ فولاد جو روپیہ ڈیڑھ روپیہ میں پونڈ بل جاتا ہے۔ پانی پر تیرتا ہے لیکن فوائد میں وہ کوئی خاص طاقت نہیں رکھتا اور معمولی منور کے برابر بھی اس کا فعل نہیں ہوتا۔ برخلاف اس کے ہمارے دیسی ساخت کشتہ فولاد میں سے اکثر پانی پہ نہیں تیرتے لیکن میدہ کی طرح ٹھیک باریک ضرور ہوتے ہیں وہ فوائد میں دس بیس گنا زیادہ کامیاب پائے جاتے ہیں۔ پس پانی پر تیرنے والا مسئلہ خارج از بحث ہے۔ ویسے اگر کوئی اعلیٰ کشتہ فولاد پانی پر تیرے تو یہ زائد خوبی ہو گی۔

چاندی کا کشتہ عام طور پر اطباً ناقص استعمال کراتے ہیں۔ یا اس کی طرف کم توجہ دی جا رہی ہے۔ چاندی کا کشتہ پھول جائے اور انگلی کے پوروں میں لے کر دبائیں تو پس جائے تو وہ بہتر ہے۔ جب سکو، سیپ، مرجان اور دیگر حجریات کے کشتہ جات بنائے جاتے ہیں تو ان کے شگفتہ ٹکڑے ذرا سخت ہوتے ہیں لیکن عرصہ تک رکھے جائیں تو خود بخود ملائم اور باریک ہو جاتے ہیں۔ کشتہ جس قدر ملائم ہوتا اتنا ہی جسم کے اندر حل ہونے کی تاثیر رکھتا ہے۔

اُڑنے والی چیزیں مثل شنگرف، سم الفار، ہڑتال وغیرہ کا امتحان یہ ہے کہ اوّل دوا کا وزن پورا برآمد ہو۔ اگر شنگرف یا سم الفار یا ہڑتال ایک تولہ رکھی تھی تو جو کشتہ نکلا ہے وہ ایک تولہ ہو۔ اس لئے آپ کشتہ کرنے کے بعد وزن کریں اور نوٹ کریں اگر کشتہ تولہ سے کم ہو تو جان لیں کہ اس کا کوئی جزو آگ مل کر اُڑ گیا ہے۔ دوسرے اس کے بعد دیکھیں کہ وہ کچا تو نہیں ہے وہ کوئلہ پر دھواں تو نہیں دیتا ایک جلتا ہوا

کوئلہ ذرا اندھیرے میں لے جاکر اس پر زور سے پھونکیں ماریں کہ خوب سرخ اور مشتعل ہو جائے پھر اس پر دو چاول کشتہ ڈال دیں۔ اگر شعلہ اٹھے یا دھواں نکلے تو خام ہے اگر یہاں کا توں پڑا رہے اور ایسی کوئی بات نہ ہو تو پھر وہ قائم ہے اور استعمال کے قابل ہے۔

اگر کسی قدر وزن کم ہو گیا ہو مگر دھواں اور شعلہ نہیں دیتا تو استعمال کے قابل ضرور ہے گو قوت اس کی کم ہو گئی ہے۔ پارہ کا کشتہ کامل طور پر تیار شدہ کی شناخت یہ ہے کہ وہ آگ پر ڈالنے سے دھواں نہ دے اور اس کو پربھیر طور انکر کی قسم جو برسات کے موسم میں اُگتی ہے) کے ہمراہ ہاتھ میں ملیں، اگر اس عمل سے پارہ زندہ ہو جائے تو کشتہ خام ہے ورنہ کامل کشتہ جس قدر پرانا ہوگا، اسی قدر زیادہ مفید ہے ہوگا لیکن اگر کشتہ بہت جلد استعمال کرانے کی ضرورت پڑے تو اس کو شیشی میں بند کر کے مرطوب زمین میں چار روز تک دفن رکھیں، یہ بھی کہتے ہیں کہ کچھ عرصہ تک کشتہ کی شیشی کو گیہوں یا جَو کے غلہ میں دبا کر رکھا جائے تو اس ترکیب سے کشتہ کی کسی قدر اصلاح ہو جاتی ہے۔

کشتہ جات کا علم اور عمل دونوں ابھی بہت زیادہ توجہ اور مشق کے محتاج ہیں آج ہم ایک کشتہ بنا لیتے ہیں تو وہی ہمارے ہاتھ سے دوسری تیسری بار خراب ہو جاتا ہے اور سبب بھی معلوم نہیں یہ صرف ہوا اور آگ کا معاملہ ہے جو کم و بیش ہو جاتا ہے کہیں کپڑ وٹی اور گل حکمت یا لغدہ کے ناقص ہونے کا۔ کہیں دوا کے ٹھیک درمیان میں نہ آنے کا۔ الغرض ذرا سے دوا خراب ہو جاتی ہے اس لئے اس فن میں ماہر بننے کے لئے چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے اور کسی بھی بات کو نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔

بعض اوقات دوا کو کسی بوٹی کے رس میں کھرل کرنا پڑتا ہے ایسی حالت میں اس بوٹی کے رس کو نتھارنے کے بعد ہی استعمال میں لانا چاہیئے اور کسی حالت میں چھ گھنٹے سے کم مدت کھرل نہ کریں اور کھرل گول ولایتی ہو یا سنگ سماق کا۔ رگڑائی سے گھسنے والے کھرل کشتہ سازی کے لئے ناموزوں ہیں۔ کئی ادویات کو بوٹیوں کے لغدہ میں رکھ کر آگ دینی پڑتی ہے، لغدہ کے لئے جو بوٹی بتائی گئی ہو اسے مٹی اور ڈنٹھل وغیرہ سے صاف کر کے ہاون دستہ میں خوب باریک گھوٹیں حتیٰ کہ وہ خوب نرم اور ملائم ہو جائے۔ لغدہ ہمیشہ تازہ بوٹی کا بنانا چاہیئے۔ دوا کی ڈلی کیلئے لغدہ کے

ٹھیک وسط میں آئے اور کپڑا لپیٹتے وقت بڑی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے کہ دوا جل نہ جائے۔
کوزہ گلی یا پیالے یا جو بھی چیز جس میں رکھیں دوا اس انداز سے لیں کہ نتھرے والی دوا اس میں
آسانی سے آجائے جب دوا لپیٹنے کے بعد اس پر گل حکمت کریں تو یہ مٹی ایسی ہونی چاہیئے
جو کلہ چکنی ہو۔ اس میں کچھ ملتانی مٹی بھی ملائیں اور کچھ روئی کے چھوٹے چھوٹے بھی ملائیں اور
خوب کوٹیں کہ لیسدار ہو جائے، ایسی مٹی ہمیشہ ایک بڑے پیالہ میں تیار رکھنی چاہیئے۔
جب ضرورت ہو، کام میں لائیں۔

جب کسی چیز پر کپڑ روٹی یا گل حکمت کریں تو اسے خشک کریں، سایہ میں جب خشک
ہو جائے تو پھر اس پر گیلا ہاتھ پھیریں کہ دراڑیں اور شگاف بھر جائیں پھر اسے دھوپ
میں رکھیں، خشک ہونے پر پھر گیلا ہاتھ پھیر کر سایہ میں رکھیں، پھر خشک ہونے پر آگ دینے
کے لئے ایسی جگہ انتخاب کریں جہاں ہوا کے جھونکے نہ لگتے ہوں، ہوا کے جھونکوں سے آگ
جلد جل کر ختم ہو جاتی ہے اس لئے محفوظ الہوا یعنی ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دینا نہایت ضروری
ہے۔ اس غرض کے لئے عام طور پر زمین ایک گول یا چوکور گڑھا کھود کر آگ دی جاتی ہے اس
پر آگ لگائیں اور ایسا انتظام کریں کہ آگ آہستہ آہستہ پھیلتی جائے۔

جو معمولی آنچیں ہوں اور محفوظ الہوا ہوں، ان کے لئے ایک بڑا مٹکا توڑ کر نصف
نیچے کا حصہ لیں اور اس میں دوا اور اپلے رکھیں اور پھر یہ مٹکا کسی کمرے کے کونہ میں ایسی
جگہ رکھیں جہاں ہوا کا تیز گزر نہ ہو اور آگ سلگ سلگ کر جلتی رہے تیز نہ ہونے پائے۔

بعض آنچیں جو آدھ پاؤ یا آدھ سیر کی ہوتی ہیں اور اپلے توڑ کر درمیان میں دوا رکھی جاتی
ہے وہ خود سامنے بیٹھ کر کریں، وہ عمل جلدی ختم ہو جاتا ہے اور اس میں غلطی نہ ہونی چاہیئے۔

بھڑکہ کی آنچ یہ ہے کہ صاف زمین پر اپلوں میں دوا رکھ دیں اور تمام طرف سے دوا ایک
دم بھڑک اٹھے یہ جلدی سرد ہو جاتی ہے واضح رہے کہ جنگلی یا ارنے اپلے بہت جلد بھڑک اٹھتے
ہیں اور ان کی آگ جلد بجھ جاتی ہے، خانگی اپلے آہستہ آہستہ سلگتے ہیں اور ان کی آنچ زیادہ دیر
تک رہتی ہے، سوتی کپڑے کے چیتھڑوں کی آگ ۲-۳ دن تک قائم رہتی ہے۔ بکری بھیڑ کی مینگنوں
کی آگ دیر تک رہتی ہے۔ لیکن ان کی تپش کا درجہ خانگی اپلوں سے کم ہوتا ہے اس لئے جیسی

آگ بنائی گئی ہو وہی مقررشدہ وزن میں استعمال کرنی چاہیئے۔ ورنہ آگ کی کمی بیشی سے کشتہ خراب ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں نسخے میں لکھے ہوئے اور ان میں کمی بیشی ہرگز نہ کی جائے، جو مقدار نسخہ میں لکھی ہوا سی کے مطابق تمام اشیاء لی جائیں۔ تھوڑی مقدار میں کشتہ تیار کرنے سے بہت عمدہ تیار ہوتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں تیار کیا جائے تو کشتہ تیار بھی نہیں اور اگر ہو جائے تو اس کی تاثیر و طاقت میں فرق آجاتا ہے۔

آخر میں یہ بتانا ضروری ہے کہ جب تک آگ ٹھنڈی نہ ہو جائے کشتے والے برتن کو باہر نہیں نکلنا چاہیئے اور جب کشتہ تیار ہو جائے تو اسے باہر نکالیں۔ پہلے پھونکیں مار کر راکھ کو صاف کریں۔ پھر اُسے باحتیاط کھول کر دوا نکالیں اور اُسے پیس چھان کر مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں بحفاظت رکھیں، کاغذ کی پڑیا وغیرہ میں رکھا نے تو ہوا کی نمی سے اس کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

[illegible]ال کی عمدگی وہ جس چیز کا کشتہ بنانا ہو، وہ اعلیٰ درجہ کی ہو۔ چنانچہ کشتہ طلا کے واسطے ہمیشہ کندن سونا لینا چاہیئے کیونکہ یہ خالص سونا ہوتا ہے، کشتہ تانبا کے واسطے پہلے زمانے کے نانک شاہی و عالم شاہی پیسے ٹھیک ہوتے ہیں کیونکہ یہ خالص تانبے کے بنے ہوئے ہیں۔ اسی طرح قلعی ہمیشہ اینٹ کی لینی چاہیئے جو قلعی پتروں کی صورت میں بکتی ہے وہ خالص نہیں ہوتی، کشتہ سکہ کے لئے بھی اینٹ کا سکہ لینا چاہیئے، جو کہ چادروں کی صورت میں بکتا ہے وہ موزوں نہیں۔ کشتہ فولاد بنانے کے لئے پُرانے زمانے کی فولادی تلواروں کے ٹکڑے لینے چاہئیں۔ اس کے علاوہ ساروں کے ہاں جو تار کھینچنے والی جنتریوں کے ٹکڑے ہوتے ہیں، وہ بھی استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔ کشتہ چاندی سالم الحروف بنانے کے لئے نانک شاہی یا پچھلی والا واجد علی شاہی روپیہ لینا چاہیئے، کیونکہ اس میں خالص چاندی ہوتی ہے۔

خام کشتوں کی مضرت دور کرنے کا طریقہ

جس شخص نے کچا کشتہ کھا لیا ہو اور اس کے بدن پر پھوڑے پھنسیاں نمودار ہو گئی ہوں اس کو برگ رام تلسی ۱ تولہ برگ نیم ۱ تولہ پانی نصف

پاؤ میں پیس کر پلائیں، چند دن پلانے سے مضرت دور ہو جائے گی۔ اس کے امتحان کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ پیشاب کسی ظرف میں جمع کر کے تہ نشین شدہ اجزا کو مالجیات کے ذریعہ جرح دے کر زندہ کریں، دھات نکلے گی، یہ علامہ کھنتوری مرحوم کی آزمودہ ترکیب ہے۔

بوتہ :۔ مٹی کا ایک چھوٹا سا کٹوری نما برتن ہوتا ہے جو خاص طور پر نہایت مضبوطی سے بنایا جاتا ہے اور کئی مرتبہ آگ دینے سے بھی نہیں ٹوٹتا سناروں کی کٹھالیاں بھی اسی قسم سے ہوتی ہیں۔

بوتہ کا زیادہ تر استعمال کشتے تیار کرنے میں ہوتا ہے۔ بعض دوائیں کئی مرتبہ بوتہ میں رکھ کر آگ دی جاتی ہے، اگر ہر ایک آگ کے بعد بوتہ پر خفیف گل حکمت کیا جائے تو اس سے بوتہ کی مضبوطی بڑھ جاتی ہے۔

گل حکمت :۔ گل حکمت سے مراد یہ ہے کہ گیلی مٹی میں روئی ملا کر ہاون دستہ سے خوب کوٹیں جب روئی اور مٹی اچھی طرح مل جائے تو اُسے آبخورہ یا شیشی پر ہر طرف سے لگا کر خشک کریں، یہ مٹی گرمی اور آنچ سے پھیلنے نہیں پاتی ہے۔ گاہے کپڑوٹی کو بھی گل حکمت کہتے ہیں۔

کپڑوٹی :۔ کپڑوٹی سے مراد یہ ہے کہ کوزہ مٹی کے برتن یا آتشی پر کپڑا اور گیلی مٹی لپیٹ کر خشک کر لیتے ہیں اس سے فائدہ یہ پہنچتا ہے کہ کپڑوٹی کیا ہوا گرمی اور آنچ سے ٹوٹنے نہیں پاتا ہے اور بعض صورتوں میں یہ فائدہ پہنچاتا ہے کہ ہوا اس کی وجہ سے نہ اندر جا سکتی ہے اور نہ اندر کے بخارات باہر آ سکتے ہیں۔ بعض مرتبہ معمولی چکنی مٹی کی بجائے گل ملتانی لگاتے ہیں جو زیادہ پائیدار ثابت ہوتی ہے۔ کپڑوٹی ہمیشہ باریک کپڑے سے کی جائے تو بہتر ہے، موٹے سوتی کپڑے سے اچھی نہیں ہوتی۔

بعض کشتوں کی تیاری کے لئے آگ کی مقدار بتلانے کی بجائے گجپٹ وغیرہ کے اصطلاحی الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ جن کی صفحات ۴۳ و ۴۴ پر وضاحت کی گئی ہے۔

جنتر :۔ دوا سازی کی اصطلاح میں ان آلات اور اوزاروں کو کہتے ہیں جو دوا سازی میں کام آتے ہیں۔ یہ آلات مختلف ناموں سے موسوم ہیں۔ مثلاً۔

ڈول جنتر:۔ یہ اس طرح بنایا جاتا ہے کہ ایک ہانڈی میں دودھ یا کسی دوا کا پانی نصف
بھر دیتے ہیں اور جس دوا کو اس میں پکانا ہوتا ہے اس کو پوٹلی میں باندھ کر یا صرف دھاگہ
باندھ کر اس طرح لٹکا دیتے ہیں کہ وہ دودھ یا پانی کے بیچ میں رہتی ہے۔ ہانڈی کی تہہ کو نہیں
لگتی۔ وقت معینہ تک پکانے کے بعد دوا کو نکال لیتے ہیں۔ اس جنتر کو ڈول جنتر عرقی کہا جاتا
ہے اور جب دوا صرف سیال چیز کے بخارات میں پکائی جاتی ہے تو اس کو مطلقاً ڈول جنتر
کہتے ہیں۔

نگدی یا نغدہ:۔ باریک شدہ سبز بوٹی کو نگدی یا نغدہ کہتے ہیں۔ اس نگدی کے
بیچ میں دوا رکھ کر کشتہ کی جاتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ نغدی کی دو ٹکیاں بنا کر بیچ میں
دوا رکھ دیں۔ اور کناروں کو ملا کر گل حکمت کرتے ہیں۔ خشک بوٹی کو پانی میں پیس کر نغدی
بنائی جائے۔

جل مُندرہ:۔ جل مندرہ کے معنی ہیں پانی کو روکنے والا۔ لیکن دوا سازی کی اصطلاح
میں جل مندرہ ایک خاص قسم کا مسالہ کہلاتا ہے۔ جو کسی دوا کو قائم النار کرنے کی یا کسی دوا
کو تیل کی شکل میں لانے کے لئے پیالے اور
کڑاہی کے مقام وصل کو جوڑنے کے لئے استعمال
کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال کی غرض سے
ہوتی ہے کہ کڑاہی میں جو پانی ڈالا جائے
وہ اس مسالہ کی وجہ سے اندر گھس کر دوا تک



گربھ جنتر کا طریقہ

نہ پہنچ جائے۔ اسی لئے جل مندرہ عموماً ایسی چیزوں سے بنایا جاتا ہے جو پیالے اور کڑاہی
کو ایسی مضبوطی سے جوڑ دیتی ہیں کہ پانی اندر گھسنے نہیں پاتا۔ نیز ان چیزوں پر پانی کا کچھ
بھی اثر نہیں پڑتا۔ بعض لوگ جل مندرہ کو کڑے کی صورت میں بنا کر ہاتھ میں پہن لیتے
ہیں اور جب ضرورت ہوتی ہے۔ تو ہاتھ سے اتار کر کام میں لاتے ہیں اور کام سے فارغ ہونے
کے بعد جل مندرہ کو الگ کر کے پھر ہاتھ میں پہن لیتے ہیں۔ اسی لئے اس کو کڑا جل مندرہ کہتے ہیں

جل مندرہ بنانے کی ترکیبیں:۔ ایک دیگچی یا ہانڈی میں پانی بھر کر اس کے منہ پر

ایک جھرنا کپڑا باندھ لیں اور اس کپڑے پر گندہ بیروزہ رکھ کر ہانڈی کو چولہے پر چڑھائیں۔ یہاں تک کہ پانی جوش کھانے لگے اور پانی کے بخارات کی گرمی سے بیروزہ پگھل کر پانی میں گرنے لگے جب بیروزہ گر چکے تو سرد ہونے پر اس کو نکال لیں اور سفید، قلعی، نیلا تھوتھا، سیسہ کا برادہ اور پارہ یا ایروزن کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا بیروزہ ڈالتے اور کھرل کرتے رہیں کھرل نہایت زور سے کریں، یہاں تک کہ وہ نرم ہوجائے، اس کے بعد اس کو اہرن پر رکھ کر ہتھوڑے سے کوٹیں، جب یک جان ہوجائے تو اس کی بتی بنا کر کٹورے اور کڑا ہی سے مقام وصل کے چاروں طرف لگا دیں اور ہلکی حرارت پہنچائیں تاکہ پگھل کر اچھی طرح چمٹ جائے اس کے بعد پانی ڈال دیں، پانی ڈالتے سے سخت ہوجائے گا اور پانی کو اندر نہیں جانے دے گا جب کام سے فارغ ہوچکیں تو پہلے پانی نکالیں اور پھر جل مندرہ کو اتار لیں اور پھر جب کبھی ضرورت ہو تو اس سے کام لیں۔

اس کے علاوہ بعض لوگ برادہ سیسہ حسب ضرورت لے کر اس میں ضرورت کے مطابق برگد کا دودھ شامل کرکے اس قدر کوٹتے ہیں کہ وہ موم جیسا ملائم ہوجاتا ہے اور ضرورت کے وقت اس سے جل مندرہ کا کام لیتے ہیں۔

اصطلاحات متعلقہ کشتہ سازی

پارہ پٹ:۔ اگر کسی ترکیب میں پارہ پٹ کی آنچ دینا لکھا ہو تو ایک ہاتھ لمبا اور ایک ہاتھ چوڑا اور ایک ہاتھ گہرا گڑھا کھود کر آگ دینا چاہیئے نکات (۱) ہاتھ کہنی سے لے کر درمیانی انگلی کے اخیر پوروے تک سمجھنا چاہیئے۔ (۲) پارہ پٹ اور گجپٹ میں صرف تھوڑا سا فرق ہے۔ پارہ پٹ کا گڑھا ایک ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور گجپٹ کا پہلا ہاتھ۔

بالو پٹ:۔ ایک مٹی کے کٹھرے میں ریت بھر کر اور درمیان میں دوا رکھ کر منہ بند کر کے چاروں طرف اپلے اور کوئلوں کی مقررہ آنچ دیں۔

بجر پٹ:۔ تین ہاتھ لمبے تین ہاتھ چوڑے اور تین ہاتھ گہرے گڑھے کے ایک

تہائی حصہ میں پہلے مینگنیاں پھر اُپلے پھر لکڑیاں بچھائیں، بعدہ دوا کا بوتہ رکھ کر اس کے اوپر لکڑیاں پھر اپلے پھر مینگنیاں بچھا کر آگ لگائیں۔ بیس پہر کے بعد سرد ہوتے پر دوا نکال لیں۔

بھانڈ پٹ :۔ ایک گھڑے میں چاول کی بھوسی بھر کر اور درمیان میں دوا رکھ کر چولہے پر رکھیں اور نیچے مقررہ وقت تک آگ جلائیں۔

بھودھر پُٹ :۔ زمین کو دو انگل کھود کر اس میں سمپٹ رکھیں۔ اس کے اوپر مقررہ وزن کے مطابق اپلے رکھ کر آگ دیں اپلے جس قدر ترکیب میں لکھے ہوئے ہوں اُسی قدر ہونے چاہئیں۔

سمپٹ :۔ کسی دھات کی ڈبیا میں رکھ کر ڈھکنے سے خوب مضبوطی سے ڈھانکنا یا دو پیالیوں میں رکھ کر یا دو کوزوں یا دو پیالوں کے درمیان جن کے لب ہموار ہوں، دوا رکھ کر مقام اتصال پر کپڑ مٹی کرنا سمپٹ کہلاتا ہے۔ سمپٹ کے بعد آنچ دی جاتی ہے۔ جب دوا کو پیالوں یا کوزوں میں سمپٹ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے واسطے مخصوص نام "شراؤ سمپٹ" ہے سمپٹ کے طریقہ کا نام پٹ حشر بھی ہے

ستیل پٹ :۔ ایسی آنچ جو ایک چھوٹے گڑھے میں ایک دو سیر اُپلوں کی بند کر کے دی جائے۔

شراؤ پٹ :۔ دیکھو سمپٹ۔

کپوت پُٹ :۔ اگر کسی ترکیب میں کپوت پٹ کی آنچ دینا لکھا ہو تو ایک چھوٹا گڑھا جس میں پاؤ سیر یا اس سے کم اپلے آسکیں۔ کھود کر آنچ دیں۔

ککٹ پُٹ :۔ ککٹ پُٹ کی آنچ ایسے چھوٹے گڑھے میں دی جاتی ہے جس میں دو یا تین اُپلے آسکیں۔

کنبھ پٹ :۔ ایک گڑھے میں متعدد سوراخ کر کے اس کے اندر کوئلے بھر دیں اور درمیان میں دوا رکھ کر چند سلگتے ہوئے کوئلے بھی ڈالیں۔ اور منہ بند کر کے رکھ دیں۔ سرد ہونے پر دوا نکالیں

گج پُٹ :۔ اگر کشتہ جات گجپٹ کی آگ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ زمین میں ایسا گڑھا کھود دیں جو لمبائی چوڑائی اور گہرائی میں ڈیڑھ ہاتھ ہو (یعنی ڈیڑھ ہاتھ مکعب ہو) اور اس میں جنگلی اپلے بھر کر درمیان میں کشتہ رکھیں اور اوپر کے حصہ میں آگ لگا دیں۔ گجپٹ کے معنی ایسا گڑھا ہے جو ہاتھی کے پاؤں کے برابر لمبا چوڑا اور گہرا ہو۔ ایسے گڑھے میں ایک من اپلے درکار ہوتے ہیں

گوبر پٹ :۔ گوبر پٹ کی آنچ ایک گڑھے میں جس میں ایک سیر گوبر کا چورہ یا چاول کی بھوسی ہو دینی چاہیئے۔

لاوک پٹ :۔ سمپٹ میں رکھی ہوئی دوا کو نیچے رکھ کر اس کے اوپر تلے چاول کی بھوسی یا اپلوں کا چورہ رکھ کر آگ دینی چاہیئے۔

تکھ پٹ :۔ ککٹ پٹ کا دوسرا نام ہے۔

مرد بھاند پُٹ :۔ ایک گڑھے میں مٹی بھر کر اور اس کے درمیان دوا رکھ کر منہ بند کر کے چولہے پر رکھیں اور اس کے نیچے مقررہ وقت تک آگ جلائیں۔

مہا بھر پُٹ :۔ کمہاروں کے آوہ کی طرح دس یا رہ من اپلوں کی آنچ دینے کو کہتے ہیں

مہا پُٹ :۔ کے واسطے ایک گز لمبا ایک گز چوڑا اور ایک گز گہرا گڑھا کھود کر آنچ دیتے ہیں۔

دیرکھ پُٹ :۔ ڈیڑھ ہاتھ مکعب گڑھے کی آنچ دینے کو کہتے ہیں۔

تمام شُد